Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney
अवामी न्यूज़
روزنامہ
عوامی نیوز
کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
بے باک صحافت کا علمبردار
₹5/- only
کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں

Pages-12 ● 150 :شمارہ ● 13 :جلد ● KOLKATA ● Saturday, 6th June 2026 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● ۱۴۴۷ھ ● بمطابق ۱۹ ذی الحجہ ● سنیچر، ۶ رجون ۲۰۲۶ء ● کلکتہ

حدیث نبوی ﷺ

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

جس بندے نے لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہ صرف اللہ تعالیٰ کی رضامندی حاصل کرنے کے لئے کہا، قیامت کے دن اس پر جہنم کی آگ حرام ہوگی۔

WE HAVE NO BRANCH
خالص سونے کے زیورات کیلئے ایک قابل اعتماد نام
زیور محل جیویلرس
ZEVAR MAHAL™
Jewellers
Unit of Zar Zevar Mahal (P) Ltd
53, Muzaffar Ahmed St. (Ripon St.), Kol-700016
Mobile : 9831111037 / 9831577940, Ph. No.: 2229-0104

کولکاتا میونسپل کارپوریشن کے میئر فرہاد حکیم مستعفی

کولکاتا، 5رجون: سنیئر ترنمول کانگریس لیڈر فرہاد حکیم نے آج میئر کلکتہ میونسپل کارپوریشن (کے ایم سی) کے عہدے سے استعفیٰ دے دیا۔ انہوں نے کہا کہ کام کرنے میں بہت ساری دشواریاں پیش آرہی تھیں لہٰذا میں نے یہی مناسب سمجھا کہ اپنے سر کو اونچا رکھتے ہوئے اپنے عہدے سے استعفیٰ دے دوں۔ میں نے اس سلسلے میں پارٹی سپریمو سے مشورہ کیا اور انہوں نے مجھے اجازت دے دی کہ وہ میئر کا عہدہ چھوڑ سکتے ہیں۔ فرہاد حکیم ترنمول کانگریس میں اہم ترین لیڈر ہونے کے ساتھ ساتھ اقلیتی چہرہ رہے اور شہری ترقیات کے کاموں میں انہوں نے ہمیشہ بڑھ چڑھ کر کام کیا۔ ترنمول کانگریس کو چونکہ اسمبلی الیکشن میں زبردست شکست ہوچکی ہے جس کے بعد ترنمول میونسپل بورڈ کو کارپوریشن میں کام کاج کو نپٹانے میں بہت ساری پریشانیاں لاحق ہو رہی تھیں۔ میئر کے عہدے سے استعفیٰ دینے سے پہلے پریس کانفرنس میں فرہاد حکیم جو تقریباً ساڑھے سات برسوں تک میئر کے عہدے پر فائز رہے، انہوں نے کے ایم سی افسران کا شکریہ ادا کیا اور ساتھ ہی کولکاتا کے لوگوں کو بھی شکریہ ادا کیا کیونکہ ان لوگوں نے بہت سارے بحرانی دور میں ان کے کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا تھا۔ فرہاد حکیم نے بطور میئر کے ایم سی استعفیٰ دینے کی اجازت پارٹی سپریمو ممتا بنرجی سے حاصل کی اور انہیں بتایا کہ کام کاج کرنے کے سلسلے میں انہیں کس قدر پریشانیاں لاحق ہو رہی تھیں چونکہ میں اپنی عزت بحال رکھتے ہوئے اپنے عہدے کو چھوڑ دینا چاہتا تھا لہٰذا ممتا بنرجی نے اس کی اجازت دے دی کہ وہ میئر کے عہدے سے استعفیٰ دے سکتے ہیں۔ فرہاد حکیم نومبر 2018 میں میئر کلکتہ کارپوریشن بنائے گئے تھے۔ حکیم نے کہا کہ جب میں نے میئر کا عہدہ سنبھالا تو مجھے یقین نہیں تھا کہ میں سابق میئر نیتاجی سبھاش اور دیش بندھو چترنجن داس کی طرح سے اپنا کام سنبھال سکوں گا لیکن مجھے خوشی اس بات کی ہے کہ میں نے ایک کامیاب میئر کی حیثیت سے کام کرتے ہوئے لوگوں کے دلوں میں اپنے لئے جگہ بنائی۔ واضح رہے کہ گزشتہ 2010 سے کے ایم سی ترنمول کانگریس بورڈ کے تحت کام کر رہا تھا۔

چندر ناتھ قتل میں نیا موڑ، اتر پردیش کے 'گینگسٹر' مانو نے ہتھیار ڈال دیے

کولکاتا، 5جون: چیف منسٹر شوبھیندو ادھیکاری کے سابق قریبی ساتھی چندر ناتھ قتل کے ملزم نے خودسپردگی کی۔ اس نے اتر پردیش کے بلیا کی ایک عدالت میں خودسپردگی کی۔ عدالت نے ملزم گیانیندر پرتاپ سنگھ عرف منو کو 14 دن کی سی بی آئی تحویل کا حکم دیا ہے۔

تفتیش کاروں نے بتایا کہ ملزم گیانیندر پرتاپ سنگھ عرف مانو طویل عرصے سے مختلف سماج دشمن سرگرمیوں میں ملوث ہے۔ چندر ناتھ قتل کے علاوہ ان کے خلاف کم از کم 12 مقدمات درج ہیں۔ ملزم کے خلاف 25 مئی سے غیر ضمانتی دفعات کے تحت گرفتاری کا وارنٹ جاری کیا گیا تھا۔ اسی دوران چندر ناتھ رتھ قتل میں سی سی ٹی وی فوٹیج ضبط کرلی گئی (باقی صفحہ 4 پر)

سوریہ قتل معاملہ: غازی آباد کے کھوڑا میں نمازِ جمعہ کے پیش نظر الرٹ، 1000 جوانوں کی تعیناتی

5رجون: سوریہ قتل واقعہ کے بعد فرقہ وارانہ کشیدگی کے خدشات کو پیش نظر رکھتے ہوئے غازی آباد واقع کھوڑا کالونی کو پولیس چھاؤنی میں تبدیل کر دیا گیا ہے۔ جمعہ کو 19 مساجد پر نماز خیر و عافیت سے پڑھی جائے، اس کے لیے پولیس، پی اے سی، آر اے ایف، آر آر ایف کی بٹالین سمیت تقریباً 1000 پولیس اہلکار علاقے میں تعینات رہیں گے۔ ساتھ ہی پورے علاقے کی ڈرون اور کیمروں سے نگرانی کرائی جائے گی۔ قابل ذکر ہے کہ کھوڑا علاقہ میں 19 مساجد اور 4 مدارس ہیں۔ ان میں سے 2 مدارس کو سیل کیا جا چکا ہے اور ایک پر نوٹس چسپاں کیا گیا ہے۔ علاقہ میں کشیدگی والے حالات ہیں، حالانکہ مقامی لوگوں نے سیکورٹی فورسز کا تعاون کر نماز جمعہ امن و امان کے ساتھ کرانے کی بات کہی ہے۔ دراصل سوریہ قتل واقعہ کے بعد کچھ ہندو تنظیموں کی طرف سے جمعہ کی نماز نہ ہونے دینے کی تنبیہ دی گئی ہے، جس سے فرقہ وارانہ کشیدگی پیدا ہونے کا خطرہ بڑھ گیا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ نمازِ جمعہ سے قبل کھوڑا میں کثیر (باقی صفحہ 4 پر)

نوئیڈا واقع 'آئیوی کاؤنٹی سوسائٹی' میں خوفناک آتشزدگی، بارہویں منزل پر لگی آگ بجھانے کی کوششیں جاری

5رجون: نوئیڈا کے سیکٹر 75 واقع آئیوی کاؤنٹی سوسائٹی میں جمعہ کی صبح تقریباً آٹھ بجے شارٹ سرکٹ کے باعث خوفناک آگ لگ گئی۔ آگ 28 منزلہ عمارت کی 12ویں منزل پر واقع ایک فلیٹ میں لگی، جس نے دیکھتے ہی دیکھتے خطرناک شکل اختیار کر لی اور فلیٹ کی کھڑکیوں سے بلند شعلے نکلنے لگے۔ تیزی کے ساتھ آسمان میں سیاہ دھوئیں کے بادل پھیل گئے، جس سے پوری سوسائٹی میں خوف و ہراس کا ماحول پیدا ہوگیا۔ اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے بھی اس معاملے پر فوری نوٹس لیا اور انتظامیہ کو ضروری اقدامات اٹھانے کی تلقین کی۔

میڈیا رپورٹس کے مطابق آتشزدگی واقعہ کے بعد سوسائٹی میں افراتفری مچ گئی۔ لوگ سیڑھیوں کے ذریعہ عمارت سے باہر نکلنے لگے۔ اطلاع ملتے ہی فائر بریگیڈ کی کئی گاڑیاں اور پولیس موقع پر پہنچ گئی۔ راحت اور بچاؤ کا کام شروع کرتے ہوئے عمارت کو پوری طرح سے خالی کرالیا گیا۔ احتیاطی طور پر آس پاس کے فلیٹس میں رہنے والے افراد کو بھی محفوظ مقامات پر منتقل کر دیا گیا۔ ابتدائی اطلاعات کے مطابق کسی جانی نقصان کی خبر نہیں ہے۔ فائر محکمہ آگ پر قابو پانے اور اسباب کی جانچ میں مصروف ہے۔

آئیوی سوسائٹی میں آگ لگنے کی خبر ملنے کے بعد وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے حکام کو فوراً موقع پر پہنچ کر راحت اور بچاؤ کے کاموں کی نگرانی کرنے کی ہدایت دی ہے۔ اس کے ساتھ ہی آگ میں زخمی ہونے (باقی صفحہ 4 پر)

ایرانی حملہ جنگ دوبارہ شروع ہونے کا جواز بن سکتا ہے، ٹرمپ

واشنگٹن، 5 جون، (یو این آئی) امریکہ کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ ایران کی جانب سے امریکی افواج پر کسی بھی حملے کو جنگ کے دوبارہ آغاز کا جواز سمجھا جا سکتا ہے۔ وائٹ ہاؤس میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے ٹرمپ نے دعویٰ کیا کہ امریکہ نے ایرانی قیادت، بحریہ اور فضائیہ کو شدید نقصان پہنچایا ہے۔

انہوں نے کہا کہ ایران کے ساتھ کسی معاہدے کے بغیر بھی افزودہ یورینیم حاصل کیا جا سکتا ہے، تاہم امریکہ ایران کو ایٹمی ہتھیار حاصل کرنے کی اجازت نہیں دے گا۔

امریکی صدر نے کہا کہ وہ اس وقت ایرانی سپریم لیڈر علی خامنہ ای سے ملاقات نہیں کرنا چاہتے، تاہم اگر ایران کے ساتھ کوئی معاہدہ طے پا جاتا ہے تو ایسی ملاقات ممکن ہو سکتی ہے۔ ٹرمپ کے مطابق ایران کے ساتھ معاہدے کی صورت میں (باقی صفحہ 4 پر)

ترکیہ میں ایک نوجوان کے اکاؤنٹ میں اچانک 21 ارب ڈالر آ گئے!

انقرہ، 5 جون (یو این آئی) کسی کے اکاؤنٹ میں اچانک چند ہزار یا لاکھ آجائیں تو وہ حیران ہو جائے گا ایک نوجوان کے اکاؤنٹ میں اچانک 21 ارب ڈالر آ گئے جس نے ہلچل مچا دی۔

یہ حیران کن واقعہ ترکیہ کے مشرقی صوبے وان میں پیش آیا، جہاں احمد جہانگیر نامی ایک نوجوان کے اکاؤنٹ میں اچانک 21 ارب ڈالر آ گئے، جس نے ہلچل مچا دی اور متعلقہ اداروں نے اس کی تحقیقات شروع کر دی۔

ترک میڈیا کی رپورٹس کے مطابق 32 سالہ احمد جہانگیر دتا کالو، جو آذربائیجان کا شہری ہے، اس کے اکاؤنٹ میں اچانک 21 ارب ڈالر آ گئے۔ یہ اس وقت پتہ چلا جب وہ اپنے بینک کارڈ کے ذریعہ خریداری کرنے میں مصروف تھا کہ اچانک اس کے بینک کارڈ نے کام بند کر دیا۔ نوجوان جب اس کی وجہ معلوم کرنے متعلقہ بینک کی برانچ پہنچا تو یہ انکشاف سن کر وہ ہکا بکا رہ گیا کہ اس کے اکاؤنٹ میں 21 ارب ڈالر کا غیر معمولی بیلنس موجود تھا۔ اکاؤنٹ کے ڈیٹا سے معلوم ہوا کہ وہاں 999 ارب، 999 ملین، 999 ہزار، 999 ترک لیرے اور 99 قروش کی رقم موجود تھی جو اربوں امریکی ڈالر کے برابر ایک بہت بڑی رقم ہے۔ احمد جہانگیر تا کالو نے بتایا کہ وہ اپنے اکاؤنٹ میں اتنی بڑی رقم کی منتقلی سے متعلق کچھ نہیں جانتا۔ بینک نے احتیاطی (باقی صفحہ 4 پر)

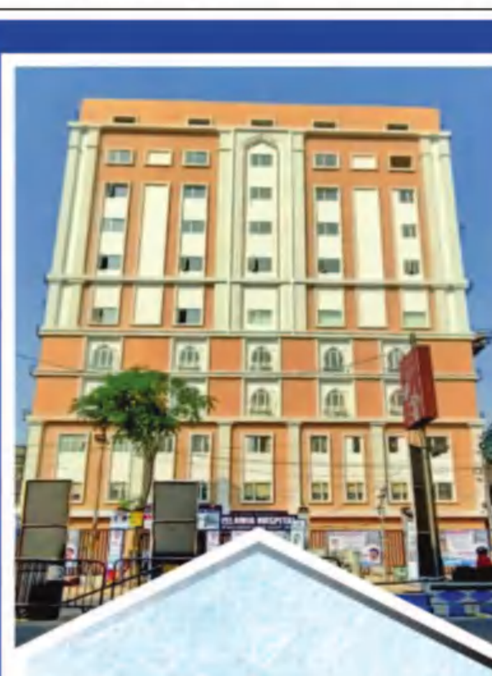

ISLAMIA HOSPITAL

اسلامیہ اسپتال

ISLAMIA HOSPITAL

سُپر اسپیشلیٹی اسپتال

73۔ چترنجن ایونیو، کولکاتا۔ 700012

A 200 Beded Hospital Refurbished and Modernized to Cater to The Medical Needs Our Main Aim is to Provide Affordable Medical Treatment to All (Especially The Economically Weak Patients)

DEPARTMENT AVAILABE

- GENERAL MEDICINE
- CHEST MEDICINE
- DIABETIC
- DIABETIC FOOT CARE
- CARDIOLOGY
- SURGERY (GENERAL & LAP)
- GASTROENTEROLOGY
- NURSERY
- ORTHOPAEDIC
- UROLOGY
- GYNAECOLOGY & OBSTETRICS
- NEUROLOGY & NEUROSURGERY
- NEPHROLOGY
- CANCER SURGERY
- CANCER MEDICINE
- PAEDIATRICS
- DENTISTRY
- OPHTHALMOLOGY
- ENT
- DERMATOLOGY
- PLASTIC SURGERY

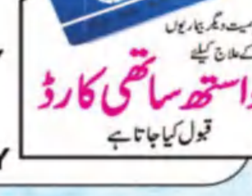

کینسر سمیت دیگر بیماریوں کے علاج کیلئے
سواستھ ساتھی کارڈ
قبول کیا جاتا ہے

PHARMACY : 24 x 7
Discounted medicines available
(FOR IPD, OPD PATIENTS AND WALK-IN CUSTOMERS)
ULTRAMODERN ICU OPERATION THEATRE
8 STARE OF THE ART OPERATION THEATRE
(SPECIAL LABOUR ROOM)

- PATHOLOGY
- DIALYSIS
- CT SCAN
- X-RAY
- ECG
- ECHOCARDIOGRAPHY
- ENDOSCOPY
- PHYSIOTHERAPY
- ULTRASONOGRAPHY WITH
- COLOUR DOPPLER

24x7 EMERGENCY SERVICE

FIRHAD HAKIM
President

AMIRUDDIN (Bobby)
Hony. General Secretary

Ph.: 033-2237-8737 I 4602-3709 E-mail: islamiahospital.011@gmail.com

حَيَّ عَلَى الصَّلَاة
الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْم
(اوّل وقت)
برائے کولکاتا و مضافات
06 / جون 2026

فجر	3 بجکر 19 منٹ
طلوع آفتاب	4 بجکر 51 منٹ
ظہر	11 بجکر 34 منٹ
عصر	4 بجکر 12 منٹ
مغرب	6 بجکر 23 منٹ
عشاء	7 بجکر 44 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں:
بردوان 2 منٹ ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ ۔

گرفتار افراد کو کمر میں رسیاں باندھ کر سڑکوں پر کیوں نکالا جا رہا ہے؟ ہائی کورٹ نے ریاست سے رپورٹ طلب کی

کولکاتا: 5 جون (عوامی نیوز سروس) پولیس مختلف الزامات میں گرفتار ملزمان کی کمر میں رسیاں باندھ کر سڑکوں پر پریڈ کر رہی ہے۔ پولیس ایسا کیوں کر رہی ہے؟ کلکتہ ہائی کورٹ نے اس معاملے میں ریاست سے رپورٹ طلب کی ہے۔ اس مسئلے سے متعلق ہائی کورٹ میں ایک مفاد عامہ کی عرضی (PIL) دائر کی گئی تھی، اور عدالت نے اس جمعہ کی سماعت کے دوران کئی مشاہدات کئے تھے۔ ریاست کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ اگلے چار ہفتوں میں اس معاملے پر رپورٹ پیش کرے۔

حکومت کی تبدیلی کے بعد سے ریاست بھر میں گرفتاریوں کے متعدد واقعات سامنے آئے ہیں۔ بعض کیسز میں ملزمان کو تھانے سے عدالت لے جانے کے دوران کمر میں رسیاں باندھ کر سڑکوں پر پریڈ کی گئی۔ عام شہری یہ واقعات اپنے موبائل فون پر ریکارڈ کر رہے ہیں۔ پچھلے دو ہفتوں کے دوران، شمال سے لے کر جنوبی بنگال تک کے علاقوں میں اس طرح کے متعدد واقعات سامنے آئے ہیں، جس سے پولیس کے کردار پر سوالات اٹھ رہے ہیں۔ ملزم کی اس طرح پریڈ کیوں کرائی جائے؟ یہ سوال مختلف حلقوں میں اٹھایا جا رہا ہے۔ چنانچہ کلکتہ ہائی کورٹ میں اس طرز عمل اور پولیس کے طرز عمل پر اعتراض کرتے ہوئے ایک PIL دائر کی گئی۔ جمعہ کو اس کیس کی سماعت جسٹس جوئے سین گپتا اور جسٹس سمیتا داس ڈی پر مشتمل ڈویژن بنچ نے کی۔ سماعت کے دوران جسٹس جوئے سین گپتا نے پولیس کی کارروائیوں پر سوال اٹھایا۔ انہوں نے ریمارکس دیئے کہ ”پولیس کسی ملزم کو گرفتار کر سکتی ہے اور اس کے خلاف قانونی کارروائی کر سکتی ہے، جرم ثابت ہونے پر انہیں پھانسی تک بھی بھیجا جا سکتا ہے، تاہم گرفتاری کے نام پر جان بوجھ کر ملزم کی تذلیل نہیں کر سکتے۔“ عدالت نے مشاہدہ کیا کہ کمر کے گرد رسیاں باندھ کر افراد کو پریڈ کرنا ان کی تذلیل کا باعث بنتا ہے اور واضح پیغام دیا کہ ایسی حرکتیں جان بوجھ کر نہیں کی جانی چاہئیں۔

کلکتہ ہائی کورٹ نے مشاہدہ کیا کہ اگرچہ کسی ملزم پر غصہ یا عوامی غم وغصہ ہوسکتا ہے، لیکن ان کی تذلیل نہ تو مطلوب ہے اور نہ ہی مناسب ہے۔ آئین ایسے طرز عمل کی اجازت نہیں دیتا۔ تین یا چار مخصوص واقعات کا حوالہ دیتے ہوئے، عدالت نے ریاست سے ایک رپورٹ طلب کی ہے، جسے چار ہفتوں کے اندر پیش کرنا ہوگا۔ یہ بھی اعلان کیا گیا کہ کیس کی اگلی سماعت ہائی کورٹ کے باقاعدہ بینچ کے سامنے ہوگی۔

کالی گھاٹ میٹنگ میں صرف ’اصل‘ وفادار، حاضر ہوئے ’باغی‘ دور رہے‘ کیا ممتا پارٹی کو بچا سکتی ہیں؟

کولکاتا: 5 جون (عوامی نیوز سروس) ’نئی ترنمول‘ کا عروج۔ پارلیمانی پارٹی کے اندر دراڑ کے حوالے سے قیاس آرائیاں۔ میونسپل کارپوریشنوں میں میئر کے استعفوں کا سلسلہ۔ ترنمول کے انتظامی اختیارات کھونے کے بعد سے پارٹی کا سیاسی استحکام متزلزل ہے۔ ریاست بھر میں تمام پارٹی اور ملحقہ تنظیم کمیٹیوں کی تحلیل کے بعد، ترنمول لیڈر نے جمعہ کو اپنی کالی گھاٹ رہائش گاہ پر ایک خصوصی میٹنگ بلائی۔ اس اقدام کے صرف 48 گھنٹے کے اندر شرکاء میں کولکاتا کے سابق میئر فرہاد حکیم، ابھیشیک بنرجی، کلیان بنرجی، اسیما پاترا، مدن مترا، چندریما بھٹاچاریہ، اور کنال گھوش شامل تھے۔ بنیادی طور پر، یہ ’اصل‘ وفادار ممتا کے بنیادی حامی تھے۔ جنہوں نے شرکت کی۔ رپورٹس بتاتی ہیں کہ ’باغی‘ ایم ایل اے میں سے کوئی بھی میٹنگ میں نہیں گیا ہے۔ کیا ممتا پارٹی بچا سکتی ہیں؟ یہی سوال اب اٹھ رہا ہے۔

قانون ساز اسمبلی میں، ’باغیوں‘ نے ممتا کے فیصلے کی مخالفت کی اور اپنے ہی اپوزیشن لیڈر کا انتخاب کیا۔ پارلیمانی پارٹی کے لیڈر، رتبرتا بنرجی نے لیڈر پر زور دیا کہ وہ محض ’مشیر‘ کے طور پر رہیں۔ پارلیمنٹ میں بھی سیاسی چالبازی کا کھیل شروع ہو گیا ہے۔ اس کے درمیان ممتا پارٹی کو بچانے کے لیے بے چین ہیں۔ ذرائع کی اطلاع ہے کہ انہوں نے ذاتی طور پر کئی ’باغی‘ ایم ایل ایز کو بلایا تھا۔ اس کے بعد ’باغی‘ ایم ایل اے نے اعلان کیا کہ ممتا ان کی لیڈر رہیں گی۔ اس تبصرے کو دیکھتے ہوئے سیاسی حلقوں کے ایک حصے نے قیاس کیا کہ شاید کچھ باغی اجلاس میں شریک ہوں۔ لیکن ایسا نہیں ہوا۔ یہ میٹنگ کیوں اہم ہے؟

اگر ’باغیوں‘ کے ایک حصے نے ممتا کی کال پر لبیک کہا ہوتا اور آج کی میٹنگ میں شرکت کی ہوتی تو شاید رتوبرت اور سندیپن کو، جنہیں اپوزیشن لیڈر کے عہدے سے نکال دیا گیا تھا، کو اسمبلی سے ہٹانا ممکن تھا۔ قواعد کے تحت، اگر وہ ضروری حمایت حاصل کر سکتی ہیں، تو ممتا اس دعوے کی تجدید کر سکتی تھیں۔ پارلیمانی پارٹی کو بچایا جا سکتا تھا۔ اس کے بعد لیڈر ریاستی تنظیم کو محفوظ بنانے کے بعد پارلیمانی پارٹی کو مضبوط بنانے پر توجہ مرکوز کر سکتا تھا۔ تاہم، ’باغیوں‘ کی طرف سے کوئی جواب نہیں آیا۔ کیا ترنمول پارٹی کا نشان اب ممتا بنرجی کے پاس نہیں رہے گا؟ وقت ہی بتائے گا۔

انتظامیہ نے ہوڑہ کے منگلا ہاٹ میں ہاکروں کیلئے ہفتے میں دو دن کام کرنے کی شرائط طے کی

ہوڑہ: 5 جون (عوامی نیوز سروس) انتظامیہ نے پہلے ہوڑہ کے منگلا ہاٹ سے ہاکروں کو بے دخل کر دیا تھا، جس سے شدید احتجاج ہوا تھا۔ ہاکرز نے ضلع مجسٹریٹ، پولیس کمشنر اور مقامی پولیس اسٹیشنوں سمیت مختلف حکام کو میمورنڈا جمع کرایا، جس میں انتباہ دیا گیا کہ اگر ان کے اسٹال لگانے کے حق سے انکار کیا گیا تو ہزاروں افراد کو بے روزگاری کا سامنا کرنا پڑے گا۔ آخر کار، ہوڑہ سٹی پولیس نے منگلا ہٹ ہاکروں کو سوموار اور منگل کو ہاوڑہ میدان کے علاقے میں فٹ پاتھوں پر اسٹال لگانے کی اجازت دے دی۔ یہ قاعدہ مخصوص شرائط کے ساتھ اگلے ہفتے نافذ العمل ہوگا۔ انتظامی ذرائع کے مطابق ہاکروں اور ہوڑہ کے ضلع مجسٹریٹ پی دیپ پریا کے درمیان میٹنگ ہوئی۔ یہ فیصلہ کیا گیا کہ پولیس فٹ پاتھوں کے مخصوص حصے مختص کرے گی جہاں ہاکرز کپڑے بیچ سکتے ہیں۔ مزید برآں، ہاکروں کو آدھی رات کے بعد فٹ پاتھ پر کھڑے ہونے اور صبح 7:00 بجے تک کاروبار کرنے کی اجازت ہے۔ فٹ پاتھوں کو صبح 8:00 بجے تک صاف کر دینا چاہیے۔ انتظامیہ نے واضح کیا ہے کہ ہاکرز کو روڈ وے پر ہی سٹال لگانے یا کپڑے بیچنے سے سختی سے منع کیا گیا ہے۔

غور طلب ہے کہ تقریباً دو ہفتے قبل ضلع انتظامیہ نے اعلان کیا تھا کہ منگلاہٹ ہاکرس سڑکوں یا فٹ پاتھوں پر قبضہ نہیں کر سکتے، خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف سخت قانونی کارروائی کا انتباہ دیا گیا تھا۔ نیتجتاً، ہوڑہ پولیس نے ان لوگوں کے خلاف قانونی کارروائی کی جنہوں نے حکم کی خلاف ورزی کی اور فٹ پاتھوں پر اسٹال لگائے۔ ان کا سامان ضبط کرلیا گیا، اور کچھ کو گرفتار بھی کرلیا گیا۔ اس کے بعد، ہاکروں نے اس ہفتے کے شروع میں ایک احتجاجی تحریک شروع کی، جس میں ضلع مجسٹریٹ، پولیس کمشنر، اور پولیس اسٹیشنوں کو میمورنڈا پیش کیا۔ بعدازاں ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے ہاکروں کے ساتھ میٹنگ کی، بالآخر انہیں فٹ پاتھ پر کام کرنے کی اجازت دے دی۔ منگلاہٹ تاجروں کی ایک انجمن کی نمائندگی کرنے والے ملوئے دتہ نے کہا، ”ہم انتظامیہ کے فیصلے سے خوش ہیں۔ اگر ہاکرز ٹریفک ضابطوں کی پابندی کرتے ہوئے فٹ پاتھوں پر سٹال لگا سکتے ہیں، تو ان کے اہل خانہ اپنی روزی روٹی برقرار رکھ سکیں گے۔“

1000 پودے لگا کر راکیش سنگھ کا عزم، ”پورٹ علاقے کا پرانا کلچر بدل کر رہیں گے“

کولکاتا: 5 جون (عوامی نیوز سروس) عالمی یوم ماحولیات کے موقع پر کولکاتا پورٹ اسمبلی حلقے کے فعال بی جے پی لیڈر راکیش سنگھ کی جانب سے نیچر پارک میں ”ایک پیڑ اپنے بزرگوں کے نام“ مہم کے تحت ایک ہزار پودے لگانے کے پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ اس شجرکاری مہم میں بڑی تعداد میں پارٹی کارکنان، سماجی کارکنان اور مقامی باشندوں نے شرکت کی۔

پروگرام کے دوران شرکاء نے اپنے والدین، بزرگوں اور مرحوم عزیزوں کی یاد میں پودے لگائے۔ اس موقع پر راکیش سنگھ نے کہا کہ شجرکاری صرف ماحولیات کے تحفظ کا ذریعہ نہیں بلکہ اپنے بزرگوں کو خراج عقیدت پیش کرنے کا ایک منفرد طریقہ بھی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر ہر شخص اپنے کسی بزرگ کے نام ایک پودا لگائے تو نہ صرف ماحول بہتر ہوگا بلکہ بزرگوں کی یاد بھی ایک زندہ اور مثبت شکل میں باقی رہے گی۔

انہوں نے بتایا کہ مہم کے تحت لگائے گئے ایک ہزار پودوں کی دیکھ بھال کے لیے ایک خصوصی ٹیم تشکیل دی گئی ہے جو روزانہ ان کی نگرانی کرے گی تاکہ یہ پودے مستقبل میں تناور درخت بن سکیں۔

اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے راکیش سنگھ نے سیاسی موضوعات پر بھی اظہارِ خیال کیا اور مقامی ایم ایل اے فرہاد حکیم اور کونسلر انور خان کو تنقید کا نشانہ بنایا۔ انہوں نے الزام عائد کیا کہ ماضی میں بعض عناصر کو سیاسی سرپرستی حاصل تھی جس کے باعث علاقے میں غیر مطلوب سرگرمیوں کو فروغ ملا، تاہم اب ان حالات کو تبدیل کرنے کی کوشش کی جارہی ہے۔

انہوں نے دعویٰ کیا کہ پورٹ علاقے میں پارکنگ سمیت مختلف معاملات میں پہلے یکطرفہ فیصلے ہوتے تھے، جس سے حقیقی مستحق افراد کو مواقع نہیں ملتے تھے، لیکن اب تمام امور باہمی اتفاقِ رائے سے انجام دیئے جارہے ہیں تاکہ ہر طبقے کو فائدہ پہنچ سکے۔ راکیش سنگھ نے مزید کہا کہ گزشتہ پندرہ برسوں میں پورٹ علاقے میں جو سیاسی و سماجی کلچر فروغ پایا، اسے تبدیل کرکے ایک ایسا مثبت ماحول قائم کیا جائے گا جس میں تمام مذاہب اور برادریوں کے افراد کو مساوی مواقع اور نمائندگی حاصل ہو۔ مسلم کمیونٹی سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ وہ چاہتے ہیں کہ مسلمان بڑی تعداد میں بی جے پی سے جڑیں تاکہ ان کی حقیقی ترقی اور فلاح و بہبود کو یقینی بنایا جا سکے۔ ان کا کہنا تھا کہ کمیونٹی کو صرف چند قدم آگے بڑھانے کی ضرورت ہے، باقی فاصلے کو کم کرنے کے لیے پارٹی خود آگے آئے گی۔ پروگرام کے اختتام پر شرکاء نے ماحولیات کے تحفظ، شجرکاری کے فروغ اور علاقے کو مزید سرسبز و شاداب بنانے کے عزم کا اعادہ کیا، جبکہ ”ایک پیڑ اپنے بزرگوں کے نام“ مہم کو سماجی اور ماحولیاتی شعور بیدار کرنے کی ایک اہم کوشش قرار دیا گیا۔

جھوٹے مقدمات اور ’کٹ منی‘ کے مطالبات پر احتجاج

بگنان میں ترنمول ایم ایل اے کے گھر کے باہر خواتین جھاڑو لے کر احتجاج کیا

ہوڑہ: 5 جون (عوامی نیوز سروس) بگنان کے ایم ایل اے اروناو سین کی رہائش گاہ کے باہر ایک احتجاج ہوا۔ خواتین نے بگنان ترنمول ایم ایل اے اروناو سین (راجہ) کے گھر کے باہر احتجاج کیا، یہ الزام لگایا کہ عام شہریوں کو جھوٹے مقدمات میں پھنسایا جا رہا ہے اور آواس یوجنا ہاؤسنگ اسکیم کے استفادہ کنندگان سے ’کٹ منی‘ (غیر قانونی کمیشن) لیا جا رہا ہے۔ جمعہ کے روز، تقریباً ایک سو خواتین نے جھاڑو اور جوتے لہراتے ہوئے مظاہرہ کیا۔ انہوں نے ایم ایل اے کی ایک تصویر کو بھی آگ لگا دی۔ احتجاج نے چترا بنی سینما ہال سے بگنان-شیام پور تک سڑک کو مؤثر طریقے سے بلاک کر دیا۔ اطلاع ملتے ہی پولیس کی بھاری نفری اور مرکزی فورس کے اہلکار جائے وقوعہ پر پہنچ گئے۔

خواتین نے جمعہ کی دوپہر کھلور گوپی موہن اسکول کے پیچھے واقع ایم ایل اے کی رہائش گاہ کے باہر مظاہرہ کیا۔ وہ بنیادی طور پر بگنان-1 گرام پنچایت کے تحت راجپارہ اور رتھلا علاقوں کے رہائشی تھے۔ جھاڑو اور جوتوں سے لیس مظاہرین نے ان اشیاء کے ساتھ ایم ایل اے کی تصویر کو مارا۔ انہوں نے الزام لگایا کہ ترنمول ایم ایل اے بدعنوانی کے متعدد کاموں میں ملوث ہے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ بہت سے لوگوں کو سرکاری اسکیموں سے فائدہ حاصل کرنے کی کوشش کے دوران ہراساں کیا گیا تھا، اور یہ کہ ایم ایل اے اروناو نے جھوٹے الزامات کے ذریعے اپنے خاندان کے افراد کو جیل میں بھی ڈالا تھا۔ راجہ پاڑہ کے رہنے والے، خوکمونی ملک نے کہا، ”اگر کوئی ان کے پسندیدہ افراد میں سے نہیں تھا، تو ایم ایل اے انہیں جھوٹے مقدمے میں پھنسائے گا۔“ ایک اور احتجاجی، کلپنا رکشت نے کہا، ”ایم ایل اے 2016 سے غلطیاں کر رہا ہے۔ اسے گرفتار کیا جانا چاہیے۔“

احتجاج کی اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچی اور ایم ایل اے کے گھر کے سامنے رکاوٹیں کھڑی کر دیں۔ پولیس حکام نے کہا کہ کسی بھی شکایت کو پولیس اسٹیشن میں باضابطہ تحریری شکایت کے طور پر پیش کیا جانا چاہیے۔ تقریباً چالیس منٹ کے بعد احتجاج منتشر ہو گیا۔ اپنے گھر کے باہر ہونے والے مظاہرے کے تعلق سے رابطہ کرنے پر ایم ایل اے اروناو نے کہا، ”لوگوں کو اظہار رائے کی آزادی کا حق ہے، میں اس کے بارے میں کچھ نہیں کر سکتا۔ بھتہ خوری یا ’کٹ منی‘ کے الزامات کو مخاطب کرتے ہوئے، انہوں نے مزید کہا، بی جے پی یا حکومت کے پاس ای ڈی اور سی بی آئی ہے، اگر ضروری ہو تو انہیں تحقیقات کرنے دیں۔

عالمی یومِ ماحولیات کے موقعے پر پورے اضلاع میں شجرکاری مہم ”ایک درخت ماں کے نام“ کا باقاعدہ آغاز

ہوڑہ: 5 جون (محمد شیب عالم) آج مغربی بنگال کے تمام اضلاع، شہر، میونسپلٹی، پنچایت، پولیس محکمہ کے تحت یوم ماحولیات کے موقعے پر شجرکاری مہم چلائی گئی۔ جسکا عنوان تھا ”ایک درخت ماں کے نام“ گزشتہ دنوں ریاستی وزیر اعلیٰ شبھیندو ادھیکاری کی ہدایت پر آج یومِ ماحولیات کے موقعے پر شجرکاری مہم چلائی گئی۔ ایک طرف ہوڑہ ضلع کے ڈومر جلا ہیلی پیڈ گراؤنڈ میں باقاعدہ اس مہم کا آغاز کیا گیا۔ اس تقریب میں وزیر اُمیش رائے۔ رکنِ اسمبلی روودرنیل گھوش، پولیس کمشنر، ضلع مجسٹریٹ، ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ (جنرل)، ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ (لینڈ ریونیو)، ڈویژنل فاریسٹ آفیسر، دیگر سرکاری افسران، مختلف اسکولوں کے طلبہ وطالبات اور متعدد معزز شخصیات نے شرکت کی۔ یہاں اپنے ہاتھوں سے پودے لگائے ساتھ ہی یہاں مہمانوں کے درمیان پودوں کی تقسیم بھی دیکھنے کو ملی۔ ٹھیک اسی طرح سے چنسورہ کے ربندر بھون میں شجرکاری مہم تقریب منعقد کی گئی۔ ڈی ایم خورشید علی قادری کے علاوہ پولیس محکمہ کے دیگر افسران کیساتھ ساتھ نومنتخب ایم ایل اے بھی تشریف فرما تھے۔ یہاں بھی کئی مہمانوں، اسکولی بچوں کے درمیان پودوں کی تقسیم دیکھنے کو ملی۔ اس کے علاوہ ہوڑہ سے لیکر ہگلی ضلع کے مختلف اسمبلی حلقوں میں نومنتخب ایم ایل اے اس شجرکاری مہم کا نہایت ہی خوشنما انداز میں آغاز کیا۔

محکمہ جنگلات کی ہدایت پر دفتر ڈویژنل فاریسٹ آفیسر ہوڑہ ڈویژن کی جانب سے ضلع، بلاک، میونسپلٹی اور میونسپل کارپوریشن سطح پر 9,500 پودوں کی کامیاب تقسیم کا عمل آج مکمل کرلیا گیا۔ یہ مہم شجرکاری اور ماحولیاتی تحفظ کے فروغ کی جانب ایک اہم قدم ہے، جس کے تحت مختلف انتظامی سطحوں پر پودوں کی فراہمی کو یقینی بنایا گیا۔ (محمد شیب عالم)

میکھلی گنج میونسپلٹی چیئرمین کے طور پر کانگریس کے کنٹرول میں چلی گئی

کوچبہار: 5 جون (عوامی نیوز سروس) بنگال میں گارڈز کی تبدیلی کے بعد، کئی میونسپلٹی ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہو رہی ہیں، ترنمول کانگریس کے چیئرپرسن اور کونسلروں نے اپنے عہدوں سے استعفیٰ دے دیا ہے۔ اس رجحان کے درمیان، ایک اہم انحراف ہوا ہے۔ میکھلی گنج میونسپلٹی کے چیئرمین اور 6 کونسلروں نے ترنمول کانگریس چھوڑ کر کانگریس پارٹی میں شمولیت اختیار کی ہے۔ نیتجتاً، ترنمول کانگریس (ٹی ایم سی) نے کوچ بہار ضلع میں اس میونسپلٹی کا کنٹرول کھو دیا ہے۔ اس پیش رفت نے شمالی بنگال کی سیاست میں ہلچل مچا دی ہے۔ یہ انحراف آج جمعہ کو ریاستی کانگریس کے صدر شوبھنکر سرکار کی قیادت میں کولکاتا میں ریاستی کانگریس کے ہیڈکوارٹر بدھان بھون میں ہوا۔ کوچ بہار میں میکھلی گنج میونسپلٹی کافی چھوٹی ہے، صرف نو وارڈوں پر مشتمل ہے۔ اس کے چیئرمین پربھات پٹنی ہیں۔ حالیہ اسمبلی انتخابات کے دوران ریاست میں ایک سیاسی تبدیلی واقع ہوئی، کوچ بہار ضلع میں ’زعفرانی لہر‘ کے ساتھ اور پورے شمالی بنگال میں بی جے پی نے شاندار کامیابی حاصل کی۔ اس سیاسی منتقلی کے بعد سے، کئی میونسپلٹیوں کا ٹوٹنا شروع ہو گیا ہے۔ مثال کے طور پر، شمالی 24 پرگنہ کے بیرک پور صنعتی پٹی میں کونسلر اور چیئرپرسن مستعفی ہو رہے ہیں۔ اس عدم استحکام کے درمیان عوامی خدمات کو کیسے برقرار رکھا جائے گا اس حوالے سے اب سوالات اٹھائے جا رہے ہیں۔

اس پس منظر میں شمالی بنگال میں ایک میونسپلٹی نے ہاتھ بدلے ہیں۔ آج میکھلی گنج میونسپلٹی کے چیئرمین پربھات پٹنی اور چھ کونسلروں نے پارٹیاں بدل لیں۔ اس سے پہلے ترنمول کانگریس سے وابستہ تھے، انہوں نے آج کولکاتا کے بدھان بھون میں کانگریس پارٹی کا جھنڈا باضابطہ طور پر اپنایا۔ ریاستی کانگریس کے صدر شوبھنکر سرکار، دیب پرساد رائے، بسواجیت سرکار، اور دیگر کے ساتھ اس تقریب میں موجود تھے۔ 9 اراکین میں سے 6 نے ترنمول چھوڑ کر کانگریس میں شمولیت اختیار کی، اور رپورٹس بتاتی ہیں کہ میونسپلٹی اب کانگریس کے کنٹرول میں آ گئی ہے۔

ایس-ای ریلوے- ٹنڈر

ٹنڈر نوٹس نمبر: ای-ٹنڈر 19/2026، بتاریخ: 30.04.2026، برائے صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے ڈویژنل ریلوے منیجر (انجینئرنگ)، دکھن پوربی ریلوے، کھڑگپور-721301 کو مطلوب ہے ای-ٹنڈر برائے مندرجہ کام **15.00 بجے سے پہلے** اس تاریخ میں جس کی نشاندہی آئٹموں کے سلسلے میں کردی گئی ہے اور وہ کھلے گا **15.30 بجے**، **شمار نمبر-1، ٹنڈر نمبر: ای-کے جی پی-جنوب-18-2026، کام کی وضاحت:** سول انجینئرنگ ورکس بسلسلہ منتقلی پرانے اور عمر رسید پاور سپلائی لائنیں اور دیگر جائیدادیں جس سے پاور سپلائی کی معتبریت کو مزید بہتر بنایا جاسکے جس کے سسٹم کو وے سائیڈ سیکشن کے تحت سنیئر ڈی ای ای/جی/کھڑگپور میں جیسے مرحلہ 1-کے تحت دائرہ کار برائے سنیئر ڈی ای این (جنوب)/کھڑگپور، **ٹنڈر ویلیو:** -/66,72,652.56 روپے، **ذربیعانہ:** -/1,33,500 روپے، **شمار نمبر-2، ٹنڈر نمبر: ای-کے جی پی-ایسٹ-29-2026، کام کی وضاحت:** ہوڑہ-کھڑگپور-ٹی ایس آر(پی)-27.752 ٹی کے ایم کے تحت دائرہ کار برائے سنیئر ڈی ای این/ایسٹ/کھڑگپور، **ٹنڈر ویلیو:** -/5,24,03,442.16 روپے، **ذربیعانہ:** -/10,48,100 روپے، **شمار نمبر-3، ٹنڈر نمبر: ای-کے جی پی-ایسٹ-32-2026، کام کی وضاحت:** سڑک کو چوڑا کرنا اور لسبائی گیج پانسکوڑہ میں برائے ڈبل بوم لیول کراسنگ ایل سی نمبر 47 کے تحت دائرہ کار برائے سنیئر ڈی ای این/ایسٹ/کھڑگپور، **ٹنڈر ویلیو:** -/42,20,451 روپے، **ذربیعانہ:** 84,409.02 روپے، **شمار نمبر-4، ٹنڈر نمبر: ای-کے جی بی-ایچ کیو-23-2026، کام کی وضاحت:** بہتری برائے انفرااسٹرکچر ایل سی گیٹوں میں بذریعہ فراہمی آر ڈی ایس او ٹائپ لسبائی گیج 56 سیٹس برائے 56 عدد، لیول ایکس انگ پانسکوڑہ-ہلدیہ اور تملوک-دیگھا سیکشن کے تحت دائرہ کار برائے اے ڈی ای این/تملوک، **ٹنڈر ویلیو:** -/9,28,18,058.48 روپے، **ذربیعانہ:** -/18,56,400 روپے، **شمار نمبر-5، ٹنڈر نمبر: ای-کے جی پی-ایسٹ-33-2026، کام کی وضاحت:** نقل وحمل برائے پی وے ورک میٹریل کسی بھی اسٹیشن سے انڈین ریلوے میں کام کی جگہ پر (کھڑگپور سے سنترا گاچھی)/اسٹور ڈپو برائے کھڑگپور کے تحت دائرہ کار برائے سنیئر ڈی ای این/ایسٹ/کھڑگپور، **ٹنڈر ویلیو:** -/1,37,90,544.66 روپے، **ذربیعانہ:** -/2,75,800 روپے، **ٹنڈر کے دستاویزات کی لاگت:** صفر (برائے شمار نمبر 1 سے 5)، **کھلنے کی تاریخ:** 25.06.2026 (برائے شمار نمبر 1) اور 02.07.2026 (برائے شمار 2 سے 5 ہر ایک)، **کام کی مدت تکمیل:** 12 مہینے (برائے شمار نمبر 1 سے 5 ہر ایک)، **بولی کی شروعاتی تاریخ:** 11.06.2026 سے 15.00 بجے تک بروز 25.06.2026 (برائے شمار نمبر 1) اور 18.06.2026 والے ٹنڈر گزار دیکھ سکتے ہیں ویب سائٹ www.ireps.gov.in برائے مکمل تفصیلات/وضاحت/نشاندہی برائے ٹنڈرس اور داخل کریں اپنی بولیاں آن لائن، کسی بھی کیس میں دستی ٹنڈر ان کاموں کے لئے منظور نہیں کیا جائے گا۔ **نوٹ:** متوقع بولی لگانے والے برابر دیکھ سکتے ہیں: www.ireps.gov.in تاکہ بھی ٹنڈروں میں شرکت کرسکیں۔
(PR-283)

پوربی ریلوے

این آئی ٹی: 99_27-2026، بتاریخ: 01.06.2026، مندرجہ ای-ٹنڈر مطلوب ہے آن لائن بذریعہ ڈویژنل ریلوے منیجر، پوربی ریلوے، ہوڑہ، نیوڈی آر ایم بلڈنگ، نزد ریل میوزیم، ہوڑہ-711101، ٹنڈر گزاروں سے جو اسی قسم کے کاموں کو کرنے کا تجربہ رکھتے ہیں اور ساتھ ہی مالی صلاحیت بھی بشمول وہ جو رجسٹرڈ ہیں آبپاشی/سی پی ڈبلیو ڈی/ایس ای بی/ایم ای ایس یا کسی بھی پبلک سیکٹر انڈر ٹیکنگ سے مندرجہ ذیل کام کے لئے: [برائے دائرہ کار **سنیئر ڈی ای این/1/ہوڑہ**]، **کام کی وضاحت:** لوڈنگ، ان لوڈنگ مختلف پٹریوں کی اور دیگر ریلوے میٹریلس برابر کی بنیاد پر (3 ٹی 5-ٹی کپاسٹی ٹرک/گاڑی) کے تحت ایس ایس ای/پی وے/تارکیشور برائے نئے کمیشن شدہ سیکشن درمیان جیرام باٹی سے بشنوپور (کے ایم 117/0-79/0) برائے مدت ایک (01) سال، **اندازاً لاگت:** -/20,26,513.96 روپے، **ذربیعانہ:** -/40,500 روپے، **ٹنڈر فارم کی لاگت:** نل، **مدت تکمیل:** (12) بارہ مہینے، **ٹنڈر کے بند ہونے کی تاریخ اور وقت:** 22.06.2026 کو 14.00 بجے، اس صورت میں اگر بند ہونے کی تاریخ جو ٹنڈر طلبی نوٹس میں نشاندہی کی گئی ہے اسے اعلان کر دیا جائے چھٹی/بند/ہڑتال یا کسی بھی وجہ سے تب ٹنڈر کے بند ہونے کی تاریخ آن لائن تبدیل نہیں ہوگی کیونکہ درخواست برائے آن لائن ویب سائٹ برائے آئی آر ای پی ایس اس کی اجازت نہیں دیتی کسی بھی پیشکش کو جمع کرانے کی جو ٹنڈر کے بند ہونے کی تاریخ اور وقت کے بعد جمع کرائی جائے، بہرکیف ٹنڈر آن لائن دوسرے کام کے دن میں ہوگا۔ تفصیلات برائے ٹنڈر دستیاب ہیں ویب سائٹ www.ireps.gov.in میں، ٹنڈر گزاروں سے درخواست ہے کہ وہ داخل کریں اپنی پیش کش آن لائن مذکورہ ویب سائٹ پر، ادائیگی برائے ای ایم ڈی اور ٹی ڈی سی، ادائیگی برائے زرضمانت ڈپازٹ [ای ایم ڈی] اور ٹنڈر کے دستاویزات کی لاگت [ٹی ڈی سی] جو ای-ٹنڈرنگ کے سلسلے میں ہے اسے ضروری سے منظور کیا جائے بذریعہ نیٹ بینکنگ یا صرف ادائیگی گیٹ وے۔ کوئی بھی دستی پیش کش قبول نہیں کیا جائے گا۔
(HWH-127/2026-27)
یہ ٹنڈر نوٹس دستیاب ہے ویب سائٹ پر بھی: www.er.indianrailways.gov.in/www.ireps.gov.in
Follow us at : @EasternRailway
@easternrailwayheadquarter

پوربی ریلوے

تفصیلی ٹنڈر نمبر: ای پی سی-01-سی ایے او-سی-ای آر-2026، بتاریخ: 04.06.2026 کھلا ای پی سی ای-ٹنڈر سنگل اسٹیج-دو پیکٹ سسٹم: ٹنڈر برائے ای-ٹنڈرنگ مطلوب ہے بذریعہ چیف انتظامی آفیسر/سی او این/پوربی ریلوے/کولکاتا، چوتھی منزل، 14 اسٹرانڈ روڈ، این کے جی، کولکاتا-700001 برائے مندرجہ کام، **کام کا نام:** چندن پور-شکتی گڑھ-چوتھی لائن، انجام دہی برائے سول پی وے، بجلی کاری، سگنل اور ٹیلی کام ورکس برائے تعمیر چوتھی لائن ایل درمیان چندن پور اسٹیشن (شامل) اور پلاروڈ (شامل) کے ایم 40.220 سے کے ایم 78.12 بسلسلہ چندن پور-شکتی گڑھ چوتھی لائن ریل پروجیکٹ برائے پوربی ریلوے، **اندازاً ویلیو:** -/431,74,27,133.57، **ذربیعانہ:** -/8,63,48,600 روپے، **بند ہونے کی تاریخ:** 18.08.2026 کو 11.00 بجے، ٹنڈر کے دستاویزات اور دیگر تفصیلات حاصل کئے جا سکتے ہیں ویب سائٹ سے www.ireps.gov.in بولی برائے ٹنڈر جمع کرائی جائے بذریعہ ای-ٹنڈرنگ مذکورہ ویب سائٹ پر، دستی پیش کش اس ٹنڈر کے لئے اجازت نہیں ہے اور کوئی بھی دستی پیشکش اگر وصول بھی ہوئی تو اسے قبول نہیں کیا جائے گا اور سرے سے مسترد کر دیا جائے گا۔
(CON-12/2026-27)
یہ ٹنڈر نوٹس دستیاب ہے ویب سائٹ پر بھی: www.er.indianrailways.gov.in/www.ireps.gov.in
Follow us at : @EasternRailway
@easternrailwayheadquarter

پوربی ریلوے

کھلا ٹنڈر نوٹس نمبر: ٹی آر ڈی-ڈبلیو سی-ٹی-27-2026-14، بتاریخ: 04.06.2026، ای-ٹنڈرس مطلوب ہے بذریعہ سنیئر ڈویژنل الیکٹریکل انجینئر/ٹی آر ڈی، پوربی ریلوے، آسنسول، آسنسول اسٹیشن روڈ، پن-713301 برائے مندرجہ کام مستند ٹنڈر گزاروں سے جو رکھتے ہیں ویلڈ الیکٹریکل ٹھیکہ داروں کا لائسنس اور سپروائزری لائسنس اور رکھتے ہوں مکمل کام کی انجام دہی مالی طور پر، **ٹنڈر کیس نمبر:** ٹی آر ڈی-ڈبلیو سی-ٹی-14-27-2026، **کام کا نام:** منتقلی برائے عمر رسیدہ ڈھانچے واریا-رانی گنج سیکشن میں برائے اے ایس این ڈویژن، **ٹنڈر ویلیو:** -/30,07,22,273.11 روپے، **ذربیعانہ:** -/60,14,400 روپے، **کھلنے کی تاریخ اور وقت:** 17.07.2026 کو 15.00 بجے، **کام کی مدت تکمیل:** 12 مہینے، منظوری کا خط ملنے کی تاریخ سے، **پیش کش کی ویلیڈیٹی:** 90 دن کھلنے کی تاریخ سے، مکمل تفصیلات دیکھے جا سکتے ہیں ریلوے کے ویب سائٹ پر ireps.gov.in
(ASN-130/2026-27)
یہ ٹنڈر نوٹس دستیاب ہے ویب سائٹ پر بھی: www.er.indianrailways.gov.in/www.ireps.gov.in
Follow us at : @EasternRailway
@easternrailwayheadquarter

کولکاتا کے بازاروں میں تین ماہ میں کپڑے کے تھیلے کی وینڈنگ مشین، پلاسٹک کے استعمال پر جرمانہ: حکومتی اعلان

کولکاتا ، 5رجون: (عوامی نیوز سروس)شہری ترقیات کے وزیر اگنی مترا پال نے کولکاتا میں کئی کچی بستیوں کا معائنہ کیا تاکہ مانسون سے پہلے نکاسی آب کے نظام کی تیاری کی جانچ کی جا سکے۔ ریاستی حکومت نے شہر میں پلاسٹک کی آلودگی کو روکنے اور شہر کے باشندوں کو مانسون کے موسم میں پانی جمع ہونے سے بچانے کے لیے بڑے قدم اٹھائے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر بائیوڈیگریڈیبل اور نان بائیوڈیگریڈیبل کچرے کو اگلے سات دنوں کے اندر گھر سے الگ نہیں کیا گیا تو میونسپل ورکرز ہر صبح اس گھر سے کچرا نہیں اٹھائیں گے۔کولکاتا میونسپل کارپوریشن کے انجینئر ایک عرصے سے شکایت کررہے ہیں کہ جگہ جگہ پھینکے جانے والے پلاسٹک کے تھیلے نالوں اور مین ہولوں کے منہ کو جام کر دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے بارش کا پانی تاخیر کا شکار ہے۔ یہاں تک کہ ڈرینج پمپنگ اسٹیشن کی موٹر میں پلاسٹک کے الجھنے کے واقعات بھی سامنے آئے ہیں جس کی وجہ سے پمپ بند ہو گیا ہے۔غور طلب ہے کہ جولائی 2022 میں کولکاتا سمیت پوری ریاست میں سنگل یوز پلاسٹک پر باضابطہ طور پر پابندی لگادی گئی تھی۔لیکن اصل تصویر کچھ اور ہے۔ کرانہ کی دکانوں اور دودھ کے بوتھوں سے لے کر مچھلی، گوشت، پھل اور سبزی منڈیوں تک، یہ ممنوعہ پلاسٹک، جس کی موٹائی 120 مائیکرون سے کم ہے، ہر جگہ فروخت ہورہی ہے۔اس سلسلے میں شہری ترقیات کے وزیر اگنی مترا پال نے کہا کہ ہم اگلے تین ماہ کے اندر بازاروں میں کپڑے کے تھیلوں کی فروخت کے لیے وینڈنگ مشینیں لگائیں گے۔ یہ مشینیں کام کرنے کے بعد پلاسٹک کے تھیلوں کا استعال کرنے والے پر سخت جرمانہ عائد کیا جائے گا۔اس کے علاوہ انہوں نے شہری لوگوں سے اپیل کرتے ہوئے کہا کہ کوئی بھی پلاسٹک کو کہیں بھی نہ پھینکے کیونکہ یہ نالیوں کو بند کر دیتا ہے اور پانی جمع ہونے کی صورتحال کو مزید پیچیدہ بنا دیتا ہے۔تجربہ کار ماہرین ماحولیات کے مطابق 120 مائیکرون سے کم کے پلاسٹک کو ری سائیکل نہیں کیا جا سکتا جس کے نتیجے میں وہ مٹی اور پانی میں گھل مل کر خطرناک مائیکرو پلاسٹک پیدا کرتے ہیں جو کہ انسانی جسم میں داخل ہونے کے علاوہ انسانی صحت کے لیے بھی خطرناک ہیں۔ تنظیم (ڈبلیو ایچ او) نے اس لیے شہر کے کچرے کو ٹھکانے لگانے کے نظام کو بہتر بنانے کا ایک مضبوط پیغام دیا ہے، انہوں نے کہا کہ بہت سے شہر ایسے ہیں جہاں کوڑا کرکٹ کو چھ زمروں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ ہم کولکاتا کے لوگوں سے کچرے کو صرف دو زمروں میں الگ کرنے کے لیے کہہ رہے ہیں ۔ گیلے (بائیوڈیگریڈیبل) اور خشک (نان بائیوڈیگریڈیبل)۔ انہوں نے یہ بھی انتباہ دیا کہ اگر اگلے سات دنوں کے اندر اس اصول پر عمل نہ کیا گیا تو گھروں سے کچرا اٹھانا بند کر دیا جائے گا۔ اگرچہ اس وقت کے ترنمول کے زیر انتظام پور بورڈ نے دسمبر 2022 میں کولکاتا کے تمام 144 وارڈوں میں یہ قاعدہ متعارف کرایا تھا، لیکن پچھلے کچھ مہینوں میں یہ عملی طور پر کانوں پر پڑ گیا ہے۔ کمپیکٹر اسٹیشنوں سے لے کر صبح کو کچرا اٹھانے والی گاڑیوں تک ہر جگہ خشک اور گیلا کچرا آپس میں ملایا جا رہا تھا۔ اب نئی حکومت اس سستی کو روکنے کے لیے سخت نگرانی کے راستے پر چل رہی ہے۔

کولکاتا میں ڈاکٹر شیاما پرساد مکھرجی کے 125 فٹ مجسمہ کی تعمیر کا فیصلہ

کولکاتا ،5رجون: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا میں ڈاکٹر شیاما پرساد مکھرجی کا 125 فٹ کا مجسمے کی تعمیر کرنے کا فیصلہ لیا گیا ہے۔ یہ اعلان ریاستی وزیر اگنی مترا پال نے کیا، جنہوں نے کہا کہ اس اقدام کا مقصد ممتاز بنگالی رہنما کی برسی کے سال کو یادگار بنانا ہے۔ انہوں نے اس بات کی بھی تصدیق کی کہ اس منصوبے کا سنگ بنیاد 5 جولائی کو ایک شاندار تقریب کے دوران رکھا جائے گا۔ جب کہ مجسمے کی اونچائی اور پیمانے کو حتمی شکل دے دی گئی ہے، کولکاتا کے اندر صحیح مقام کا تعین ہونا باقی ہے۔ انتظامی ذرائع بتاتے ہیں کہ اس جگہ کا انتخاب کئی دور کی بات چیت اور سروے کے بعد کیا جائے گا جس میں محکمہ تعمیرات عامہ اور محکمہ اطلاعات و ثقافتی امور کے افسران شامل ہوں گے۔ کولکاتا کی اسکائی لائن کو نئی شکل دینے کے لیے ایک نیا سنگ میل طے کیا گیا ہے، کیونکہ ڈاکٹر شیاما پرشاد مکھرجی کے 125 ویں یوم پیدائش کی یاد میں ان کا 125 فٹ اونچا مجسمہ تعمیر کرنے کے منصوبے جاری ہیں۔ ایک بار مکمل ہونے کے بعد، یہ ملک میں بھارتیہ جن سنگھ کے بانی اور سابق مرکزی وزیر کا سب سے اونچا مجسمہ ہوگا۔ تاہم، جنوبی کولکتہ کا بھبانی پور مضبوط دعویدار کے طور پر ابھرا ہے۔ علاقہ، جس میں مکھرجی کا آبائی گھر ہے، بہت سے لوگوں کی طرف سے رہنما کے ساتھ گہرے تاریخی اور جذباتی تعلق کی وجہ سے سب سے مناسب جگہ سمجھا جاتا ہے۔ ریاستی بی جے پی کے اندر ذرائع نے اشارہ کیا ہے کہ بھبانی پور اور آس پاس کے علاقے فی الحال زیر غور ہیں۔ مجسمے کے علاوہ، ریاستی حکومت مکھرجی کی 125 ویں یوم پیدائش کے موقع پر سال بھر میں کئی تقریبات کا منصوبہ بنا رہی ہے۔ اطلاعات اور ثقافتی امور کے محکمہ کے زیر اہتمام ریاست بھر میں سیمینار، نمائشیں، مباحثے اور ثقافتی پروگراموں کا انعقاد متوقع ہے۔ فی الحال، مکھرجی کا سب سے اونچا مجسمہ لکھنؤ میں اتر پردیش کے راشٹر پریرنا ستھال میں کھڑا ہے۔ 65 فٹ کانسی کے مجسمے کی نقاب کشائی وزیر اعظم نریندر مودی نے کی تھی اور اسے مشہور مجسمہ ساز رام سوتار اور ان کے بیٹے انیل (مونٹو) سوتار نے ڈیزائن کیا تھا۔ کولکاتا کا مجوزہ مجسمہ، تاہم، اس ریکارڈ کو نمایاں طور پر پیچھے چھوڑنے کے لیے تیار ہے، جو تقریباً دوگنا اونچا ہے- جو تقریباً 12 منزلہ عمارت کے برابر ہے۔ ماہرین نے نشاندہی کی ہے کہ اتنی وسعت کے ڈھانچے کی تعمیر کے لیے وسیع تکنیکی منصوبہ بندی کی ضرورت ہوگی۔ ساختی استحکام، ہوا کی مزاحمت، زلزلے کی لچک، اور وزیٹر انفراسٹرکچر جیسے عوامل کو احتیاط سے غور کرنے کی ضرورت ہوگی۔ ان چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے، ریاستی حکومت سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ اس پروجیکٹ کے لیے متعدد ماہر ایجنسیوں کو شامل کرے گی۔ بی جے پی لیڈروں نے اس بات پر زور دیا ہے کہ مکھرجی محض ایک سیاسی شخصیت نہیں تھے بلکہ وہ قوم پرست نظریہ کے کلیدی حامی تھے۔ ان کا کہنا ہے کہ اس اقدام کا مقصد نوجوان نسلوں کو تعلیم، سیاست اور قومی یکجہتی میں ان کی شراکت سے واقف کرانا ہے۔ تیاریاں جاری ہیں اور متوقع عمارت کے ساتھ، اب سب کی نظریں 5 جولائی پر ہیں، جب سنگ بنیاد رکھا جائے گا، جس کے آغاز کی نشان دہی کی جارہی ہے جس کی توقع ہے کہ کولکاتا کے سب سے نمایاں نشانات میں سے ایک بن جائے گا۔

وزیر اعلیٰ شوبھندو ادھیکاری نے جمعہ کو عالمی یوم ماحولیات 2026 کے موقع پر سال بھر جاری رہنے والی ایک درخت ماں کے نام پہل کا آغاز کرتے ہوئے۔

مکند رانا ڈے کولکاتا کے نئے پولس کمشنر؟ ڈی جی کے عہدے پر ترقی ملنے پر دفتر میں چرچا

کولکاتا ، 5رجون: (عوامی نیوز سروس) ریاست کے موجودہ اے ڈی جی اور آئی جی پی (لا اینڈ آرڈر) اجے مکند راناڈے کو ڈائریکٹر جنرل آف پولیس (ڈی جی) کے عہدے پر ترقی دی گئی ہے۔ اس سلسلے میں جمعرات کو ریاستی محکمہ داخلہ (پولس سروس سیل) کی طرف سے ایک نوٹیفکیشن جاری کیا گیا ہے۔ کیا اجے مکند راناڈے کولکاتا کے نئے پولس کمشنر ہیں؟ ڈی جی کے عہدے پر ترقی ملنے پر دفتر میں بحث جاری ہے۔ نوٹیفکیشن میں کہا گیا ہے کہ گورنر کی ہدایات کے مطابق 1995 بیچ کے آئی پی ایس افسر اجے مکند راناڈے کو ترقی دے کر 'ڈائریکٹر جنرل اور انسپکٹر جنرل آف پولس، لا اینڈ آرڈر، مغربی بنگال ' مقرر کیا گیا ہے۔ نبانہ ذرائع کے مطابق، اگرچہ اس تقرری کا اعلان 4 جون کو کیا گیا تھا، لیکن اسے یکم مئی سے مؤثر سمجھا جائے گا اور وہ اگلے احکامات تک یہ ذمہ داری نبھائیں گے۔ تاہم خبریں یہاں تک محدود نہیں ہیں۔ سینئر آئی پی ایس افسر جوئے مکند راناڈے کے ڈی جی کے عہدے پر ترقی نے نوکر شاہی اور پولس حلقوں میں قیاس آرائیاں شروع کر دی ہیں۔ یعنی کیا اس سینئر آئی پی ایس افسر کو کولکاتا پولس کمشنر بنایا جائے گا؟۔ مغربی بنگال میں اسمبلی انتخابات کا اعلان ہونے کے دن ہی سپر تیم سرکار کو کولکاتا پولس کمشنر کے عہدے سے ہٹا دیا گیا تھا۔ کولکاتا پولس کمشنر بننے سے پہلے سپر تیم سرکار اے ڈی جی لا اینڈ آرڈر بھی تھے۔ ان کی جگہ آئی پی ایس افسر اجے نندا کو کولکاتا پولس کمشنر بنایا گیا۔ نبانہ ذرائع کا دعویٰ ہے کہ اجے نندا کو کولکاتا کے کمشنر کے عہدے سے ہٹا کر دوسری ذمہ داری سونپی جاسکتی ہے۔ اس کے بجائے اجے مکند راناڈے کو اس عہدے پر لایا جاسکتا ہے۔ نبانہ ذرائع کا یہ بھی کہنا ہے کہ بہت جلد آئی پی ایس سطح پر بڑا ردوبدل ہوسکتا ہے۔ اس کے بعد نہ صرف کولکاتا پولس کمشنر کے عہدے میں بلکہ مجموعی طور پر مزید تبدیلیاں ہوں گی۔ یہ جمعہ 5 جون کو کابینہ کے قلمدانوں کی تقسیم کے بعد کسی بھی دن ہوسکتا ہے۔

کولکاتا کارپوریشن میں میئر کے استعفیٰ کے بعد میونسپل بورڈ کو تحلیل کرنے کا عمل شروع

کولکاتا ، 5رجون: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا کارپوریشن نے فرہاد حکیم کے میئر کے عہدے سے استعفیٰ دینے کے بعد کولکاتا کارپوریشن کے میونسپل بورڈ کو تحلیل کرنے کا عمل شروع کیا۔ معلوم ہوا ہے کہ میونسپل انتظامیہ نے میئر کے استعفیٰ کے بعد میونسپل بورڈ کو تحلیل کرنے کی تیاریاں شروع کردی ہیں۔ دوسری جانب فرہاد حکیم نے کہا کہ 6 ماہ باقی رہ کر عہدہ چھوڑ دیا۔ کیونکہ، وہ نہیں سمجھتے کہ اس عہدے سے چمٹے رہنے کا کوئی فائدہ ہے۔ واضح ہو کہ 4 مئی کو اسمبلی انتخابات کے نتائج کا اعلان ہونے کے بعد سے بلدیہ کے ترنمول کونسلر اس طرح سے عوامی رابطہ کرتے نہیں دیکھے گئے۔ بہت سے لوگوں نے شکایت کی ہے کہ وہ اپنے علاقوں میں نہیں ہیں۔ اور ایسے میں فرہاد حکیم شکایت کررہے ہیں کہ انہیں میونسپل حکام سے بھی مدد نہیں مل رہی ہے۔ اور یہی وجہ ہے کہ بوبی حکیم صرف میئر کی کرسی پر نہیں بیٹھنا چاہتے، انہوں نے خود کہا۔ میونسپل ذرائع کے مطابق اس سلسلے میں جلد ہی نوٹیفکیشن جاری کیا جائے گا۔ فرہاد حکیم نے کہا کہ میئر کے طور پر اپنے دور میں جن دو سب سے بڑے مسائل کا سامنا کرنا پڑا وہ امفان سائیکلون اور کورونا وائرس وبائی امراض تھے۔ انہوں نے شہر کے لوگوں کو مناسب خدمات فراہم کرنے کو یقینی بنانے کے لیے ٹاک ٹو میئر بھی شروع کیا۔ ریاست کے سابق وزیر بلدیات اور شہری ترقیات فرہاد حکیم نے آج نامہ نگاروں کو بتایا کہ وہ استعفیٰ کیوں دے رہے ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ فرہاد حکیم کوئی نہیں ہے۔ لیکن جس کرسی پر ہمارے وہ تمام یادگار لوگ بیٹھے تھے، اس کو ایک خاص اعزاز حاصل ہے۔ جب میں میئر تھا، میں نے اسے اختیار کے ساتھ نبھایا، میں خود وزیر بلدیات تھا، خود میئر تھا۔ بلدیہ میں جو بھی منظور ہوتا، میں اسے وزارت بلدیات سے منظور کرواتا اور کام کرتا ہوں۔ اب میں جس کے ساتھ آیا ہوں ان کے مسائل حل کرنے کے لیے کام کروں گا۔ اس لیے میں کرسی کی بے عزتی نہیں کرسکتا۔

ودیا ساگر سیتو 7 جون کو مرمت کیلئے بند، کولکاتا پولس کی ٹریفک ایڈوائزری جاری

کولکاتا ،5رجون: (عوامی نیوز سروس) اتوار کو کولکاتا اور ہوڑہ کے درمیان سفر کرنے والے مسافروں کو ٹریفک موڑ کے لیے تیار رہنا چاہیے کیونکہ ودیا ساگر سیتو 7 جون کو صبح 5 بجے سے رات 9 بجے تک تمام گاڑیوں کی نقل وحرکت کے لیے بند رہے گا۔ کولکاتا پولس کی طرف سے 5 جون کو جاری کردہ ایک نوٹیفکیشن کے مطابق، پل کی مرمت اور بحالی کے کاموں میں سہولت فراہم کرنے کے لیے بندش کی ضرورت پڑی ہے، جس میں اسٹے کیبلز، ہولڈنگ ڈاؤن کیبلز اور بیرنگ کو تبدیل کرنا شامل ہے۔ یہ کام ہگلی ریور برج کمشنرز اتھارٹی کے ذریعے کیا جارہا ہے۔ 16 گھنٹے کی بندش کے دوران مختلف سمتوں سے ودیا ساگر سیتو کی طرف آنے والی گاڑیوں کو متبادل راستوں سے موڑ دیا جائے گا۔ زیرت آئی لینڈ کی طرف سے اے جے سی بوس روڈ کے ساتھ آنے والی ٹریفک کو ٹرف ویو اور ہیسٹنگز کراسنگ کے ذریعے اسٹرینڈ روڈ اور ہوڑہ برج تک پہنچایا جائے گا۔ جواہر لال نہرو کی طرف سے خضر پور روڈ سے جانے والی گاڑیوں کو بھی ہیسٹنگ کراسنگ اور اسٹرینڈ روڈ سے موڑ دیا جائے گا۔ خضر پور کی طرف سے سرکلر گارڈن ریچ روڈ کے ساتھ ودیا ساگر سیتو کی طرف جانے والی ٹریفک کو ہیسٹنگس کراسنگ اور اسٹرینڈ روڈ کے ذریعے تبدیل کیا جائے گا۔ ریس گراؤنڈ کے قریب خضر پور روڈ ریمپ کے ذریعے پل تک رسائی کی کوشش کرنے والی گاڑیوں کو بھی ریڈ روڈ اور دیگر مقررہ راستوں کے ذریعے ہوڑہ پل کی طرف موڑ دیا جائے گا۔ کولکاتا پولس نے کہا کہ بھیڑ کو سنبھالنے کے لیے اگر ضرورت پڑی تو سڑکوں کے ذریعے اضافی موڑ نافذ کیا جاسکتا ہے۔ گاڑی چلانے والوں کو مشورہ دیا گیا ہے کہ وہ اس کے مطابق اپنے سفر کی منصوبہ بندی کریں اور بندش کے دوران متبادل کراسنگ استعمال کریں۔

ابھیشیک بنرجی کو ہائی کورٹ سے عدم تحفظ، 10 جون کو اگلی سماعت

کولکاتا ،5رجون: (عوامی نیوز سروس) ابھیشیک بنرجی کو ہائی کورٹ سے فی الحال کوئی راحت نہیں ملی ہے۔ جمعہ کو دستخطی جعلسازی کیس میں کوئی تحفظ نہیں دیا گیا۔ ابھیشیک کے وکلاء دن میں دو بار توجہ دلانے کے باوجود سماعت کرنے میں ناکام رہے۔ عدالت نے کہا کہ ابھیشیک کے معاملے کی اگلی سماعت بدھ کو ہائی کورٹ میں ہوگی۔ خیال رہے کہ سی آئی ڈی نے دستخطی جعلسازی کے معاملے میں ابھیشیک کو 8 جون کو طلب کیا ہے۔ اس وقت کیس میں کوئی تحفظ نہیں ہے۔ اس صورت حال میں کیا ابھیشیک 8 جون کو سی آئی ڈی کے پاس جائیں گے؟ وکلاء کے ایک حصے کا کہنا ہے کہ چونکہ یہ مقدمہ کلکتہ ہائی کورٹ میں زیر التوا ہے، اس لیے ابھیشیک مزید وقت کے لیے سی آئی ڈی کو درخواست دے سکتے ہیں۔ کیس کی اگلی سماعت 10 جون کو ہوگی۔

بھانگڑ دھماکہ کیس: ترنمول کے سابق ایم ایل اے شوکت ملا مفرور قرار: این آئی اے

کولکاتا ،5رجون: (عوامی نیوز سروس) نیشنل انویسٹی گیشن ایجنسی (این آئی اے) نے جمعہ کو ترنمول کانگریس کے سابق ایم ایل اے شوکت ملا کو مغربی بنگال میں بھانگڑ دھماکوں کے معاملے میں مفرور قرار دیا ہے اور اس کی بڑے پیمانے پر تلاش جاری ہے۔ ایک سینئر عہدیدار نے کہا۔ اہلکار نے بتایا کہ کیننگ ایسٹ کے سابق ایم ایل اے ملا کے بارے میں خیال کیا جاتا ہے کہ وہ زیر زمین چلے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ملزم کے زیر استعمال تینوں موبائل فون بند کر دیے گئے ہیں اور ملزم کی تمام ضروری معلومات بارڈر سیکوریٹی فورس (بی ایس ایف) کے ساتھ شیئر کر دی گئی ہیں تاکہ وہ ملک سے باہر نہ جاسکے۔ اہلکار نے بتایا کہ ہم نے شوکت مولا کو مفرور قرار دے دیا ہے اور تمام متعلقہ ایجنسیوں کو الرٹ کر دیا ہے۔ بین الاقوامی سرحد کو پار کرنے کی کسی بھی کوشش کو روکنے کے لیے ضروری معلومات BSF اور دیگر حکام کے ساتھ شیئر کی گئی ہیں۔ اہلکار نے بتایا کہ ایجنسی ملا کے ٹھکانے کے بارے میں کئی لیڈز پر کام کر رہی ہے۔ اہلکار نے کہا کہ ایسے اشارے ملے ہیں کہ وہ کسی رشتہ دار کے گھر چھپا ہوا ہوسکتا ہے۔ کئی ٹیمیں تلاش کر رہی ہیں۔ ہمیں یقین ہے کہ انہیں جلد ہی مل جائے گا۔ واضح ہو کہ مرکزی تفتیشی ایجنسی نے جمعرات کو ملا کے گھر، پارٹی دفتر اور دیگر مقامات پر تلاشی لی اور مارچ میں ہونے والے دھماکوں کی تحقیقات کے سلسلے میں ایک اور شخص کو گرفتار کیا، جس سے اس کیس میں گرفتار ہونے والوں کی کل تعداد تین ہوگئی۔ جمعرات کو گرفتار ہونے والا شخص اس گاڑی کا ڈرائیور ہے جسے بمباروں کو لے جانے کے لیے استعمال کیا جاتا تھا۔ تحقیقاتی ایجنسی کے ایک بیان میں کہا گیا ہے کہ ایس یو وی ڈرائیور سانور ملا کی گرفتاری کے ساتھ، کیس میں گرفتاریوں کی کل تعداد تین ہو گئی ہے۔ مزید کہا گیا ہے کہ آپریشنز کے ایک حصے کے طور پر، کل آٹھ مقامات کی تلاشی لی گئی، جن میں مفرور سابق ایم ایل اے شوکت ملا کا گھر اور اس کیس کے مشتبہ سازشی اور سازش کار شامل ہیں۔

بھانگڑ: غیر قانونی تعمیرات روکنے کی کوشش کے دوران کولکاتا پولس پر حملہ

کولکاتا ،5رجون: (عوامی نیوز سروس) مشرقی کولکاتا کے گیلے علاقوں میں غیر قانونی تعمیرات کو روکنے کی کوشش کے دوران کولکاتا پولس کے کئی اہلکاروں پر حملہ کیا گیا۔ واقعہ کو لے کر علاقے میں شدید غم وغصہ پایا جاتا ہے۔ مار پیٹ، تھپڑ اور گھونسوں کے علاوہ لاٹھیوں سے مارنے کے الزامات بھی لگے ہیں۔ یہ بھی الزام ہے کہ ایک پولیس افسر کے کپڑے بھی پھاڑ دیے گئے۔ یہ سنسنی خیز واقعہ بھانگڑ کے ہتی شالہ تھانہ علاقے میں پیش آیا۔ واضح ہو کہ ریاست میں تبدیلی کے بعد سے پولس ایکشن موڈ میں نظر آرہی ہے۔ بھانگڑ پچھلی حکومت کے دوران کولکاتا پولس کے کنٹرول میں آیا تھا۔ اس کے بعد سے بھانگڑ بہت بدل گیا ہے۔ اس بار بی جے پی حکومت کے اقتدار میں آنے سے نئی آکسیجن ملی ہے۔ پولس ہر جگہ بالکل مختلف موڈ میں نظر آرہی ہے۔ کریک ڈاؤن زوروں پر جاری ہے۔ ادھر ریاست میں حکومت کی تبدیلی کے بعد 2011 سے 2026 کے درمیان میونسپلٹی اور پنچایتی علاقوں میں ہوئی غیر قانونی تعمیرات کی بڑی جانچ کا حکم دیا گیا ہے۔ ایک کے بعد ایک غیر قانونی تعمیرات پر بلڈوزر چل رہے ہیں۔ اس بار کولکاتا پولس نے یوم ماحولیات کے موقع پر مشرقی کولکاتا کے گیلے علاقوں میں غیر قانونی تعمیرات کو روکنے کے لیے ایک مہم شروع کی ہے۔ تھانہ ہتی شالہ کی بھاری نفری آباد پارہ میں غیر قانونی تعمیرات کو روکنے کے لیے گئی تو جھگڑا شروع ہوگیا۔ مبینہ طور پر علاقے کے مرد اور خواتین ایک ہی وقت میں پولس پر کود پڑے۔ پولس کو گھیر لیا اور مارا پیٹا۔ مار پیٹ کے دوران ایک پولس اہلکار کے کپڑے بھی پھٹ گئے۔ واقعے کے رد عمل میں مقامی لوگوں نے پولس پر بھتہ خوری کے الزامات عائد کیے ہیں۔ سیاسی میدان میں بہت دباؤ ہے۔ تاہم ابھی تک یہ معلوم نہیں ہوسکا ہے کہ پولس نے اس واقعے میں اب تک کسی کو حراست میں لیا ہے یا کسی کو گرفتار کیا ہے۔ تفتیش جاری ہے۔

کرونا موئی سے کولکاتا اسٹیشن تک ایک نئے میٹرو روٹ کی اجازت

کولکاتا ،5رجون: (عوامی نیوز سروس) ہوڑہ، سیالدہ، ایئرپورٹ کے بعد اب کولکاتا اسٹیشن بھی میٹرو سے منسلک ہونے جارہا ہے۔ وزارت ریلوے کرونا موئی سے کولکاتا اسٹیشن تک ایک نیا میٹرو روٹ شروع کرنا چاہتی ہے۔ وزارت ریلوے کی جانب سے ابتدائی سروے کی اجازت بھی دی گئی ہے۔ میٹرو کھودی رام بوس روڈ، باگجولا کینال، سالٹ لیک آئی لینڈ نمبر 6 کے راستے کرونا موئی پہنچ سکتی ہے۔ کرونا موئی میں پہلے سے ہی ایک گرین لائن اسٹیشن موجود ہے۔ اگر اس منصوبے کو عملی جامہ پہنایا جاتا ہے تو نیا روٹ دیگر موجودہ روٹس سے بھی منسلک ہوجائے گا۔ میٹرو حکام کا خیال ہے کہ زیادہ تر مجوزہ راستہ نہر کے اوپر ہے، اس لیے زمین سے متعلق کوئی مسئلہ نہیں ہوگا۔ فی الحال اس سروے پر 8 لاکھ روپے کی لاگت آئے گی اور اس کے بعد ہی نئے روٹ میٹرو کے بارے میں حتمی فیصلہ کیا جائے گا۔ ذہن نشیں رہے کہ چنگڑی گھاٹہ کے بعد میٹرو کی اورنج لائن پر ایک اور رکاوٹ کھل گئی ہے۔ میٹرو کو مغربی بنگال کی نئی حکومت سے وی آئی پی روڈ کے ہلدی رام علاقے میں کام کرنے کی اجازت مل گئی ہے۔ اس بار میٹرو حکام پر امید ہیں کہ تعمیراتی کام تیزی سے مکمل ہو جائے گا۔ چنگری گھاٹہ میں میٹرو کا کام جو تقریباً 2 سال سے پھنسا ہوا تھا، ریاست میں بی جے پی حکومت کے اقتدار میں آنے کے بعد صرف 120 گھنٹے میں مکمل ہوگیا۔ اب اورنج لائن کا ایک اور مسئلہ حل ہوگیا ہے۔ چنگڑی گھاٹہ کے بعد میٹرو کو وی آئی پی روڈ کے ہلدی رام علاقے میں کام کرنے کی اجازت مل گئی ہے۔ الزام ہے کہ اس کام کے لیے 2 سال قبل اجازت مانگی گئی تھی لیکن اس وقت کی ریاستی حکومت نے اس کی اجازت نہیں دی تھی۔ بی جے پی حکومت کے اقتدار میں آنے کے بعد ہی اس کام کی اجازت دی گئی۔ ریل وکاس نگم لمیٹڈ نے ایک طرفہ سڑک تعمیر کی ہے۔ یہ سڑک جو کہ تقریباً 175 میٹر لمبی اور 9 میٹر چوڑی ہے، وی آئی پی روڈ کو چنار پارک سے جوڑے گی۔ میٹرو حکام کو امید ہے کہ سڑک اگلے ماہ تک استعمال کے لیے تیار ہو جائے گی۔ کافی عرصے سے ہلدی رام فلائی اوور سے متصل علاقے میں اورنج لائن کے آخری دو ستونوں کی تعمیر میں مسئلہ تھا۔ اس سیکشن میں ٹریفک کو کنٹرول نہ کیا گیا تو کام آگے نہیں بڑھ سکتا۔ مبینہ طور پر ترنمول حکومت سے بار بار درخواست کرنے کے باوجود اجازت نہیں دی گئی۔ اب میٹرو نے کام شروع کر دیا ہے۔ اورنج لائن کا آخری ساڑھے تین کلومیٹر سٹی سینٹر-2 سے ہوائی اڈے تک پھیلا ہوا ہے۔ اگرچہ اس کا زیادہ تر حصہ فلائی اوور پر ہے، لیکن یہ ہوائی اڈے سے تقریباً 850 میٹر پہلے ایک زیر زمین راستے میں داخل ہوتا ہے اور کوئی کھلی میں ایک ریمپ کے ذریعے منسلک ہوتا ہے۔

پری مانسون بارش کے اس دوران جمعہ کو شہر بھر میں اورنج الرٹ جاری

کولکاتا ،5رجون: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا اور آس پاس کے اضلاع میں آج صبح تیز ہواؤں کی وجہ سے تباہی کی صورتحال پیدا ہوگئی ہے۔ کولکاتا اور اس سے ملحقہ اضلاع میں جمعہ کی صبح سے ہی موسلادھار بارش شروع ہوگئی۔ ادھر جنوبی بنگال کے لوگوں کو گرمی سے کچھ راحت ملی۔ ماہرین موسمیات کا کہنا ہے کہ یہ پری مانسون بارش ہے۔ اس دوران جمعہ کو شہر بھر میں اورنج الرٹ جاری کر دیا گیا ہے۔ دن بدن درجہ حرارت بڑھتا جارہا ہے۔ محکمہ موسمیات کا کہنا ہے کہ جنوبی بنگال کے کئی اضلاع میں جمعہ کو گرج چمک کے ساتھ بارش کا امکان ہے۔ تاہم محکمہ موسمیات نے کہا ہے کہ اس کی وجہ سے درجہ حرارت میں زیادہ فرق نہیں آئے گا۔ آج اور پرسوں اتوار کو ہلکی سے درمیانی بارش کے ساتھ 30 سے 50 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے تیز ہوائیں چلنے کا امکان ہے۔ بیر بھوم، مرشد آباد، ندیا، شمالی اور جنوبی 24 پرگنہ اور مشرقی مدناپور اضلاع میں مزید بارش کا امکان ہے۔ بارش کے ساتھ ساتھ کئی مقامات پر تیز ہوائیں بھی چلیں گی۔ کولکاتا اور ملحقہ اضلاع میں آج گرج چمک کے ساتھ بارش کا امکان ہے۔ درجہ حرارت 35 سے 37 ڈگری سیلسیس کے درمیان ہوسکتا ہے۔

عوامی نیوز روزنامہ کولکاتا
سنیچر، ۶ / جون ۲۰۲۶ء

Aawami news
Kolkata
Saturday, 6th June 2026
Also published from Ranchi & Patna

متفرقات

شانتنو کا دعویٰ: کلیانی میں ہوائی اڈہ بنایا جائے گا
واٹر میٹرو پر مرکزی وزیر کا کیا پیغام ہے؟

ندیا: 5 جون (عوامی نیوز سروس) کلیانی میں واقعی ایک ہوائی اڈہ بن رہا ہے۔ اس حوالے سے وزیر اعلیٰ سے بات چیت ہو چکی ہے۔ بندرگاہوں، جہاز رانی اور آبی گزرگاہوں کے مرکزی وزیر مملکت شانتنو ٹھاکر نے زوردار انداز میں یہ پیغام دیا۔ جب سے بی جے پی پہلی بار ریاست میں برسراقتدار آئی ہے، متعدد ترقیاتی منصوبے شروع کیے گئے ہیں، اور نبنو (ریاستی سکریٹریٹ) سے مختلف اعلانات کیے گئے ہیں۔ کل، جمعرات کو اعلان کیا گیا کہ بنگال میں واٹر میٹرو سروس شروع کی جائے گی۔ اس پس منظر میں کلیانی میں ہوائی اڈے کی تعمیر کے منصوبے کا اعادہ باخبر حلقوں کی طرف سے انتہائی اہم سمجھا جارہا ہے۔
آج، جمعہ، مرکزی وزیر مملکت شانتنو ٹھاکر نے ندیا کے ہرینگھٹا میں بیدھن چندر کرشی وشو ودیالیہ میں ایک پروگرام میں شرکت کی۔ اس موقع پر صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کئی مسائل پر بات کی۔ کلیانی میں ہوائی اڈے کی تجویز پہلے بھی اٹھائی گئی تھی اور انتخابی مہم کے دوران بھی اس پر روشنی ڈالی گئی تھی۔ آج جب صحافیوں نے ان سے اس بارے میں پوچھا تو انہوں نے مضبوطی سے کہا کہ مستقبل قریب میں کلیانی میں ہوائی اڈہ بنایا جائے گا۔ شانتنو نے کہا، ''وزیر اعلیٰ کے ساتھ بات چیت ہوئی ہے۔ صحیح وقت اور موقع کی بنیاد پر کارروائی کا طریقہ کار طے کیا جائے گا۔ مقام کی شناخت کا کام پہلے ہی مکمل ہو چکا ہے۔''
ریاستی حکومت نے گنگا پر واٹر میٹرو سروس شروع کرنے کے منصوبے کا اعلان کیا ہے۔ شانتنو نے ریمارکس دیے، ''واٹر میٹرو کے لیے مخصوص مقامات کو ابھی تک حتمی شکل نہیں دی گئی ہے۔ تاہم، کولکاتا کے آس پاس کے مختلف مقامات پر غور کیا جارہا ہے۔ آپریشنل سہولت اور ماہی گیر برادری کے لیے کسی قسم کی رکاوٹ کو یقینی بنانے جیسے عوامل کو مدنظر رکھا جارہا ہے۔ واٹر میٹرو پروجیکٹ انہی باتوں کی بنیاد پر تیار کیا جائے گا۔'' واٹر میٹرو خدمات سب سے پہلے کوچی میں شروع کی گئیں، اس کے بعد 17 دیگر شہروں میں متعارف کروائی گئیں۔ پہلے مرحلے میں یہ سروس گوہاٹی، سری نگر، وارانسی، ایودھیا، پریاگ راج اور پٹنہ میں شروع ہونے والی ہے۔ تیز پور اور ڈبرو گڑھ میں واٹر میٹرو خدمات شروع کرنے کے منصوبے بھی ہیں۔

''ایک پودا ماں کے نام'' کے عنوان سے مہم کا آغاز

ہگلی: 5 جون (محمد شبیب عالم) عالمی یومِ ماحولیات کے موقع پر حکومتِ مغربی بنگال نے ماحولیات کے تحفظ اور عوام کو اپنی ماؤں کے نام پر درخت لگانے اور ان کی نگہداشت کے لیے ترغیب دینے کی غرض سے ''ایکٹی گاچھ مائر نامے'' (ماں کے نام ایک درخت) کے عنوان سے خصوصی شجرکاری مہم شروع کی ہے۔
اس نیک مقصد کی حمایت کرتے ہوئے ہگلی رورل پولیس نے بھی اپنے دائرہ اختیار کے تمام تھانوں میں شجرکاری پروگرام منعقد کرکے اس مہم میں فعال شرکت کی۔ ہر تھانے میں 100 یا اس سے زائد پودے لگائے گئے، جو سبزہ کے رقبے میں اضافہ، ماحولیاتی توازن کے فروغ اور آنے والی نسلوں کے لیے ایک صاف، صحت مند اور پائیدار ماحول کی تشکیل کے عزم کا مظہر ہے۔

''سب کو اپنے کرموں کا پھل ملتا ہے'' اگر ترنمول جیت جاتی تو سوروپ بسواس کو روکنا مشکل ہوتا: دیو

کولکاتا: 5 جون (عوامی نیوز سروس) میں امید کرتا ہوں کہ جس طرح کی تکالیف میں نے ترنمول دور میں ٹالی ووڈ میں برداشت کی ہیں وہ نئی حکومت کے تحت نہیں ہوں گے۔ دیو نے یہ بم شیل چند دن پہلے ایک فلم کے پریمیئر میں شرکت کے دوران گرایا تھا۔ سیاست کے میدان میں، وہ 'ششٹاچار کے پوسٹر بوائے' ہیں۔ ترنمول کے اسٹار ایم پی ہونے کے باوجود، وہ بی جے پی کی حمایت کرنے والی مشہور شخصیات کے ساتھ فلموں میں کام کرنے کے لیے ڈرانے دھمکانے کے ہتھکنڈوں اور سابق حکمراں جماعت کے 'پابندی کلچر' سے اوپر اٹھے۔ دیو کو اپنی فلموں میں روپا گنگولی اور متھن چکرورتی جیسے 'لوٹس کیمپ' (بی جے پی) ستاروں کو کاسٹ کرنے کے لیے بھی کافی پریشانی کا سامنا کرنا پڑا۔ پھر بھی، سپر سٹار میں جرات تھی کہ وہ اندر سے سسٹم پر جرات مندی سے سوال کرے۔ وہ اکثر سرخیوں میں رہے، خاص طور پر 'پابندی ثقافت' پر سوروپ بسواس کے ساتھ براہ راست تصادم کے لیے۔ لیکن اب جب کہ ٹالی ووڈ کا یہ 'دہشت' بدعنوانی کے الزام میں 13 دن تک پولیس کی حراست میں ہے، دیو کا اس معاملے پر کیا موقف ہے؟ تجسس بہت زیادہ ہے۔
سوروپ کی گرفتاری کے بعد، دیو نے 'بسواس برادرز' کی اعلیٰ ظرفی کے بارے میں میڈیا کے سامنے کھل کر بات کی۔ انہوں نے ریمارکس دیے، "ہر کوئی اپنے اعمال کا خمیازہ بھگتتا ہے۔ ایک شکست خوردہ آدمی کے بارے میں کیا کہا جائے؟ جب وہ اونچی سواری کر رہا تھا، تو اس نے سب کی زندگی کو دکھی کر دیا تھا۔ اور میں اس قسم کا انسان نہیں ہوں کہ کسی اور کی بدقسمتی پر خوش ہو جاؤں۔ مجھے لگتا ہے کہ ابھی بہت کچھ کہہ رہا ہوں، لیکن کیا فائدہ؟" نظام کے اندر رہتے ہوئے بھی ترنمول ایم پی اور اداکار دیو نے ڈھٹائی سے سوروپ بسواس کے خلاف اپنی لڑائی جاری رکھی۔ ڈائریکٹرز گلڈ کا احتجاج ہو یا فورم-فیڈریشن کی میٹنگز، سپر اسٹار ایم پی کو فلم انڈسٹری میں پابندی کا سامنا کرنے والے فنکاروں کی حمایت میں مسلسل آواز اٹھاتے ہوئے دیکھا گیا۔ یقیناً دیو کو اس کی بھاری قیمت چکانی پڑی۔ کس طریقے سے؟ اداکار پروڈیوسر نے سوروپ کی گرفتاری کے بعد میڈیا کے سامنے ان تفصیلات کا انکشاف کیا۔ دیو نے کہا، "مجھے سوشل میڈیا پر عوامی طور پر معافی مانگنے کے لیے بھی کہا گیا تھا۔ مجھے یہ دھمکی بھی دی گئی تھی کہ اگر میں ایسا نہیں کروں گا تو میرا کام چھین لیا جائے گا۔ لیکن میں نے اپنی لڑائی جاری رکھی۔ اور آج وہ اپنے کیے کا خمیازہ بھگت رہے ہیں۔" پچھلے کچھ سالوں سے، فلم انڈسٹری کے اندر سرگوشیوں نے اکثر یہ دعویٰ کیا ہے کہ "سروپ بسواس نے مؤثر طریقے سے ٹالی ووڈ کو بدعنوانی کے اڈے میں تبدیل کر دیا ہے۔" اب، سابق فیڈریشن صدر کی گرفتاری کے ساتھ- جو ترنمول کانگریس کے قریب تھے- کہ طویل عرصے سے ابلتی ناراضگی پگھلے ہوئے لاوے کی طرح پھوٹ رہی ہے۔ سوروپ بسواس کو بھتہ خوری اور چھیڑ چھاڑ سے لے کر فنکاروں اور تکنیکی ماہرین پر من مانی، اونچ نیچ پر پابندی لگانے تک کے الزامات کا سامنا ہے۔ دیو کا اس بارے میں کیا کہنا ہے؟ ایم پی اداکار نے ریمارکس دیئے، "میں نے آرٹسٹس فورم کو ای میل کیا تھا جس میں بتایا گیا تھا کہ بہت سارے فنکاروں پر پابندی لگائی گئی ہے، اس کے باوجود فورم نے اس وقت کبھی بھی سوروپ بسواس سے سوال نہیں کیا، اگر ہم سر جھکائیں گے تو لوگ لامحالہ ہم پر چلیں گے۔ جو لوگ اس وقت پیچھے کھڑے تھے، آج وہ ثابت ہو رہے ہیں۔ میں نے بھی بہت سے ٹیکنک والوں کے ساتھ کھڑے ہونے کی کوشش کی۔"
دیو نے مزید کہا، "اگر پارٹی جیت جاتی تو سوروپ بسواس کو گرفتار کرنا مشکل ہوتا!۔ وہ مجھ پر بھی پابندی لگا دیتے۔ یہاں تک کہ وہ لوگوں کے ایک گروپ کے ساتھ میرے خلاف صرف اس لیے شکایت درج کرانے گئے کہ میں نے اسکریننگ کمیٹی میں ووٹ نہیں دیا۔ مجھے کہا گیا کہ مجھے *دیشو *7 ریلیز کرنے کی اجازت نہیں ہوگی۔ ایک موقع پر، بارہ لوگوں کو اعلان کیا گیا تھا کہ فلم کی اسکریننگ کے دوران پوجا کی ریلیز نہیں ہوگی۔ نندن صرف اس لیے کہ اس میں متھن چکرورتی تھے، سچ تو یہ ہے کہ آج یہاں سے چلا گیا، ناانصافی کے خلاف احتجاج کرنا فطری ہے۔

☆

ترنمول کا ایک اور لیڈر پولیس کے جال میں
مشرقی مدنی پور ضلع پریشد کے ہیلتھ افسر کو گرفتار

مدنی پور: 5 جون (عوامی نیوز سروس) بم بناتے وقت ہوئے دھماکے میں ان کی اپنی بیٹی زخمی ہوگئی۔ اس واقعے کے سلسلے میں، شمس الاسلام مشرقی مدنی پور ضلع پریشد کے ہیلتھ افسر (کرمادھیکش) کو اب پولیس نے گرفتار کر لیا ہے۔ نندی گرام پولیس اسٹیشن کے افسران نے انہیں جمعرات کی رات اپنی تحویل میں لے لیا۔ شمس الاسلام ایک ایسی شخصیت ہے جس نے نندی گرام علاقے میں مؤثر طریقے سے دہشت گردی کی ہے۔
دھماکہ اس وقت ہوا جب ان کی رہائش گاہ پر بم بنایا جارہا تھا جس سے ان کی بیٹی زخمی ہو گئی۔ حالانکہ واقعہ کی تحقیقات جاری تھی لیکن پولیس جمعرات کی رات تک ملزم کو گرفتار کرنے میں ناکام رہی تھی۔ اسے جمعہ کی صبح طبی معائنہ کے لیے نندی گرام اسپتال لے جایا گیا، جہاں مشتعل ہجوم نے ان پر انڈے پھینکے۔ گرفتار شخص کو عدالت میں پیش کیا گیا۔
غور طلب ہے کہ نندی گرام کے کنچن نگر دیدار الدین ہائی اسکول کے سامنے تملوک-گھاٹال کوآپریٹیو بینک کے انتخابات کے دن زبردست بم حملے ہوئے تھے۔ اندھا دھند بم پھینکے گئے جس سے بی جے پی کے کئی رہنما اور کارکن زخمی ہوئے۔ اس واقعہ سے علاقے میں شدید کشیدگی پھیل گئی۔ واقعہ کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے جانچ این آئی اے کو سونپ دی گئی۔ شمس الاسلام- جو داؤد پور کے رہنے والے ہیں اور مشرقی مدنی پور ضلع پریشد کے ہیلتھ آفیسر-طویل عرصے سے اس کیس کے بارے میں تفتیش کاروں کے ریڈار پر تھے۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ ملزم کو بم حملوں کے علاوہ بھی بہت سے الزامات کا سامنا ہے۔ مقامی لوگوں میں اس کے خلاف دیرینہ ناراضگی پائی جاتی ہے۔ سیاسی منظرنامے میں تبدیلی کے ساتھ، عام لوگ ترنمول لیڈروں کے خلاف بول رہے ہیں، اور ممتا کے لیڈروں کو پورے علاقے میں گرفتار کیا جارہا ہے۔ شمسول اس فہرست میں شامل کئے جانے والے تازہ ترین ہیں۔

علم و ادب کا روشن ستارہ روپوش ہوگیا، مفتی رفیق الاسلام مصباحی ڈائریکٹر مرکز مٹیابرج

جامعہ اشرفیہ مبارک پور، ضلع اعظم گڑھ کے ممتاز استاذ، ماہنامہ اشرفیہ کے مدیر، تنظیم ابنائے اشرفیہ کے روحِ رواں، مفکر اسلام حضرت علامہ مولانا محمد مبارک حسین مصباحی صاحب کا 5 / جون 2026ء بروز جمعرات رات گیارہ بج کر پینتالیس منٹ پر وصال پرملال ہوا۔ آپ کے وصال سے علم و ادب کے ایک دور کا خاتمہ ہوگیا یہ ایک ایسا خسارہ ہے جس کی بھرپائی مشکل ہے۔ بقول مولانا عباس مصباحی: آپ کا انتقال فرما جانا علمی، ادبی اور تنظیمی حلقوں کے لیے ایک عظیم سانحہ ہے۔ آپ کی رحلت کی خبر بجلی بن کر گری اور اہلِ علم و دانش کو سوگوار کر گئی۔
مولانا مرحوم ان خوش نصیب شخصیات میں سے تھے جنہیں اللہ تعالیٰ نے علم و قلم دونوں کی دولت سے نوازا تھا۔ آپ بلاشبہ قلم کے بے تاج بادشاہ تھے۔ آپ کی تحریروں میں فکر کی گہرائی، زبان کی شائستگی، دل کی سوزش اور قلم کی روانی یکجا نظر آتی تھی۔ ماہنامہ اشرفیہ کی ادارت نے آپ کو ایک منفرد شناخت عطا کی اور آپ کی تحریریں اہلِ علم کے لیے رہنمائی کا چراغ بن گئیں۔
خطابت کے میدان میں بھی آپ کا انداز نرالا تھا۔ آپ جب منبر پر جلوہ افروز ہوتے تو الفاظ گویا موتیوں کی صورت بکھرتے، دلوں پر دستک دیتے اور سامعین کے قلوب کو گرما دیتے۔ آپ کی گفتگو میں علم بھی تھا، حکمت بھی اور اخلاص کی خوشبو بھی۔
تنظیم ابنائے اشرفیہ کی خدمات میں آپ کا کردار ناقابلِ فراموش ہے۔ آپ اس قافلہ علم و عمل کے ایسے رہنما تھے جو خود چلتے بھی تھے اور دوسروں کو بھی منزل کا راستہ دکھاتے تھے۔ آپ کی زندگی اس چراغ کی مانند تھی جو خود جل کر دوسروں کو روشنی دیتا ہے۔
اخلاق و کردار کے اعتبار سے آپ ایک مکمل انسان تھے۔ خوش اخلاقی، خندہ پیشانی، ملنساری اور مہمان نوازی آپ کی شخصیت کا نمایاں وصف تھا۔ جو ایک بار آپ سے ملتا وہ آپ کا گرویدہ ہو جاتا۔ آپ کے چہرے کی مسکراہٹ دلوں کی تھکن دور کر دیتی تھی اور آپ کی محبت بھری گفتگو اپنائیت کا احساس دلاتی تھی۔ آج ماہنامہ اشرفیہ اپنے مدیر سے محروم ہے، جامعہ اشرفیہ اپنے مخلص استاذ سے محروم ہے، تنظیم ابنائے اشرفیہ اپنے روحِ رواں سے محروم ہے اور اہلِ علم ایک ایسے قلمکار سے محروم ہوگئے ہیں جس کی تحریریں مدتوں یاد رکھی جائیں گی۔
اللہ تعالیٰ حضرت علامہ مولانا محمد مبارک حسین مصباحی صاحب کی مغفرت فرمائے، ان کے درجات بلند فرمائے، ان کی قبر کو جنت کے باغوں میں سے ایک باغ بنائے اور پسماندگان، متعلقین، شاگردوں اور عقیدت مندوں کو صبرِ جمیل عطا فرمائے۔
ان کی زندگی کا ہر ورق علم کی خوشبو سے معطر تھا، اور ان کی یادیں مدتوں اہلِ علم کے دلوں میں زندہ رہیں گی۔

سوروپ کی گرفتاری کے بعد سروچی سنگھا میں توڑ پھوڑ
'کنگ سائز' بستر اور سرکاری پانی کی بوتلوں کا ڈھیر ملا

نیو علی پور: 5 جون (عوامی نیوز سروس) ترنمول کی انتخابی شکست کے بعد 'بسوا برادران' بے نقاب ہو گئے ہیں۔ سوروپ بسواس کو پولیس پہلے ہی گرفتار کر چکی ہے۔ اس کے فوراً بعد، ایک مشتعل ہجوم نے اروپ اور سوروپ کے زیر انتظام کلب 'سورچی سنگھا' میں بڑے پیمانے پر توڑ پھوڑ کی۔ مقامی لوگ سوال کر رہے ہیں کہ اوپر والے کمرے میں 'کنگ سائز' کا بستر کیوں رکھا گیا تھا اور وہاں حکومت کی طرف سے فراہم کی جانے والی پانی کی بوتلوں کا ڈھیر کیوں رکھا گیا تھا۔ مقامی رہائشی جمعہ کو کلب کے سامنے جمع ہوئے اور تالا توڑ کر اندر داخل ہو گئے۔ بالائی منزل پر پہنچ کر، مظاہرین کمرے میں ایک 'کنگ سائز' بیڈ اور دو کرسیاں دیکھ کر دنگ رہ گئے۔ ایک ایئر کنڈیشنر بھی نصب کیا گیا تھا، حالانکہ مقامی لوگوں کا دعویٰ ہے کہ اسے حال ہی میں ہٹا دیا گیا تھا۔ ایک چھت کا پنکھا نظر آرہا تھا، واضح طور پر ایک اعلیٰ قسم کا۔ ایک منسلک بیت الخلا جو کافی پرتعیش بھی ہے۔ جس میں ایک پنکھا تیزی سے سر کے اوپر گھوم رہا ہے۔
مزید یہ کہ یہ الزامات ہیں کہ سرکاری سامان کو سروچی سنگھا کی طرف موڑ دیا گیا تھا۔ ملحقہ کمرے میں 'پراندھرا' کی سرکاری پانی کی بوتلوں کے ڈھیر ملے تھے، اس کے ساتھ ساتھ ریلیف کی تقسیم کے لیے بنائی گئی ساڑیوں کا ایک بڑا ذخیرہ تھا۔ اس کی گواہی دیتے ہوئے مقامی لوگوں نے بڑے پیمانے پر بے ضابطگیوں کا الزام لگایا ہے۔ دریں اثنا، سوروپ کی مبینہ بدعنوانی کے نتیجے میں ان کے 'شاگرد' پر بھی اثر پڑا ہے۔ مشتعل لوگوں کے ایک گروپ نے اس کا پیچھا کیا اور اسے شدید مارا پیٹا، مبینہ طور پر اسے لاتوں اور گھونسوں کا نشانہ بنایا۔ وہ صرف نیو علی پور تھانے میں پناہ لے کر فرار ہونے میں کامیاب ہوگیا۔ غور طلب ہے کہ ٹالی ووڈ فلم برادری طویل عرصے سے بسواس برادران کے خلاف ناراضگی کا شکار رہے۔ الزامات سے پتہ چلتا ہے کہ سوروپ نے صنعت پر مکمل تسلط قائم کرنے کے لیے اپنے بڑے بھائی اروپ بسواس کی طاقت کا فائدہ اٹھایا، اداکاروں اور اداکاراؤں سے لے کر عملے کے ارکان تک ہر کوئی اس کی اونچ نیچ کا شکار رہا۔ سوروپ کو بالآخر جمعرات کی رات ایک میک اپ آرٹسٹ کی طرف سے دائر کی گئی شکایت کے بعد گرفتار کرلیا گیا، جس میں کہا گیا تھا کہ اسے دو سال سے کام سے انکار کیا گیا تھا۔ اس کے بجائے، جب اس نے کام مانگا تو بدلے میں اس سے رقم کا مطالبہ کیا گیا۔ مزید برآں، اسے کہا گیا کہ اگر وہ ادائیگی میں ناکام رہے تو مستقبل میں کوئی کام نہیں دیا جائے گا۔ الزام ہے کہ جب اس نے دو سال بعد دوبارہ کام کی تلاش میں سوروپ بسواس سے رابطہ کیا تو اس کے ساتھ چھیڑ چھاڑ کی گئی۔

25 واں عابد حسین میموریل فری مائکروسافٹ سرٹیفائیڈ کمپیوٹر مع بنیادی مصنوعی ذہانت کورس

(محمد عزیز الحق) ہمایوں کبیر انسٹی ٹیوٹ، 16 ڈاکٹر بریلش گوہا اسٹریٹ، کلکتہ۔17 کے قائم کردہ مذکورہ کورس کیلئے امسال مدھیامک، ہائی مدرسہ اور ہائر سیکنڈری امتحان میں 70 فیصد یا اس سے زائد نمبرات سے پاس ہونے والے طلباء و طالبات سے درخواستیں مطلوب ہیں۔ طلبہ کا مرکزی کلکتہ کا رہائشی ہونا لازمی ہے۔ درخواست فارم انسٹی ٹیوٹ کے دفتر (پہلی منزل) سے صبح 11 بجے سے رات کے 8 بجے تک تقسیم کیا جائے گا۔ بایوڈاٹا کی شکل میں پُر کیا ہوا فارم پوری تفصیلات کے ساتھ مع موبائل نمبر اور واٹس ایپ نمبر، مارک شیٹ کی تصدیق شدہ کاپی لفافے میں بند کرکے جس پر 25" واں عابد حسین میموریل فری مائکروسافٹ سرٹیفائیڈ کمپیوٹر مع بنیادی مصنوعی ذہانت کورس جمع کرنے کی آخری تاریخ 30 جون ہے۔ واضح رہے کہ یہ آفر ایسے مستحق اور ذہین طلباء و طالبات کے لئے مخصوص ہیں جو انٹرویو کے درمیان اپنی ذہانت کا عملی ثبوت پیش کریں گے۔ مزید جانکاری کیلئے ان موبائل نمبرات 6290005455 / 7890764168 پر رابطہ قائم کریں۔

جنگی پاڑہ میں شجر کاری کے ساتھ عالمی یومِ ماحولیات منایا گیا

(نور الاسلام خان): عالمی یوم ماحولیات کے موقع پر جنگی پاڑہ پولیس اسٹیشن کے زیراہتمام جمعہ کو ایک متحرک درخت لگانے کی مہم اور ماحولیاتی بیداری ریلی کا انعقاد کیا گیا۔ اس تقریب میں جنگی پاڑہ اسمبلی حلقہ کے ایم ایل اے پرسین جیت بیگ، سی آر پی ایف افسران اور اہلکار، جنگی پاڑہ پولیس اسٹیشن کے انچارج آفیسر نذیر الدین علی دیگر پولیس عملہ اور معزز مہمانوں نے شرکت کی۔ پروگرام کے آغاز میں مہمانوں نے ماحولیاتی تحفظ اور سبزہ زار کا پیغام عام کرنے کے لیے مختلف انواع کے پودے لگائے۔ اس کے بعد، ایک ماحولیاتی آگاہی ریلی نکالی گئی، جو علاقے کی اہم سڑکوں سے گزرتی ہے۔ ریلی کے شرکاء نے ماحولیاتی تحفظ، آلودگی پر قابو پانے، وسیع پیمانے پر درخت لگانے اور صاف ستھرا ماحول پیدا کرنے پر زور دیا۔
اپنے خطاب میں ایم ایل اے نے ہر ایک پر زور دیا کہ وہ ماحولیات کے تحفظ کے لیے آگے آئیں اور آنے والی نسلوں کے لیے ایک صحت مند اور قابل رہائش دنیا کی تعمیر میں درخت لگانے کی اہمیت کو اجاگر کیا۔ سی آر پی ایف اور پولیس اہلکاروں نے بھی سرگرمی سے حصہ لیا اور پروگرام کی کامیابی میں اپنا حصہ ڈالا۔ اس موقع پر موجود معزز مہمانوں نے ریمارکس دیے کہ اس اچھی طرح سے منعقد ہونے والی تقریب نے مقامی باشندوں میں ماحولیاتی شعور بیدار کرنے میں اہم کردار ادا کیا۔

حج بیت اللہ سے واپسی پر حاجیوں کا شاندار استقبال

کولکاتا: 5 جون (عوامی نیوز سروس) بروز جمعہ دو بجے دن حاجیوں کا قافلہ نیتاجی سبھاش چندر بوس بین الاقوامی ہوائی اڈہ پہنچا۔ جہاں حاجیوں کا پرتپاک استقبال ہوا۔ رضا کاران نے بڑی ذمہ داری کے ساتھ سب کے سامان اکٹھا کر کے سبھی کو ان کے گھر والوں تک بڑی عزت و وقار کے ساتھ پہنچایا۔ حسب معمول علمائے کرام بشمول مفتی محمد رفیق الاسلام رضوی مصباحی۔ مولانا محمد قمر الدین مصباحی، مفتی محمد حسان رضا مصباحی، مولانا محمد نور عالم رضوی وغیرہ حاجیوں کی خدمت میں لگے رہے۔ حجاج کرام نے بڑی دعاؤں سے نوازا۔ اللہ تعالیٰ سبھوں کے حج کو قبول فرمائے۔

صفحہ اول کا بقیہ

بقیہ: چندر ناتھ قتل میں

تھی۔ اس فوٹیج میں گیانیندر کو دیکھا جاسکتا ہے۔ تفتیشی افسران نے اس کے گھر پر کئی بار چھاپے مارے۔ اہل خانہ سے بھی پوچھ گچھ کی گئی۔ اس کے نتیجے میں گیانیندر دباؤ میں آ گئے۔ اس کے بعد ملزم نے ہتھیار ڈالنے کا فیصلہ کیا۔ گیانیندر کی بیوی کا دعویٰ ہے، "ہمارے شوہر کو پھنسایا جا رہا ہے۔ مجھے سی بی آئی اور قانون پر پورا بھروسہ ہے۔" خیال رہے کہ بدھ 6 مئی کی رات سویندو کے قریبی ساتھی چندر ناتھ رتھ نظام پیلس سے واپس آرہے تھے۔ اس کا پیچھا کیا گیا اور مدھیم گرام میں پوائنٹ خالی رینج سے گولی ماردی گئی۔ قریبی ساتھی صرف 50 سیکنڈ کے 'آپریشن' میں مارا گیا۔ چندر ناتھ کا ڈرائیور زخمی ہوگیا۔ ابتدائی تحقیقات میں پولیس کا اندازہ ہے کہ حملہ چندر ناتھ کی کار کا پیچھا کرتے ہوئے کیا گیا تھا۔ جرم کی نوعیت کو دیکھ کر اندازہ ہوتا ہے کہ یہ جرم طویل عرصے تک تلاشی لینے کے بعد کیا گیا تھا۔ اس کا ارتکاب کسی اور ریاست کے پیشہ ور قاتل یا شارپ شوٹر نے کیا تھا۔ اس واقعہ میں مقامی شرپسندوں کے ملوث ہونے کا بھی امکان ہے۔ تفتیش کاروں کے مطابق بدمعاش قتل کے بعد پچھلی گلیوں سے فرار ہو گئے۔ تفتیش کاروں کا خیال ہے کہ یہ اس وقت تک ممکن نہیں جب تک کہ علاقے میں کوئی جاننے والا ملوث نہ ہو۔ متعدد افراد کو گرفتار بھی کیا گیا ہے۔ تاہم، پولس ابھی تک اس بات سے عاری ہے کہ سویندو کے سابق قریبی ساتھی کو کیوں قتل کرنا پڑا۔

بقیہ: سوریہ قتل معاملہ

تعداد میں پولیس فورس کی تعیناتی کی جا رہی ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق کھوڑا پولیس کے 3 روزہ سرٹیفکیشن مہم میں ہسٹری شیٹر سمیت 1600 جرائم پیشوں کو نشان زد کیا گیا ہے۔ اس دوران پولیس نے 45 گینگسٹر کی تفصیلی جانکاری نکال کران کورڈار پر لیا ہے۔ بتایا جارہا ہے کہ ان سبھی کو جانچ کے دائرے میں لانے کا عمل بھی جلد شروع کیا جائے گا اور ضروری کارروائی کے لیے پیش قدمی کی جائے گی۔

بقیہ: نوئیڈا واقع، آئیوی

والے افراد کو بہتر اور فوری طبی سہولیات فراہم کرنے کے احکامات بھی دیے ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے انتظامیہ کو ہر سطح پر چوکسی برتنے اور متاثرہ افراد کو ہر ممکن مدد فراہم کرنے کی ہدایت دی ہے۔ انہوں نے راحت اور بچاؤ کے کاموں میں تیزی لانے اور صورتحال پر مسلسل نظر رکھنے کے لیے حکام کو ضروری ہدایات جاری کی ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ امدادی کارروائیوں کی مسلسل نگرانی کی جائے اور کسی بھی قسم کی لاپروائی نہ برتی جائے۔

دوسری طرف نوئیڈا میں آگ لگنے کا مزید ایک واقعہ سیکٹر 52 میں پیش آیا ہے۔ میڈیا رپورٹس میں بتایا جارہا ہے کہ نوئیڈا اسکٹر 52 کے شرما مارکیٹ میں فریز کا کمپریشر پھٹنے سے آگ لگ گئی جو تیزی کے ساتھ پھیلنے لگی۔ یہ حادثہ ایک دکان کے اندر پیش آیا، جس کی خبر ملتے ہی فائر بریگیڈ محکمہ جائے وقوع پر پہنچا اور آگ بجھانے میں مصروف ہوگیا۔ اچھی بات یہ ہے کہ نوئیڈا میں پیش آئے آتشزدگی کے دونوں ہی واقعات میں فی الحال کسی جانی نقصان کی اطلاع نہیں ہے۔

بقیہ: ایرانی حملہ جنگ

آبنائے ہرمز فوری طور پر بحری آمد و رفت کے لیے کھول دی جائے گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ ایران کے ساتھ جاری تنازع میں ہر صورت امریکہ کی فتح ہوگی اور جلد ہی معاہدے کی تفصیلات سامنے آ جائیں گی۔ لبنان کی صورتحال پر تبصرہ کرتے ہوئے امریکی صدر نے کہا کہ وہاں امن کا قیام لبنان کے مفاد میں ہے اور اس معاملے پر حزب اللہ سے بھی گفتگو کی گئی ہے۔ روس اور یوکرین تنازع کے حوالے سے ٹرمپ نے کہا کہ اگر ولودیمیر زیلنسکی اور ولادیمیر پوتن ملاقات کریں تو یہ ایک مثبت پیش رفت ہوگی، کیونکہ مسئلے کے حل کے لیے مصالحت ضروری ہے۔
انہوں نے یہ بھی کہا کہ ہندوستان کے ساتھ تجارتی معاہدہ جلد طے پانے کا امکان ہے۔

بقیہ: ترکیہ میں ایک

طور پر مذکورہ کیس سے منسلک اکاؤنٹس کو منجمد کر دیا جب کہ متعلقہ حکام نے تحقیقات شروع کر دیں تاکہ یہ معلوم کیا جاسکے کہ آیا جو کچھ ہوا وہ بینکنگ سسٹمز میں کسی تکنیکی خرابی کا نتیجہ تھا، ڈیٹا پروسیسنگ میں کوئی غلطی تھی یا کوئی اور وجوہات تھیں۔
رپورٹس میں کہا گیا کہ اکاؤنٹ کا مالک جاری تحقیقات اور تکنیکی طریقہ کار کے مکمل ہونے تک کوئی بھی بینکنگ لین دین کرنے یا اپنے بینک اکاؤنٹس کو استعمال کرنے سے قاصر ہے۔ بینک کے ماہرین اور ریگولیٹری حکام واقعے سے متعلق ریکارڈ اور ڈیٹا کی جانچ پڑتال جاری رکھے ہوئے ہیں۔

ڈی ایم کے جنتا دربار میں کئی معاملوں کا نپٹارہ

سہسرام (اے این بی): ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ ادیتا سنگھ نے "سب کا سمان - زندگی آسان" مہم کے تحت اپنے دفتر کے چیمبر میں ایک عوامی عدالت کا اہتمام کیا۔ ضلع کے مختلف علاقوں سے کل 17 افراد نے اپنے مسائل اور شکایات کے حوالے سے درخواستیں جمع کروائیں۔ دینارا علاقہ کے بسیکالان پنچایت کے بیلہن گاؤں کے رہنے والے جتیندر کمار اوجھا نے شکایت کی کہ کچھ لوگوں نے زبردستی اس کے گھر اور سرکاری ملکیت والی عوامی گلی کی طرف جانے والے نالے کو روک دیا۔ معاملے کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے ضلع مجسٹریٹ نے سب ڈویژنل افسر بکرم گنج کو جانچ کرنے اور ضروری کارروائی کرنے کی ہدایت دی۔ دریں اثنا، آل انڈیا گڈی سماج کے بہار کے نائب صدر محمد سلیم احمد اور روہتاس ضلع کے گھوسی۔ گڈی سماج کے نمائندوں نے گھوسی۔ گڈی سماج کو ذات پات کے سرٹیفکیٹ جاری کرنے کے لیے درخواست پیش کی۔ ڈسٹرکٹ ویلفیئر آفیسر کو اس معاملے کو حل کرنے کے لیے ضروری کارروائی کرنے کی ہدایت دی گئی۔ مزید برآں، جیوتی سونی، مڈل اسکول گروڈا، ساسارام کی ایک ٹیچر نے اپنے شوہر رنجیت کمار کوان کی صحت کی نازک حالت کی وجہ سے اور زوج گراؤنڈز پالیسی کے تحت ہیڈ کوارٹر کے اندر ایک دفتر میں منتقل کرنے کی درخواست کی۔ ضلع مجسٹریٹ نے درخواست پر غور کیا اور متعلقہ محکمے کو ضروری کارروائی کرنے کی ہدایت کی۔ ضلع مجسٹریٹ نے جنتا دربار میں موصول ہونے والی دیگر تمام شکایات اور درخواستوں کو متعلقہ محکموں اور افسران کو بھیجا، ان کے بروقت حل کو یقینی بنایا۔ "سبکا سمان، زندگی آسان" اسکیم کے تحت جنتا دربار میں 90 مقدمات کی سماعت، ایس ڈی ایم نے فوری حل پر زور دیا۔ ادھر سب ڈویژنل آفیسر (ایس ڈی ایم) پربھات کمار نے جمعہ کو اپنے دفتر میں "سب کا سماں، زندگی آسان" اسکیم کے تحت منعقدہ جنتا دربار میں عوام کی شکایات سنیں۔ زمین کے تنازعات، راشن کارڈ اور دیگر انتظامی معاملات سمیت کل 90 مقدمات کی سماعت ہوئی۔ جنتا دربار میں اراضی سے متعلق 37، راشن کارڈ سے متعلق 40 اور دیگر محکموں سے متعلق 13 معاملات کو عہدیداروں کے سامنے پیش کیا گیا۔ ایس ڈی ایم نے تمام معاملات کو سنجیدگی سے سنا اور متعلقہ محکموں کے افسران کو فوری اور غیر جانبدارانہ کارروائی کرنے کی ہدایت کی۔ اس موقع پر ایس ڈی ایم پربھات کمار نے کہا کہ ریاستی حکومت کا مقصد مقامی سطح پر عام شہریوں کے مسائل کو شفاف اور بروقت حل کرنا ہے۔ جنتا دربار اس مقصد کو حاصل کرنے کا ایک موثر ذریعہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ انتظامیہ عوام کے مسائل کے حل کے لیے پوری طرح پرعزم ہے۔ ہر شکایت کو سنجیدگی سے سنا جا رہا ہے، اور متعلقہ محکموں کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ مقررہ مدت کے اندر ان کے حل کو یقینی بنائیں۔

پروفیشنل کورس انڈر گریجویٹ پارٹ 1 کے امتحان کا انعقاد

بہارشریف (اے این بی) پاٹلی پترا یونیورسٹی (P P U) کے زیر اہتمام پروفیشنل کورس انڈر گریجویٹ پارٹ 1 کے امتحان کے دوران، یونیورسٹی کے امتحانی کنٹرولر، پروفیسر منوج کمار نے جمعہ کے روز نالندہ کالج کے امتحانی مرکز کا اچانک معائنہ کیا۔ انہوں نے امتحان کے انعقاد، بدعنوانی سے پاک ماحول، امیدواروں کو دستیاب سہولیات اور انتظامی انتظامات کا تفصیلی جائزہ لیا۔ معائنے کے دوران ایگزامینیشن کنٹرولر نے مختلف امتحانی کمروں کا دورہ کیا اور امیدواروں کی حاضری، سوالیہ پرچے کی تقسیم، نگرانی اور حفاظتی انتظامات کے بارے میں معلومات اکٹھی کیں۔

انہوں نے مرکز میں اپنائے گئے شفاف، نظم وضبط اور منصفانہ امتحانی نظام پر اطمینان کا اظہار کیا اور تصفی کن بتایا۔ معائنہ کے دوران یہ پایا گیا کہ امتحان پرامن اور منظم طریقے سے منعقد ہوا ہے۔ پروفیسر منوج کمار نے کہا کہ مرکز میں نظم وضبط برقرار رکھنے کے لیے کالج انتظامیہ کی کوششیں قابل ستائش ہیں۔ انہوں نے نالندہ کالج کی پرنسپل۔ کم۔ سنٹر سپرنٹنڈنٹ، پروفیسر ڈاکٹر سنیتا سنہا کی خصوصی طور پر تعریف کرتے ہوئے کہا کہ ان کی قیادت میں امتحان ایک منصفانہ اور بدعنوانی سے پاک ماحول میں منعقد ہو رہا ہے۔ انہوں نے امتحانی کام میں شامل اساتذہ اور عملہ کی لگن کی بھی تعریف کی۔ اس موقع پر پرنسپل پروفیسر ڈاکٹر سنیتا سنہا نے کنٹرولر امتحانات کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ یونیورسٹی کی ہدایات کے مطابق امتحان کو مکمل طور پر بدعنوانی سے پاک اور منظم ماحول میں منعقد کرنے کے لیے تمام ضروری اقدامات کیے گئے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ پینے کے پانی، سکورٹی اور امتحان کے بروقت انعقاد کے لیے مناسب انتظامات کیے گئے ہیں، تاکہ امتحان پرامن اور منصفانہ انداز میں منعقد ہو سکے۔

یوم عالمی ماحولیات کے موقع پر شجرکاری اور بیداری ریلی

ٹھاکرگنج (اے این بی) عالمی یوم ماحولیات (05 جون 2026) کے موقع پر مہلا وکاس نگم، کشن گنج اور بال وکاس پروجیکٹ آفس، ٹھاکرگنج کے اشتراک سے بلاک۔ کم۔ انچل آفس کے احاطہ میں شجرکاری پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ اس پروگرام کی صدارت بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر جناب احمر عبدالی نے کی۔ اس موقع پر آنگن واڑی سیویکاؤں، خواتین سپروائزرز اور مختلف محکموں کے افسران و ملازمین نے بھرپور شرکت کی۔ شجرکاری کے ساتھ ساتھ ماحولیات کے تحفظ کے لیے ایک بیداری ریلی بھی نکالی گئی۔ ریلی میں بلاک۔ کم۔ انچل آفس، بلاک ایجوکیشن آفس اور منریگا آفس کے ملازمین نے مشترکہ طور پر حصہ لیا۔ "صاف گاؤں، صاف ماحول"، "بیٹی بچاؤ، بیٹی پڑھاؤ، ماحول بچاؤ" اور "ایک پودا ماں کے نام" جیسے نعروں کے ساتھ ریلی بلاک۔ کم۔ انچل آفس سے شروع ہو کر ہائی اسکول ٹھاکرگنج تک گئی۔

یوم عالمی ماحولیات کے موقع پر نالندہ کالج میں بیداری پروگرام

بہارشریف (اے این بی) عالمی یوم ماحولیات کے موقع پر نالندہ کالج بہارشریف نے جمعہ کے روز ماحولیاتی تحفظ اور بیداری پروگرام کا انعقاد کیا۔ کالج کیمپس میں ایک بڑے درخت لگانے کی مہم کا آغاز کیا گیا اور طلباء نے زیادہ سے زیادہ درخت لگانے اور ان کی دیکھ بھال کرنے کا عہد کیا۔ پروگرام کا افتتاح پاٹلی پترا یونیورسٹی کے امتحانات کے کنٹرولر پروفیسر منوج کمار اور کالج کی پرنسپل پروفیسر ڈاکٹر سنیتا سنہا نے درخت لگا کر کیا۔ کیمپس میں مختلف مقامات پر سایہ دار اور پھل دار درخت لگائے گئے۔ امتحانات کے کنٹرولر ڈاکٹر منوج کمار نے موجود فیکلٹی اور طلباء سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ بڑھتی ہوئی آلودگی، موسمیاتی تبدیلیوں اور قدرتی وسائل کے اندھا دھند استحصال کی وجہ سے ماحول کو سنگین بحران کا سامنا ہے۔ لہٰذا ہر فرد کی ذمہ داری ہے کہ وہ شجرکاری کو ایک عوامی تحریک میں تبدیل کرے اور فطرت کے تحفظ میں فعال کردار ادا کرے۔ پرنسپل پروفیسر ڈاکٹر سنیتا سنہا نے کہا کہ درخت نہ صرف ماحول کو صاف کرتے ہیں بلکہ انسانی وجود کی بنیاد بھی ہیں۔ انہوں نے طلباء سے اپیل کی کہ وہ صرف درخت لگانے سے اپنی ذمہ داری پوری نہ کریں بلکہ ان کی حفاظت اور پرورش کا عہد کریں۔ پروگرام کے دوران طلباء نے اپنی زندگیوں میں باقاعدگی سے درخت لگانے، پانی اور توانائی کو بچانے اور ماحول کو صاف ستھرا اور سرسبز بنانے کے لیے لوگوں میں بیداری پیدا کرنے کا عہد کیا۔ اس موقع پر شعبہ انگریزی کے سربراہ پروفیسر رگھوناتھ پرساد کچھوے، شعبہ اقتصادیات کے سربراہ ڈاکٹر سرواد من کشیپ، ڈاکٹر مرتیونجے کمار سنگھ، ونے کمار، جتیندر کمار کے علاوہ اساتذہ، عملہ اور طلباء کی بڑی تعداد موجود تھی۔ پورے پروگرام میں ماحولیاتی تحفظ کے حوالے سے جوش اور بیداری کی فضا دیکھی گئی۔

آسمانی بجلی گرنے سے 6 مزدور جھلسے

آرہ: بھوجپور ضلع سے اہم خبر سامنے آئی ہے۔ سندیش تھانہ علاقہ کے تحت ریپورا گاؤں میں آسمانی بجلی گرنے سے ایک بڑا حادثہ پیش آیا۔ ریپورہ نمبر 15 ریت گھاٹ کے قریب باغ میں بیٹھے چھ مزدور آسمانی بجلی گرنے سے بری طرح جھلس گئے۔ اس واقعے سے علاقے میں خوف وہراس پھیل گیا اور قریبی گاؤں والے فوری طور پر امداد کے لیے جائے وقوعہ پر پہنچ گئے۔ آسمانی بجلی گرنے سے زخمی ہونے والے تمام مزدور مقامی ریپورہ گاؤں کے رہنے والے بتائے جاتے ہیں۔ زخمیوں کی شناخت امیت چودھری (والد: بندہ چودھری)، ہریندر چودھری (والد: راج دیو چودھری)، کنچن چودھری (والد: مرحوم ودھو چودھری)، رام ونے چودھری (والد: مرحوم کیدار چودھری)، سہاب چودھری (والد: چودھری اور چودھری) کے طور پر ہوئی ہے۔ دیونندن چودھری)۔ تمام کارکنان معمول کے مطابق کام کے لیے وہاں موجود تھے۔ واقعہ کے فوراً بعد مقامی دیہاتیوں نے فوری ردعمل ظاہر کیا اور تمام خون بہہ جانے والے اور بے ہوش مزدوروں کو علاج کے لیے سندیش ریفرل اسپتال پہنچایا۔ وہاں موجود ڈاکٹروں کی ٹیم نے فوری طور پر زخمیوں کو ہنگامی ابتدائی طبی امداد فراہم کی۔ تاہم، کارکنوں کی تشویشناک حالت کو دیکھتے ہوئے، ڈاکٹروں نے انہیں فوری طور پر بہتر اور اعلیٰ سطحی علاج کے لیے آرا صدر اسپتال ریفر کر دیا۔

لڑکی کی مشتبہ حالت میں موت

بہارشریف: نالندہ ضلع کے بین الاقوامی شہر راجگیر تھانہ علاقہ کے گڑھمہا دیو مندر کے قریب جمعرات کے روز دیر شام بے ہوش پائے گئے ایک ادھیڑ عمر شخص کی علاج کے دوران موت ہو گئی۔ متوفی کی شناخت ضلع کے رہوئی تھانہ علاقہ کے اتاسنگ گاؤں کے رہائشی کپل گری کے 53 سالہ بیٹا اوپیندر گری کے طور پر کی گئی ہے۔ مقامی پولیس نے اوپیندر گری کو گڑھمہا دیو مندر کے قریب بے ہوش پایا گیا۔ اس کے بعد اسے علاج کے لیے راجگیر سب ڈویژنل ہسپتال میں داخل کرایا گیا، جہاں جمعہ کی صبح اس کی علاج کے دوران موت ہوگئی۔ اہل خانہ نے بتایا کہ اوپیندر گری پانچ دن قبل پوجا کرنے راجگیر گیا تھا۔ اہل خانہ کو اس واقعے کا علم اس وقت ہوا جب ہسپتال کے ایک ملازم نے جمعہ کی صبح اس کی شناخت کی۔ اہل خانہ کا کہنا ہے کہ انہیں اس کی موت کے حالات کے بارے میں کوئی اطلاع نہیں ہے۔ واقعہ کے بعد خاندان میں سوگ کا سماں ہے۔

اے این ایم کے طلباء نے کیپنگ تقریب میں مریضوں کی دیکھ بھال اور خدمت کا عہد کیا

بہارشریف (مرشد دسنوی) نالندہ ضلع ہیڈکوارٹر بہارشریف شہر کے بہارشریف ANM ٹریننگ سنٹر کے طلباء کے لیے جمعہ کے روز آئی ایم اے آڈیٹوریم میں کیپنگ تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ نرسنگ سروس کی علامت کیپ پہن کر طلباء نے صحت کی دیکھ بھال کے شعبے میں لگن، نظم وضبط اور انسانیت کے ساتھ کام کرنے کا عہد کیا۔ ضلع سول سرجن ڈاکٹر جئے پرکاش سنگھ نے اس موقع پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ کیپنگ تقریب محض ایک رسمی تقریب نہیں ہے بلکہ صحت کی دیکھ بھال کے لیے لگن کا عہد ہے۔ انہوں نے کہا کہ تربیت یافتہ ANM زچہ و بچہ کی صحت، حفاظتی ٹیکوں، خاندانی منصوبہ بندی اور دیہی اور شہری علاقوں میں صحت عامہ کے پروگراموں میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتے ہیں۔ انہوں نے طلباء کو مشورہ دیا کہ وہ مریضوں کے ساتھ حساسیت کے ساتھ پیش آئیں اور خدمت کو اپنا اولین ترجیح دیتے ہوئے اس کو فرض سمجھیں۔ صدر ہسپتال واقع ANM اسکول کے پرنسپل الکا رانی نے کہا کہ ٹریننگ کے دوران طلباء نے نرسنگ کی بنیادی تکنیکوں، زچگی اور نوزائیدہ بچوں کی دیکھ بھال، ابتدائی طبی امداد، کمیونٹی ہیلتھ، ویکسینیشن اور مریضوں کے تئیں عملی مہارتوں کا بغور مطالعہ کیا۔ اب وہ معاشرے میں صحت کی خدمات کو مضبوط بنانے میں اہم کردار ادا کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ کیپنگ تقریب کے بعد طالبات مختلف صحت کے اداروں میں کلینیکل ٹریننگ حاصل کریں گی اور مریضوں کی دیکھ بھال، ہیلتھ کونسلنگ، ویکسینیشن مہم، حاملہ خواتین کی نگرانی اور کمیونٹی ہیلتھ پروگراموں میں فعال کردار ادا کریں گی۔ اس موقع پر طالبات کی جانب سے رنگارنگ ثقافتی پروگرام بھی پیش کیے گئے۔ اس موقع پر اے سی ایم او ڈاکٹر رام موہن سہائے، ضلع افسر ڈاکٹر راکیش کمار، ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر راجیو رنجن، پرنسپل الکا رانی، ڈی پی ایم شیام کمار نرل، دیپا رام چودھری اور کئی صحت کارکنان موجود تھے۔

کسان کے بیٹے کے کھاتے میں آیا 294 کروڑ روپے

گیا: بہار کے گیا ضلع کے بودھ گیا تھانہ علاقے کے تحت مست پورہ گاؤں سے ایک چونکا دینے والا اور سنسنی خیز مالی معاملہ سامنے آیا ہے۔ ایک بظاہر عام نوجوان، جو پیشہ سے الیکٹریکل اور پلمبر ہے، کے بینک اکاؤنٹ میں اچانک 294 کروڑ روپے آگئے۔ محنت کش طبقے کے ایک نوجوان کے اکاؤنٹ میں اتنی بڑی رقم جمع ہونے کی خبر نے نہ صرف مقامی انتظامیہ اور پولیس میں بلکہ بینکنگ سسٹم اور عام لوگوں میں بھی ہلچل مچا دی ہے۔ متاثرہ، وکاس کمار (ایک کسان کے والد) نے وضاحت کی کہ ایک گاہک نے کام کے بدلے اس کے اکاؤنٹ میں 1300 روپے بھیجے تھے۔ اسے نکالنے کے بعد ان کے اکاؤنٹ میں صرف 113 روپے رہ گئے۔ تاہم، جب اس نے اگلی صبح اپنا بیلنس چیک کیا تو اسے تقریباً 94 کروڑ روپے ملے۔ چونکا دینے والی بات یہ ہے کہ چند گھنٹوں میں شام تک یہ رقم بڑھ کر 294 کروڑ روپے سے زیادہ ہوگئی۔ جب نوجوان اپنے ڈیجیٹل سٹیٹمنٹ اور پاس بک کا موازنہ کرنے کے لیے سائبر کیفے میں بار بار گیا تو اسے کئی مشکوک اور بڑے لین دین کا پتہ چلا۔ اس مالی معجزے پر حیرت کا اظہار کرتے ہوئے وکاس کمار نے کہا، "میں ایک سادہ سا مزدور ہوں، یہ رقم میرے لیے ناممکن ہے، یہ مکمل طور پر میری سمجھ سے باہر ہے، اور میں نے اس رقم سے متعلق کوئی لین دین نہیں کیا ہے۔" وکاس نے ایمانداری کا مظاہرہ کرتے ہوئے واضح کیا کہ اس نے کبھی بھی رقم نکالنے یا استعمال کرنے کی کوشش نہیں کی کیونکہ یہ ان کا نہیں تھا۔ وکاس اور اس کا پورا کنبہ اس عجیب وغریب واقعے سے پوری طرح حیران اور خوفزدہ ہے۔ معاملے کی سنگینی کو سمجھتے ہوئے نوجوان نے فوری طور پر متعلقہ بینک برانچ کو مطلع کیا اور بودھ گیا پولیس اسٹیشن اور سائبر سیل میں تحریری شکایت درج کرائی۔ شکایت ملنے پر بینک حکام نے فوری کارروائی کرتے ہوئے اکاؤنٹ منجمد کر دیا۔

حج 2027: خواہش مند حضرات پاسپورٹ جلد بنوائیں: عنایت اللہ قاسمی

نوادہ: حج اسلام کے پانچ ارکان میں سے ایک ہے جن پر اسلام کی بنیاد ہے۔ حج کی فرضیت قرآن کریم، حدیث شریف اور اجماع امت سے ایسے ہی ثابت ہے، جیسا کہ نماز، روزہ اور زکاۃ کی فرضیت ثابت ہے؛ اس لیے جو شخص حج کی فرضیت کا انکار کرے، وہ کافر ہے۔ اللہ تعالی کا ارشاد ہے: "ترجمہ: "اور اللہ کے واسطے لوگوں کے ذمہ اس مکان کا حج کرنا ہے، اس شخص کے لیے جو طاقت رکھے وہاں تک پہنچنے کی اور جو شخص منکر ہو؛ تو اللہ تعالی تمام جہاں والوں سے غنی ہیں" یہ باتیں مفتی عنایت اللہ قاسمی امام وخطیب مسجد بلال محلہ تکیہ نوادہ نے نماز جمعہ سے قبل اپنی خطاب میں کہا انہوں نے مزید کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان پانچوں ارکان کو ایک حدیث شریف میں بیان فرمایا ہے۔ "ترجمہ: "اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے۔ اس بات کی گواہی دینا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں، نماز قائم کرنا، زکاۃ دینا، حج کرنا اور رمضان کے روزے رکھنا۔ حج کرنے میں جلدی کرنے کا حکم ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا حج یعنی فرض حج میں جلدی کرو؛ کیوں کہ تم میں کوئی یہ نہیں جانتا کہ اسے کیا عذر پیش آنے والا ہے۔ حج نہ کرنے پر وعید آئی ہے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "ترجمہ: "جو شخص اتنے توشہ اور سواری کا مالک ہو جائے، جو اسے بیت اللہ تک پہنچادے، اس کے باوجود وہ حج نہ کرے تو اس کے لیے کوئی ذمے داری نہیں ہے کہ وہ یہودی ہونے کی حالت میں مرے یا نصرانی، اور یہ اس وجہ سے کہ اللہ تعالی اپنی کتاب میں فرماتا ہے: "اور اللہ کا حق ہے لوگوں پر حج کرنا، اس گھر کا جو شخص قدرت رکھتا ہو اس کی طرف راہ چلنے کی۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حج اور عمرہ پر دوام برتو کیوں کہ یہ دونوں فقر اور گناہوں کو ختم کرتے ہیں، جیسا کہ دھونکنی لوہا سے زنگ کو دور کر دیتی ہے۔ حج اور عمرہ ایک ساتھ کیا کرو؛ کیوں کہ یہ دونوں فقر اور گناہوں کو مٹاتے ہیں جیسا کہ بھٹی لوہا، سونا اور چاندی سے زنگ ختم کر دیتی ہے اور حج مبرور کا ثواب جنت ہی ہے"۔ عنایت اللہ قاسمی نے کہا کہ سعودی عرب کی وزارتِ حج وعمرہ نے حج 1448ھ (حج 2027) کے لیے تیاری سے متعلق دستاویز جاری کی ہے، جس کے ساتھ مقررہ ٹائم لائن کے مطابق حج انتظامات کی تیاری کا عمل شروع ہو گیا ہے۔ حج 2027 (1448ھ) کے سرکاری اعلان کے جلد جاری ہونے کی توقع ہے۔ لہٰذا حج کمیٹی آف انڈیا کے ذریعے حج 2027 ادا کرنے کے خواہشمند تمام عازمینِ حج کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ اپنے پاسپورٹ تیار رکھیں اور درج ذیل شرائط کو یقینی بنائیں۔ پاسپورٹ مشین ریڈیبل (Machine Readable) ہونا چاہیے۔ پاسپورٹ کی معیاد کم از کم 31 دسمبر 2027 تک ہونی چاہیے۔ نئے پاسپورٹ کے لیے درخواست دیتے وقت Sumame/Last Name (خاندانی نام) والا خانہ خالی نہ چھوڑا جائے۔

ماحولیات کا تحفظ ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری: پروفیسر پرمود

مظفرپور: عالمی یوم ماحولیات کے موقع پر نتیشور کالج، مظفرپور کے پرنسپل پروفیسر ڈاکٹر پرمود

کمار کی قیادت میں، کالج کے معزز اراکین نے جوش وجذبے سے کالج کے کیمپس میں واقع پارک اور ماحول کی حفاظت کے لیے درخت لگائے۔ اس موقع پر پرنسپل نے وہاں موجود اساتذہ، سٹاف اور طلباء کو ماحولیات کی اہمیت کے بارے میں تفصیلی معلومات فراہم کیں اور ماحولیات کے تحفظ اور تحفظ کے دستیاب طریقوں کے بارے میں تفصیلی جانکاری دی۔ پرنسپل نے ماحولیات کے تحفظ اور تحفظ میں درختوں کی اہمیت پر روشنی ڈالی اور سب کو ماحولیات کے بارے میں بیدار کرنے اور درخت لگانے کی ترغیب دی۔ انہوں نے کہا کہ ماحولیات کا تحفظ ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ اس موقع پر ڈاکٹر روی رنجن، ڈاکٹر حسین دلشی، ابھے کمار، پرشانت کمار، دیویندر کمار سریواستو، ڈاکٹر ساوتری کماری، گنیش کمار، رنجیت کمار، منٹو کماری، ونود کمار، راجکمار وغیرہ موجود تھے۔

گرین زون پارک میں شجرکاری، سرسبز پورنیہ کا عہد

پورنیہ (محمد عرفان کامل) عالمی یومِ ماحولیات کے موقع پر جمعہ کو جیل چوک کے گرین زون پارک میں نگر نگم کے زیرِ اہتمام وسیع پیمانے پر شجرکاری مہم کا انعقاد کیا گیا۔ تقریب کی صدارت میئر وبھا

کماری نے کی۔ اس موقع پر میئر وبھا کماری، نگر نگم کے افسران، عوامی نمائندوں اور مقامی شہریوں نے پھل دار اور سایہ دار پودے لگا کر سرسبز پورنیہ کا عزمِ مصمم کیا۔ میئر نے کہا کہ ایک درخت سو بیٹوں کے برابر ہوتا ہے۔ موجودہ دور میں عالمی حدت اور موسمیاتی تبدیلی پوری انسانیت کے لیے ایک کڑا چیلنج بن چکی ہے۔ منی دارجلنگ کے نام سے مشہور پورنیہ میں بھی اب موسم کا بدلا ہوا روپ واضح طور پر دکھائی دے رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ماحولیات کا تحفظ صرف حکومت کا نہیں، ہر شہری کا فریضہ ہے۔ سالگرہ، شادی کی سالگرہ جیسے خاص مواقع پر ایک پودا ضرور لگائیں اور اس کی نگہداشت کا عہد کریں۔ شجرکاری اور سبزہ زاروں کے فروغ سے ہی آنے والی نسلوں کو صاف ستھرا ماحول فراہم کیا جا سکتا ہے۔ تقریب میں میئر نے تمام شرکاء کو ماحولیاتی تحفظ کا حلف دلایا۔ موجود افراد نے روزمرہ زندگی میں تبدیلی لانے اور دوسروں کو بھی ماحول دوست طرزِ زندگی اپنانے کی تلقین کرنے کا عہد دہرایا۔ اس موقع پر سٹی منیجر پون کمار پون، انکیتا بھاردواج، نلن بھوشن، سارِیکا یادو، تمام صفائی ساتھیوں سمیت نگر نگم کے افسران، عملہ اور بڑی تعداد میں مقامی شہری موجود تھے۔

سولر انرجی کو اپنانے کی اپیل، ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے روف ٹاپ سولر پلانٹ کا معائنہ کیا

ارریہ: (اے این بی) ضلع مجسٹریٹ، ارریہ، مسٹر ونود دوہن نے پردھان منتری سوریہ گھر (مفت بجلی اسکیم) کے تحت ارریہ شہر میں نصب چھت پر شمسی توانائی پلانٹ کا معائنہ کیا۔ معائنہ کے دوران انہوں نے سولر پلانٹ کے آپریشن اور اس کے فوائد کے بارے میں معلومات حاصل کیں۔ انہوں نے وہاں موجود صارفین سے بھی بات چیت کی اور انہیں اپنی چھتوں پر روف ٹاپ سولر پاور پلانٹس لگانے کی ترغیب دی۔ انہوں نے مکینوں سے پی ایم سوریا گھر (مفت بجلی اسکیم) کا فائدہ اٹھانے کی اپیل کی۔ ضلع مجسٹریٹ نے بتایا کہ پی ایم سوریہ گھر (مفت بجلی اسکیم) کے تحت حکومت ہند 1 کلوواٹ کے لیے 000,30 روپے، 2 کلوواٹ کے لیے 000,78 روپے اور 3 کلوواٹ یا اس سے زیادہ کے لیے 000,78 روپے کی سبسڈی فراہم کرتی ہے۔ ضلع مجسٹریٹ نے مزید کہا کہ سولر پینل کی تنصیب کے لیے مختلف بینکوں کے ذریعے کم سود پر قرضے بھی دستیاب ہیں۔ ایسی صورت حال میں گھریلو صارفین اس اسکیم سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں اور اپنے گھروں پر چھتوں پر سولر پلانٹ لگا سکتے ہیں اور حکومت کی سبسڈی کا فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ معائنہ کے دوران سب ڈویژنل آفیسر ارریہ شری بلبیر داس، ڈی آر ڈی اے ڈائرکٹر شری سوربھ کمار، سینئر سب ڈویژنل مجسٹریٹ شری چندر شیکھر یادو، ضلع پبلک ریلیشن آفیسر ارریہ شری شمبھو کمار راجک، اسسٹنٹ ڈائرکٹر اقلیتی بہبود ارریہ شری سبودھ کمار اور الیکٹریکل ایگزیکٹیو انجینئر ارریہ شری گورو کے ساتھ دیگر افسران بھی موجود تھے۔

نل جل اسکیم کی ناکامی سے لوگوں میں ناراضگی

بہارشریف (اے این بی) نالندہ کے بہارشریف میونسپل کارپوریشن علاقے کے وارڈ نمبر 30 میں وزیر اعلیٰ کی نل جل اسکیم مکمل طور پر ناکام دکھائی دے رہی ہے۔ شدید گرمی کے درمیان سرسوتی شیشو مندر کے بالمقابل گلی میں تقریباً 163 خاندان، مالی ٹولہ براستہ اجنتا اسکول، دادا باری، نودرگا گلی اور نوواٹولہ کو پینے کے پانی کے شدید بحران کا سامنا ہے۔ صورتحال یہ ہے کہ کئی گھروں کو 10 سے 15 دن سے پانی کی بوند نہیں مل رہی۔ جس سے میونسپل انتظامیہ کے خلاف میں شدید ناراضگی پھیل گئی ہے۔ مقامی لوگوں کا الزام ہے کہ نل جل اسکیم کے تحت بچھائی گئی مین پائپ لائن کو مین لائن سے صحیح طریقے سے نہیں جوڑا گیا تھا۔ علاقہ مکینوں کے مطابق پائپ لائن بابانجی کی دکان کے قریب بند تھی جبکہ جمنا پیلس کے قریب پائپ لائن کو بڑھا کر دوبارہ جوڑ دیا گیا۔ اس سے درمیانی علاقے میں رہنے والے سینکڑوں خاندان پانی کی فراہمی سے محروم ہو گئے ہیں۔ مکینوں کا کہنا ہے کہ پائپ لائن میں موجود تکنیکی خامیوں کو دور کیا جائے تو مسئلے کا مستقل حل ممکن ہے۔ سریوگ پرساد، استاد مکیش کمار، اوم منتر، راج کمار، رنجیت کمار، سریش رجک، انیل ساہو اور پپو کمار سمیت کئی رہائشیوں نے بتایا کہ انہوں نے اس مسئلہ کے بارے میں وارڈ کونسلر، میئر کے نمائندے اور میونسپل کمشنر کو متعدد بار تحریری درخواستیں دی ہیں۔ انہوں نے اسپیڈ پوسٹ کے ذریعے شکایات بھی بھیجی اور میونسپل کارپوریشن کے دفتر کا دورہ کر کے حکام کو صورتحال سے آگاہ کیا۔ اس کے باوجود ابھی تک کوئی ٹھوس کارروائی نہیں کی گئی۔ مکینوں کا کہنا ہے کہ میونسپل کارپوریشن باقاعدگی سے واٹر ٹیکس وصول کرتی ہے لیکن اس کے عوض انہیں بنیادی سہولتیں بھی نہیں مل رہیں۔ اس شدید گرمی کے دوران خواتین، بچوں اور بزرگوں کو سب سے زیادہ مشکلات کا سامنا ہے۔ کئی خاندان اپنی روزمرہ کی ضروریات پوری کرنے کے لیے دور دراز علاقوں سے پانی لانے پر مجبور ہیں۔ پینے کے پانی کے بحران سے پریشان رہائشیوں نے نالندہ کے ضلع مجسٹریٹ کندن کمار سے اس معاملے میں مداخلت کرنے، تحقیقات کرنے اور متاثرہ علاقے میں پانی کی باقاعدہ فراہمی بحال کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ لوگوں کا کہنا تھا کہ اگر مسئلہ جلد حل نہ کیا گیا تو وہ میونسپل کارپوریشن کے دفتر کا گھیراؤ کرنے اور احتجاج کرنے پر مجبور ہوں گے جس کی تمام تر ذمہ داری انتظامیہ پر عائد ہوگی۔

پیاسے پرندوں کے لئے ایک پیالہ، ماحولیاتی تحفظ کا پیغام

راجگیر (اے این بی) 5 جون کو عالمی یوم ماحولیات کے موقع پر اکھل بھارتیہ ودیارتھی پریشد (ABVP) راجگیر سٹی یونٹ نے "پاکشی دوست ساکورا ابھیان" کے تحت شہر اور آس پاس کے علاقوں میں درختوں پر مٹی کے برتن لٹکائے اور ان میں پانی بھر کر رکھیں، چلچلاتی گرمی اور خشک ہونے والے پانی کے ذرائع کی روشنی میں اے بی وی پی کارکنوں نے پرندوں کو پانی فراہم کرنے، جنگلات اور کھلے علاقوں میں رہنے والے پرندوں کو راحت فراہم کرنے کو ترجیح دی۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے شہر کے وزیر سمنت کمار نے کہا کہ اے بی وی پی صرف ایک طلبہ تنظیم نہیں ہے، بلکہ ایک ایسی تنظیم ہے جو سماج اور ماحول کے تئیں اپنی ذمہ داری پوری کرتی ہے اور یہ مہم اسی وژن کا حصہ ہے۔ انہوں نے نوجوانوں سے اپیل کی کہ وہ اپنے گھروں اور محلوں میں ایسے پیالے لگا کر اس اقدام کو عوامی تحریک بنائیں۔ تقریب میں، دکشا پربھات (سابق ریاستی ایگزیکٹو ممبر، اے بی وی پی) نے کہا کہ اس طرح کی مہمات نوجوانوں کو سماج کے تئیں بیدار کرتی ہیں، جبکہ کشیش کماری نے اسے ایک انسانی ذمہ داری قرار دیا۔

دلہن کی پراسرار حالت میں موت

بہارشریف: ضلع کے ہرنوت تھانہ علاقہ کے چیرن گاؤں میں ایک نئی نویلی خاتون کی مشتبہ حالت میں موت ہوگئی۔ متوفی کے اہل خانہ کا الزام ہے کہ شوہر کے مبینہ ناجائز تعلقات کے خلاف احتجاج کرنے پر اسے زبردستی زہر دے کر قتل کیا گیا۔ پٹنہ میں علاج کے دوران اس کی موت ہوگئی۔ پولیس نے پوسٹ مارٹم کروا کر معاملے کی تفتیش شروع کر دی ہے۔ متوفی سونلال کمار کی 19 سالہ بیوی رنکی کماری تھی۔ متوفی کے بہنوئی نے بتایا کہ انہیں جمعرات کی رات اطلاع ملی کہ رنکی نے زہر کھالیا ہے۔ اطلاع ملتے ہی اہل خانہ اس کے سسرال پہنچ گئے۔

ووٹر فہرستوں کی صفائی یا آبادی میں تبدیلی

ہر جندو

پنجاب کے اگلے اسمبلی انتخابات میں بہت بڑے داؤ پیچ لگے ہوئے ہیں۔ ایسے وقت میں جب انتخابات زیادہ دور نہیں، مغربی بنگال کا ایک جملہ اچانک یہاں کی سیاسی زبان کا حصہ بن گیا ہے: کیا بنگال کا 'کھیلا' پنجاب میں بھی دہرایا جائے گا؟

یہ جملہ یہاں محض مذاق یا سیاسی طنز تک محدود نہیں ہے۔ الیکشن کمیشن کی جانب سے پنجاب میں ووٹر فہرستوں کے خصوصی جامع نظر ثانی عمل (ایس آئی آر) کے اعلان کے بعد یہ سوال ریاست میں شکوک، تشویش اور بحث کا سبب بن گیا ہے۔ کاغذوں پر یہ ایک معمول کی انتخابی کارروائی نظر آتی ہے لیکن بنگال کے تجربات نے اسے ایک متنازع سیاسی مسئلہ بنا دیا ہے۔

ہریانہ، اتراکھنڈ، ہماچل پردیش، دہلی اور چنڈی گڑھ کے ساتھ پنجاب کو بھی اس عمل کے دائرے میں شامل کیا گیا ہے، جس کا سرکاری مقصد ووٹر فہرستوں سے غیر حاضر، دوسری جگہ منتقل ہو جانے والے، دوہری اندراج رکھنے والے اور فوت شدہ افراد کے نام حذف کر کے فہرستوں کو 'خالص' بنانا بتایا گیا ہے۔ تاہم پنجاب میں شاید ہی کوئی سیاسی جماعت اسے محض ایک انتظامی مشق سمجھ رہی ہو۔

سب سے پہلا تنازع اس کے وقت کو لے کر پیدا ہوا ہے۔ پنجاب کانگریس کے صدر اور رکن پارلیمنٹ امرندر سنگھ راجا وڑنگ نے کھل کر اس عمل میں جلد بازی پر سوال اٹھائے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ الیکشن کمیشن اسمبلی انتخابات کے بعد بھی ایس آئی آر کرا سکتا تھا۔ انہوں نے یہ بھی نشاندہی کی کہ اتر پردیش اور گوا جیسی ریاستوں میں یہ عمل پنجاب کے مقابلے میں تقریباً چھ ماہ پہلے انجام دیا گیا تھا۔ پھر پنجاب کو ووٹنگ سے عین قبل اتنی محدود مدت میں کیوں رکھا گیا؟

صرف کانگریس ہی نہیں بلکہ برسر اقتدار عام آدمی پارٹی اور یہاں تک کہ شرومنی اکالی دل نے بھی اسی نوعیت کے خدشات کا اظہار کیا ہے۔ نظریاتی اور انتخابی رقابتوں میں بٹی ہوئی یہ جماعتیں اس اندیشے پر ایک صف میں دکھائی دے رہی ہیں کہ پنجاب میں وہی سیاسی خاکہ دہرایا جا سکتا ہے جو اس سے قبل بہار اور مغربی بنگال میں نافذ کیا گیا تھا۔

اپوزیشن کا الزام ہے کہ مرکزی حکومت ایک 'موافق' الیکشن کمیشن کا استعمال کرتے ہوئے ووٹر فہرستوں میں رد و بدل کر کے انتخابی نتائج کو متاثر کرنا چاہتی ہے۔ بڑا سوال یہ ہے کہ پنجاب کی آبادی کا موجودہ ڈھانچہ ایس آئی آر کے اثرات کو دیگر ریاستوں کے مقابلے میں کہیں زیادہ پیچیدہ بنا دیتا ہے۔

پنجاب کی آبادی کا بدلتا ہوا منظرنامہ سیاسی طور پر نہایت حساس ہے۔ یہ ریاست ایک منفرد تضاد کے ساتھ زندگی گزار رہی ہے۔ ایک طرف پنجابی نوجوانوں کی مسلسل بیرون ملک ہجرت جاری ہے، تو دوسری طرف دوسرے صوبوں سے آنے والے مزدوروں کی بڑی تعداد پنجاب کی زراعت، تعمیرات اور صنعتی معیشت کو سہارا دے رہی ہے۔ ان دونوں طرح کی نقل مکانی نے گزشتہ دو دہائیوں میں پنجاب کے سماجی اور انتخابی ڈھانچے کو کئی انداز سے تبدیل کیا ہے۔

ووٹر فہرستوں کی یہ جامع نظر ثانی 21 برس بعد ہو رہی ہے۔ ان دو دہائیوں کے دوران پنجاب میں بہت کچھ بدل چکا ہے۔ جالندھر، موگا، ہوشیار پور اور لدھیانہ جیسے اضلاع کے متعدد دیہات بڑے پیمانے پر بیرون ملک ہجرت کا مشاہدہ کر چکے ہیں۔ اسی کے ساتھ اتر پردیش، بہار اور راجستھان سے آنے والے مہاجر مزدوروں کی بستیاں شہری اور دیہی معاشی مراکز کے اطراف تیزی سے آباد ہوئی ہیں۔

یہیں سے ایس آئی آر کا عمل سیاسی طور پر ایک حساس اور دھماکہ خیز مرحلے میں داخل ہوتا ہے۔ پنجاب میں سب سے بڑا خدشہ یہ ہے کہ بڑی تعداد میں این آر آئی اپنے حق رائے دہی سے محروم ہو سکتے ہیں۔ انہیں آسانی سے "غیر حاضر" یا "منتقل شدہ" ووٹروں کے زمرے میں رکھا جا سکتا ہے۔ یہ تشویش محض فرضی نہیں ہے۔ بیرون ملک مقیم بہت سے پنجابی روزگار یا تعلیم کی غرض سے باہر رہنے کے باوجود اپنے آبائی دیہات میں ووٹر کے طور پر رجسٹریشن برقرار رکھتے ہیں۔

عاپ کے رکن پارلیمنٹ ملوندر سنگھ کنگ نے دلیل دی ہے کہ تمام عملی حالات کے سبب وہ تصدیق کرنے کی مہمات کے دوران نجی طور پر موجود نہیں ہو سکتے۔ انہوں نے تیز تر شکایات کے ازالہ کے نظام اور قانونی تحفظ کا مطالبہ کیا ہے، تاکہ عارضی غیر حاضری ووٹر فہرستوں سے ہمیشہ کے لیے بے دخلی کی وجہ نہ بن جائے۔

یہ تشویش ان اعداد و شمار پر مبنی ہے جنہیں نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ مختلف مطالعات کے مطابق 2016 سے 2021 کے آغاز تک 9.84 لاکھ سے زائد پنجابی بیرون ملک جا چکے تھے۔ 2023 کے بعد کینیڈا اور برطانیہ کی جانب سے امیگریشن قوانین سخت کیے جانے کے باوجود پنجاب سے بیرونی ہجرت کا رجحان اب بھی مضبوط ہے۔

طلبہ و طالبات کی ہجرت اس کی سب سے نمایاں مثال ہے۔ 2022 میں تقریباً 1.36 لاکھ پنجابی طلبہ کینیڈا گئے تھے۔ اس سال کینیڈا جانے والے تمام ہندوستانی طلبہ میں ان کا حصہ تقریباً 60 فیصد تھا، جبکہ ہندوستان کی مجموعی آبادی میں پنجاب کا حصہ 2.5 فیصد سے بھی کم ہے۔ کینیڈا اور برطانیہ میں ویزا پابندیوں کے سخت ہونے کے بعد پنجابی تارکین وطن اب جرمنی، آسٹریلیا اور یورپ کے چھوٹے ممالک کا رخ بھی کر رہے ہیں۔

اس سے ایک سیاسی طور پر حساس خدشہ جنم لیتا ہے کہ پنجاب کی ووٹر فہرستوں سے حذف ہونے والے ناموں کی تعداد اتر پردیش، بہار یا مغربی بنگال جیسی ریاستوں کے مقابلے میں تناسب کے اعتبار سے کہیں زیادہ ہو سکتی ہے۔ بعض ناقدین کا کہنا ہے کہ اس کے نتیجے میں پنجاب کے ایک بڑے روایتی ووٹر طبقے کا صفایا ہو سکتا ہے۔

دوسری جانب دیگر ریاستوں سے آنے والوں کی ایک بڑی آبادی بھی موجود ہے، جو اب پنجاب کی معیشت کا ناگزیر حصہ بن چکی ہے۔ دھان کی کٹائی سے لے کر فیکٹریوں کی پیداواری لائنوں اور تعمیراتی مقامات تک، مہاجر مزدور پنجاب کے معاشی ڈھانچے میں گہرائی تک شامل ہو چکے ہیں۔

وقت کے ساتھ پنجاب میں دیگر ریاستوں سے آنے والے مہاجرین کی تعداد مختلف مطالعات میں 91.89 لاکھ سے بڑھ کر 1.37 کروڑ سے زیادہ بتائی گئی ہے۔ پنجاب کے مجموعی ووٹر بیس کے مقابلے میں یہ ایک غیر معمولی تعداد ہے۔

اس کے سیاسی مضمرات بھی بہت وسیع ہیں۔ سیاسی تجزیہ کار پروفیسر منجیت سنگھ کے مطابق اصل سوال یہ نہیں کہ ووٹر فہرست سے کن ناموں کو ہٹایا جاتا ہے، بلکہ یہ ہے کہ کن ناموں کو شامل کیا جاتا ہے۔ پنجاب آنے والے زیادہ تر مہاجرین اتر پردیش، بہار اور راجستھان سے تعلق رکھتے ہیں۔ یہ وہ ریاستیں ہیں جہاں بی جے پی کا سیاسی اثر و رسوخ کافی مضبوط ہے۔ یہ اثر پنجاب میں انتخابی فائدے میں تبدیل ہو پائے گا یا نہیں، یہ ابھی غیر یقینی ہے لیکن یہی اندیشہ سیاسی طور پر ایک حساس موضوع بن چکا ہے۔

اسی لیے بحث اب صرف انتخابی عمل تک محدود نہیں رہی۔ یہ آبادی میں تبدیلی اور سیاسی شناخت سے متعلق ایک وسیع تر تشویش میں تبدیل ہو چکی ہے۔

الیکشن کمیشن ایس آئی آر کو ایک انتظامی عمل قرار دیتا ہے، جو ووٹر فہرستوں کی درستگی کے لیے ضروری ہے۔ اس دلیل کو مکمل طور پر مسترد کرنا آسان نہیں۔ جمہوریت کو درست اور قابل اعتماد ووٹر ڈیٹا بیس کی ضرورت ہوتی ہے۔ دوہری اور فرضی اندراجات انتخابی نظام کی ساکھ کو کمزور کرتے ہیں۔ تاہم سیاسی طور پر منقسم ماحول میں تکنیکی طور پر جائز اقدامات بھی نظریاتی رنگ اختیار کر لیتے ہیں۔ اس وقت پنجاب اسی موڑ پر کھڑا ہے۔

ریاست کی سیاست تاریخی طور پر شناخت، ہجرت، زرعی مسائل اور مرکز کے تئیں عدم اعتماد کے گرد گھومتی رہی ہے۔ ایس آئی آر ان چاروں موضوعات کو بیک وقت چھوتا ہے۔ بعض لوگوں کے نزدیک یہ غلط اور ناقص ووٹر فہرستوں کی صفائی ہے، جبکہ دوسروں کی نظر میں یہ ایک اہم انتخاب سے قبل پنجاب کی انتخابی آبادی کو از سر نو تشکیل دینے کی کوشش ہے۔

☆☆☆

آندھی، بارش اور ژالہ باری... 3 دنوں تک موسم کا انداز رہے گا طوفانی، دہلی سمیت 19 ریاستوں میں الرٹ

شدید گرمی سے پریشان لوگوں کے لیے راحت اپنے ساتھ کچھ مشکلات بھی لے کر آئی ہے۔ 4 جون کو کیرلم میں مانسون کی آمد کے ساتھ ہی ملک کے کئی حصوں میں موسلا دھار بارش کا سلسلہ شروع ہو گیا ہے۔ گزشتہ روز دہلی-این سی آر سمیت کئی ریاستوں میں آنے والی تیز آندھی اور بارش نے جہاں درجہ حرارت میں نمایاں کمی کر دی، وہیں درختوں اور بجلی کے کھمبوں کے گرنے سے پانی جمع ہونے اور مالی نقصان جیسی مشکلات بھی سامنے آئیں۔ محکمہ موسمیات کے مطابق آج یعنی 5 جون کو بھی موسم کی یہ شدت برقرار رہنے کا امکان ہے۔ آیئے آسان زبان میں جانتے ہیں کہ آج آپ کی ریاست اور شہر میں موسم کیسا رہنے والا ہے۔

کن ریاستوں میں طوفان اور بارش کی وارننگ؟

محکمہ موسمیات نے آج ملک کی 19 ریاستوں میں تیز بارش اور آندھی کا الرٹ جاری کیا ہے۔ اس دوران 70 سے 80 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے طوفانی ہوائیں چل سکتی ہیں۔ شمال مشرقی ہندوستان میں آئندہ 5 سے 6 دنوں تک شدید بارش کا امکان ظاہر کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ شمال مغربی، وسطی اور مشرقی ہندوستان میں بھی آج موسم خراب رہ سکتا ہے۔ دہلی، اتر پردیش، ہریانہ، پنجاب، راجستھان، مدھیہ پردیش، بہار، جھارکھنڈ، چھتیس گڑھ، مغربی بنگال، اتراکھنڈ، ہماچل پردیش، جموں و کشمیر، کیرالہ، اڈیشہ، تمل ناڈو، آندھرا پردیش، کرناٹک اور آسام سمیت 19 ریاستوں میں موسلا دھار بارش کا الرٹ جاری کیا گیا ہے۔

دہلی-این سی آر میں موسم کیسا رہے گا؟

دہلی اور این سی آر کے لوگوں کو آج بھی گرمی سے راحت ملنے کی توقع ہے۔ دن بھر آسمان پر بادل چھائے رہیں گے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق دوپہر تک 60 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے ہوائیں چلنے، بارش ہونے اور گرج چمک کے امکانات ہیں۔ یہ خوشگوار موسم 6 جون کو بھی برقرار رہ سکتا ہے۔ آج دہلی میں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 37 ڈگری اور کم سے کم 29 ڈگری سیلسیس کے آس پاس رہنے کی توقع ہے۔

اتر پردیش کے 38 اضلاع میں آندھی اور بارش کا الرٹ

اتر پردیش میں آج موسم کافی طوفانی رہ سکتا ہے۔ ریاست کے 38 اضلاع کے لیے انتباہ جاری کیا گیا ہے۔ اس دوران 70 سے 80 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے ہوائیں چل سکتی ہیں۔ ا?رینج الرٹ والے 21 اضلاع ہیں پریاگ راج، وارانسی، آگرہ، جھانسی، باندا، چترکوٹ، کوشامبی، فتح پور، پرتاپ گڑھ، سون بھدر، مرزاپور، چندولی، غازی پور، فیروز آباد، اٹاوہ، جالون، ہمیر پور، مہوبا، للت پور اور آس پاس کے علاقے۔ اسی طرح ییلو الرٹ والے 17 اضلاع ہیں کانپور نگر، کانپور دیہات، رائے بریلی، سلطان پور، اعظم گڑھ، مئو، بلیا، امیٹھی، سہارنپور، شاملی، مظفرنگر، متھرا، ہاتھرس، ایٹا، مین پوری، اوریا اور بجنور۔

بہار اور جھارکھنڈ کا حال

بہار اور پڑوسی ریاست جھارکھنڈ میں بھی طوفانی ہواؤں کے ساتھ بارش کے بھرپور امکانات ہیں۔ بعض مقامات پر ژالہ باری بھی ہو سکتی ہے۔ جھارکھنڈ کے رانچی، دھنباد، بوکارو، جامتاڑا، دمکا، صاحب گنج، گریڈیہ، سرائیکیلا اور پالاموجیسے علاقوں میں 60 سے 70 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے ہوائیں چلنے اور تیز بارش ہونے کا امکان ہے۔

مدھیہ پردیش میں تک ژالہ باری کے آثار

مدھیہ پردیش کے لوگوں کو بھی ابھی احتیاط کی ضرورت ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق آئندہ پانچ دنوں تک ریاست میں بارش، آندھی اور ژالہ باری کا سلسلہ جاری رہ سکتا ہے۔ اس دوران ہواؤں کی رفتار 50 سے 60 کلومیٹر فی گھنٹہ تک رہنے کا امکان ہے۔ انتظامیہ نے لوگوں سے اپیل کی ہے کہ خراب موسم کے پیش نظر بلا ضرورت گھروں سے باہر نہ نکلیں۔

پہاڑی علاقوں میں موسم کیسا رہے گا؟

پہاڑی علاقوں میں بھی موسم نے کروٹ لے لی ہے۔ 5 اور 6 جون کو ہماچل پردیش اور اتراکھنڈ میں تیز بارش اور آندھی کی وارننگ جاری کی گئی ہے۔ اتراکھنڈ کے دہرادون، ہریدوار، رشی کیش، نینی تال، الموڑہ، باگیشور، پتھوراگڑھ، چمپاوت، چمولی اور رودر پریاگ میں الرٹ جاری ہے۔ جبکہ ہماچل پردیش کے شملہ، منڈی، کانگڑا، چمبا، سولن، لاہول اور اسپیتی میں بھی طوفانی ہواؤں کے ساتھ موسلا دھار بارش ہونے کا امکان ہے۔

کئی ممالک کے سنٹرل بینکوں نے اپریل ماہ میں بڑھ چڑھ کر کی سونے کی خریداری، آر بی آئی نے بنائی دوری!

عالمی صرافہ بازار اور عالمی معیشت میں جاری اتھل پتھل کے درمیان دنیا کے کئی ممالک کے سنٹرل بینکوں کا رجحان ایک بار پھر محفوظ سرمایہ کاری کے لیے سونے کی جانب بڑھ گیا ہے۔ ورلڈ گولڈ کونسل کے تازہ اعداد وشمار کے مطابق مارچ میں بڑے پیمانے پر سونا فروخت کرنے کے بعد مرکزی بینک اپریل میں دوبارہ خالص خریدار بن گئے۔ اپریل کے دوران مختلف ممالک کے سنٹرل بینکوں نے مجموعی طور پر 17 ٹن خالص سونا خریدا۔ تاہم ہندوستانی سنٹرل بینک ا?ر بی ا?ئی نے سونے کی خریداری سے گریز کیا۔ نیشنل بینک آف پولینڈ دنیا کا سب سے بڑا خریدار رہا، جس نے تنہا 14 ٹن سونا خریدا۔ پیپلز بینک آف چائنا نے اپنے ذخائر میں 8 ٹن سونا شامل کیا۔ دسمبر 2024 کے بعد یہ چین کی سب سے بڑی ماہانہ خریداری ہے۔ چین مسلسل 18 ماہ سے سونا خرید رہا ہے، جس کے نتیجے میں اس کا مجموعی ذخیرہ 2,322 ٹن تک پہنچ گیا ہے۔ دوسری طرف چیک جمہوریہ نے مسلسل 38 ویں ماہانہ خریداری کرتے ہوئے مزید 2 ٹن سونا اپنے ذخائر میں شامل کیا۔ موجودہ عالمی بحران کے دوران ایک جانب دنیا بھر کے مرکزی بینک مسلسل سونا خرید رہے ہیں، جبکہ ریزرو بینک آف انڈیا (آر بی آئی) نے اپریل میں کوئی خریداری نہیں کی۔ آر بی آئی نے 2026 میں اب تک صرف مارچ کے مہینے میں 200 کلوگرام سونا خریدا ہے۔ اس سے قبل اس نے 2025 میں 4.2 ٹن اور 2024 میں ریکارڈ 72.6 ٹن سونا خریدا تھا۔ اس وقت آر بی آئی کے سونے کے ذخائر 880.52 ٹن پر مستحکم ہیں۔ بہرحال، جے پی مورگن کے مطابق چین ایک منظم اور طویل مدتی حکمت عملی کے تحت سونا خرید رہا ہے۔ اس کا بنیادی مقصد امریکی ڈالر پر انحصار کم کرنا ہے تاکہ کسی بحران والی حالت، مثلاً جنگ یا شدید بین الاقوامی کشیدگی، کی صورت میں وہ امریکی پابندیوں سے محفوظ رہ سکے۔ روس-یوکرین جنگ کے بعد امریکہ نے جس طرح روس کے ڈالر ذخائر منجمد کیے تھے، اس سے چین مزید محتاط ہو گیا ہے۔ اس درمیان روس نے مسلسل چوتھے مہینے اپریل میں 6 ٹن سونا فروخت کیا اور رواں سال اب تک مجموعی طور پر 22 ٹن سونا بیچ چکا ہے۔ ازبکستان نے اپریل میں ایک ٹن سونا فروخت کیا، تاہم اس سال مجموعی خریداری (24 ٹن) کے لحاظ سے وہ پولینڈ کے بعد دنیا میں دوسرے نمبر پر برقرار ہے۔ مارچ میں سب سے زیادہ سونا فروخت کرنے والے ترکیے کا رویہ اپریل میں تقریباً مستحکم رہا اور اس نے خرید فروخت کے حوالے سے کوئی نمایاں تبدیلی نہیں دکھائی۔

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا | سنیچر، ۰۶ رجون ۲۰۲۶ء

عالمی امن کو برقرار رکھنا

امریکہ کی سب سے بڑی ذمہ داری

ایک طرف امریکہ اور اسرائیل کے خلاف ایران آمادہ جنگ ہے اور امریکہ کے ساتھ اس کے لے پالک اسرائیل کی طرف سے جاری گہری سازش کو کچلنے اور مکاروں کو صفحہ ہستی سے مٹا دینے پر ایران پوری طرح سے تیار ہے۔ امریکی صدر ایک طرف ایران پر دباؤ ڈال رہے ہیں کہ وہ آبنائے ہرمز کو پوری طرح سے کھول دے اور اسے کھولنے کے سلسلے میں وہ کوئی شرط نہ رکھے، دوسری طرف امریکہ یہ بھی چاہتا ہے کہ آبنائے ہرمز کے ذریعہ وہ تیل اور توانائی کی بھرپور کھیپ نکالنے اور اسی تیل اور توانائی کو دوسرے ملکوں میں فروخت کرنے کے لئے امریکہ پورا زور لگا چکا ہے۔ دوسری طرف اسرائیل بھی لبنان میں بھرپور طریقے سے بمباری کر رہا ہے اور امریکی صدر ٹرمپ کا کہنا ہے کہ اس نے اسرائیل کو سختی سے لتاڑا ہے۔ ٹرمپ نے خود اقرار کیا کہ اس نے اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو کو فحش گالیاں دی ہیں۔ لبنان پر بمباری جاری رکھنے کے سلسلے میں ٹرمپ نے نیتن یاہو کو للکارا ہے، لیکن چند مورخین نے تبصرہ کیا کہ ٹرمپ کا یہ کہنا کہ اس نے لبنان پر ہوئے حملہ کے پیش نظر نیتن یاہو کو للکارا ہے، لیکن 21 ویں صدی کا یہ سب سے بھیانک جھوٹ ہے، دراصل ٹرمپ یہ چاہتا ہے کہ وہ نیتن یاہو کو دکھاوے کے طور پر بُرا بھلا کہہ کر عرب ملکوں خصوصاً وہ تمام اسلامی ممالک اس کے اس انداز کو سراہیں اور پھر ان کے پرس سے اربوں کھربوں نکل آئیں اور امریکہ کی چاندی ہو جائے اور آبنائے ہرمز سے بھی لاکھوں ٹن توانائی اور تیل کے دام بھی نہ دینے پڑیں اور اس سے امریکہ کی من کی مرادیں پوری ہو جائیں۔ ایک طرف امریکہ دکھاوے کے طور پر اسرائیل کی مذمت کر رہا ہے کہ اس نے لبنان پر حملہ کر کے بہت بُرا کیا اور دوسری طرف اسے اربوں ڈالر کے جنگی ہتھیار فراہم کر رہا ہے اور اس کی یہ دوغلی پالیسی کا سلسلہ اسی طرح سے جاری ہے جس طرح سے سابق صدر جو بائیڈن نے روا رکھا تھا۔ امریکہ اور اسرائیل کی مشترکہ سازش نے 7500 رفلسطینیوں کا قتل عام کرایا اور پورے غزہ پٹی کو تہس نہس کر کے رکھ دیا۔ ویسے تو اس سازش میں چند عرب ممالک بھی شامل رہے اور اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو کے ساتھ خفیہ میٹنگیں بھی جاری رکھیں اور یہ ثابت کر دیا کہ امریکہ اور اسرائیل جس طرح سے دشمنانِ اسلام ہیں اس میں وہ بھی ان کے ساجھیدار ہیں۔ ایران نے ابھی حال میں چند عرب ممالک پر جو حملہ کیا تو وہ حملہ امریکی اڈوں پر تھا جو عرب ممالک کی چھاؤنی میں تیار ہوا تھا۔

امریکی صدر ٹرمپ کو اس کا خیال نہیں کہ اس وقت امریکہ عالمی کپ فٹ بال کا اصل میزبان ہے اور پہلی مرتبہ 32 کے بجائے 48 رممالک اس میں حصہ لے رہے ہیں جس میں امریکہ کا کٹر حریف ایران بھی شامل ہے۔ ٹرمپ اس موقع پر بھی اپنی سازش کا جال پھیلائے ہوئے ہے اور ایران کے خلاف جنگ جاری رکھ کر ہے، ایسے میں ایران کی فٹ بال ٹیم جو امریکہ میں کھیلے گی اس کی زندگی کے لئے بہت بڑا رسک ہے۔ بھلے ہی کھیل کے دوران کھلاڑیوں کو تحفظ ملے لیکن امریکی شیدائیوں کی نفرت کا وہ نشانہ بن سکتے ہیں۔ امریکہ جو دنیائے اسپورٹس کے سب سے بڑے مقابلے ورلڈ کپ فٹ بال کا اصل میزبان ہے، کیا امریکی شیدائی اسے برداشت کر پائیں گے کہ ایران کی ٹیم کامیابی حاصل کرے۔ اس وقت اگر چہ ایرانی کھلاڑیوں نے اپنی جان ہتھیلی پر لے کر امریکہ میں کھیلنے کی رضا مندی دی ہے ایسے میں ایران کو پہلا میچ 16 ر جون کو نیوزی لینڈ، 22 جون کو بلجیم اور 27 ر جون کو مصر سے کھیلنا ہوگا اور ایران کو اس گروپ میں سب سے مضبوط یوروپین ٹیم بلجیم سے مقابلہ کرنا ہوگا، لیکن اگر 16 ر جون کو ایران نے نیوزی لینڈ کے خلاف کچھ اپ سیٹ رزلٹ کر دیا تو زبردست ہنگامہ ہو سکتا ہے۔ ٹرمپ انتظامیہ کے لئے لازم ہے کہ اس وقت امریکہ اتنے بڑے ایونٹ کی میزبانی کر رہا ہے لہٰذا اس کے لئے لازم ہے کہ وہ تمام ملکوں کے ساتھ بہتر تعلقات بنائے رکھے، اس مرتبہ 10 رافریقی ممالک بھی ورلڈ میں شامل ہیں لیکن جہاں تک ٹرمپ کا سوال ہے وہ ہر ملک پر محصول (ٹیرف) لگا کر اپنی کمائی میں اضافہ کرنا چاہتا ہے۔ ایسی صورت میں یہ کہنا مشکل ہوگا کہ اس ورلڈ کپ کو کامیاب ترین ایونٹ میں شامل سمجھا جائے کیوں کہ ایک ہی معمولی تنازع کسی بڑے تنازع کو جنم دے سکتا ہے جو ساری دنیا کو اپنی لپیٹ میں لے سکتا ہے۔

(خ الف ف)

سیدنا عثمانِ غنی: سیرت، فضائل اور خدماتِ اسلام

حافظ افتخار احمد قادری برکاتی

تاریخِ اسلام کے درخشاں اور تابناک ابواب میں اگر ان نفوسِ قدسیہ کا تذکرہ کیا جائے جنہوں نے بارگاہِ رسالت مآب ﷺ سے براہِ راست فیض یاب ہوکر انسانیت کے لیے رشد و ہدایت کے مینار قائم کیے تو حضرت سیدنا عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کا اسمِ گرامی نہایت جلالت، رفعت اور عظمت کے ساتھ نمایاں دکھائی دیتا ہے۔ آپ رضی اللہ عنہ ان جلیل القدر اصحابِ رسول ﷺ میں شامل ہیں جنہوں نے اسلام کے ابتدائی اور نہایت کٹھن دور میں دعوتِ حق کو قبول کیا، مصائب و آلام کا سامنا کیا، اپنی جان و مال، عزت و آبرو اور تمام تر دنیاوی مفادات کو دینِ اسلام کی سربلندی کے لیے قربان کر دیا اور اپنے کردار و عمل سے ایسی بے مثال تاریخ رقم کی جو رہتی دنیا تک اہلِ ایمان کے لیے مشعلِ راہ بنی رہے گی۔ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کا سلسلہ نسب قریش کے معزز خاندان بنو امیہ سے جا ملتا ہے۔ آپ کا نسب پانچویں پشت میں رسولِ اکرم ﷺ کے نسبِ مبارک سے مل جاتا ہے۔ دورِ جاہلیت میں بھی آپ اپنی پاکیزہ سیرت، راست گوئی، دیانت داری، نرم خوئی اور اعلیٰ اخلاق کی بنا پر اہلِ مکہ میں قدر و منزلت کی نگاہ سے دیکھے جاتے تھے۔ تجارت کے میدان میں غیر معمولی کامیابی حاصل تھی اور اللہ تعالیٰ نے آپ کو بے پناہ وسعتِ رزق سے نواز رکھا تھا لیکن دولت کی فراوانی نے آپ کے اندر کبھی تکبر، غرور یا تفاخر کو جنم نہیں دیا بلکہ عاجزی، انکساری اور مروت میں اضافہ ہی کیا۔ جب رسول اللہ ﷺ نے حکمِ الٰہی کے تحت دعوتِ اسلام کا آغاز فرمایا تو حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی دعوت و ترغیب پر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے بلا تردد اسلام قبول کرلیا۔ اس وقت اسلام قبول کرنا محض ایک مذہبی فیصلہ نہیں بلکہ معاشرتی مقاطعہ، اقتصادی نقصان، قبائلی دشمنی اور جسمانی اذیتوں کو دعوت دینے کے مترادف تھا۔ تاہم حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے تمام خطرات کو خاطر میں نہ لاتے ہوئے ایمان کی دولت حاصل کی اور سابقون الاولون کے معزز زمرے میں شامل ہوگئے۔ اسلام قبول کرنے کے بعد آپ کو اپنے خاندان کی جانب سے شدید مخالفت کا سامنا کرنا پڑا۔ روایات میں آتا ہے کہ آپ کے چچا حکم بن ابی العاص نے آپ کو زنجیروں میں جکڑ کر اسلام چھوڑنے پر مجبور کرنے کی کوشش کی لیکن آپ کے عزم و استقلال میں ذرہ برابر لغزش نہ آئی۔ یہی وہ استقامت تھی جس نے بعد میں آپ کو امتِ مسلمہ کا تیسرا خلیفہ اور تاریخِ اسلام کا عظیم ترین قائد بنا دیا۔ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کی عظمت و فضیلت کا سب سے روشن پہلو وہ منفرد شرف ہے جو دنیا میں کسی اور شخص کو حاصل نہ ہوسکا۔ رسول اللہ ﷺ کی دو صاحبزادیوں کا یکے بعد دیگرے آپ کے نکاح میں آنا آپ کی غیر معمولی عظمت کا واضح ثبوت ہے۔ پہلے حضرت رقیہ رضی اللہ عنہا آپ کے عقدِ نکاح میں آئیں۔ ان کے وصال کے بعد رسول اللہ ﷺ نے اپنی دوسری صاحبزادی حضرت ام کلثوم رضی اللہ عنہا کا نکاح بھی آپ سے فرما دیا۔ جب حضرت ام کلثوم رضی اللہ عنہا کا وصال ہوا تو رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اگر میری تیسری بیٹی بھی ہوتی تو میں اسے بھی عثمان کے نکاح میں دے دیتا۔ اسی امتیازی

مدینہ منورہ میں "بئر رومہ" نامی کنواں ایک یہودی کی ملکیت میں تھا جو مسلمانوں سے پانی کی بھاری قیمت وصول کرتا تھا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جو شخص یہ کنواں خرید کر مسلمانوں کے لیے وقف کرے اس کے لیے جنت ہے۔" حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے بھاری قیمت ادا کرکے یہ کنواں خریدا اور مسلمانوں کے لیے وقف کر دیا۔ (ترمذی) اسی طرح مسجد نبوی کی توسیع کے لیے جب زمین کی ضرورت پیش آئی تو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے بڑی رقم خرچ کرکے زمین خریدی اور مسجد نبوی کے لیے وقف کر دی۔ آج بھی مسجد نبوی کی توسیع کی تاریخ میں حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کا یہ کارنامہ سنہری حروف سے لکھا جاتا ہے۔

شرف کی بنا پر آپ کو "ذوالنورین" یعنی دو نوروں والا کہا جاتا ہے۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی حیا و عفت ضرب المثل کی حیثیت رکھتی ہے۔ آپ کی طبیعت میں غیر معمولی شرم و حیا تھی۔ یہی وجہ ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے آپ کے متعلق وہ تاریخی ارشاد فرمایا جو آپ کی فضیلت کے لیے کافی ہے کہ "کیا میں اس شخص سے حیا نہ کروں جس سے فرشتے بھی حیا کرتے ہیں۔" (صحیح مسلم) یہ ایک تعریفی جملہ نہیں بلکہ مقامِ عثمان غنی رضی اللہ عنہ کی ایک ایسی سند ہے جس کے بعد کسی اور توضیح کی ضرورت باقی نہیں رہتی۔ فرشتے گناہوں سے پاک، نورانی مخلوق اور اللہ تعالیٰ کے مطیع بندے ہیں۔ جب ان کے متعلق یہ فرمایا جائے کہ وہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ سے حیا کرتے ہیں تو اس سے آپ کی پاکیزگی، طہارتِ باطن اور رفعتِ کردار کا بخوبی اندازہ کیا جا سکتا ہے۔ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کی سخاوت و فیاضی بھی تاریخِ انسانیت کا ایک درخشاں باب ہے۔ اسلام کے ابتدائی دور میں جب مسلمان شدید مالی تنگی اور معاشی دشواریوں کا شکار تھے آپ نے اپنے مال و دولت کے خزانے دینِ اسلام کے لیے کھول دیے۔ مدینہ منورہ میں "بئر رومہ" نامی کنواں ایک یہودی کی ملکیت میں تھا جو مسلمانوں سے پانی کی بھاری قیمت وصول کرتا تھا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جو شخص یہ کنواں خرید کر مسلمانوں کے لیے وقف کرے اس کے لیے جنت ہے۔" حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے بھاری قیمت ادا کرکے یہ کنواں خریدا اور مسلمانوں کے لیے وقف کر دیا۔ (ترمذی) اسی طرح مسجد نبوی کی توسیع کے لیے جب زمین کی ضرورت پیش آئی تو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے بڑی رقم خرچ کرکے زمین خریدی اور مسجد نبوی کے لیے وقف کردی۔ آج بھی مسجد نبوی کی توسیع کی تاریخ میں حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کا یہ کارنامہ سنہری حروف سے لکھا جاتا ہے۔ غزوۂ تبوک کے موقع پر جب اسلامی لشکر کو شدید مالی مشکلات کا سامنا تھا تو رسول اللہ ﷺ نے مسلمانوں کو جہاد کے لیے مالی تعاون کی ترغیب دی۔ اس موقع پر حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے بے مثال سخاوت کا مظاہرہ کرتے ہوئے سینکڑوں اونٹ، درجنوں گھوڑے اور ہزاروں دینار پیش کیے۔ حضرت عبدالرحمٰن بن سمرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے اس عظیم ایثار کو دیکھ کر فرمایا: "آج کے بعد عثمان جو بھی عمل کریں، انہیں کوئی نقصان نہیں پہنچائے گا۔" (جامع ترمذی) یہ بشارت درحقیقت اس بے مثال قربانی کا اعتراف تھی جو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے اسلام کے لیے پیش کی۔ آپ نے اپنی دولت کو کبھی ذاتی عیش و عشرت کا ذریعہ نہیں بنایا بلکہ اسے اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی رضا کے حصول کا وسیلہ سمجھا۔ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کی فضیلت کا ایک عظیم مظہر صلح حدیبیہ کے موقع پر سامنے آیا۔ رسول اللہ ﷺ نے آپ کو سفیر بنا کر مکہ بھیجا تاکہ قریش سے مذاکرات کیے جا سکیں۔ اس دوران مسلمانوں میں یہ خبر پھیل گئی کہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کو شہید کر دیا گیا ہے۔ یہ خبر سنتے ہی رسول اللہ ﷺ نے صحابہ کرام سے بیعت لی جو تاریخ میں "بیعتِ رضوان" کے نام سے مشہور ہوئی۔ اس موقع پر رسول اللہ ﷺ نے اپنا ایک دستِ مبارک دوسرے ہاتھ پر رکھ کر فرمایا: "یہ عثمان کا ہاتھ ہے۔" گویا آپ ﷺ نے حضرت عثمان غنی رضی اللہ کی طرف سے خود بیعت فرما کر ان کی عظمت و منزلت کو چار چاند لگا دیے۔ قرآنِ کریم نے اسی بیعت کے متعلق فرمایا: "بلاشبہ اللہ ایمان والوں سے راضی ہوگیا جب وہ درخت کے نیچے آپ سے بیعت کر رہے تھے۔" (سورۃ الفتح: 18) اس آیتِ مبارکہ کے تحت مفسرین نے لکھا ہے کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ بھی اس رضائے الٰہی کے مستحق ہیں کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے ان کی جانب سے بیعت فرمائی تھی۔ یوں حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ ان خوش نصیب نفوس میں شامل ہوگئے جن کے بارے میں خود ربِ کائنات نے اپنی رضا کا اعلان فرمایا۔ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کی محبت اور تعلق محض رسمی یا ظاہری نہ تھا بلکہ قلبی، روحانی اور ایمانی گہرائیوں سے عبارت تھا۔ آپ ہر معاملے میں سنتِ نبوی ﷺ کی پیروی کو اپنی زندگی کا مقصد سمجھتے تھے۔ آپ کی عبادت گزاری، خشیتِ الٰہی، تلاوتِ قرآن سے شغف اور شب بیداری کے واقعات کتب سیر و تاریخ میں کثرت سے مذکور ہیں۔ حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ رات بھر قرآنِ کریم کی تلاوت میں مصروف رہتے اور ان کا دل اللہ تعالیٰ کے خوف اور محبت سے معمور رہتا تھا۔ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے دورِ خلافت کا سب سے عظیم کارنامہ قرآنِ کریم کی تدوین و اشاعت ہے۔ جب اسلامی سلطنت کی حدود وسیع ہوئیں اور مختلف علاقوں کے لوگ اسلام میں داخل ہونے لگے تو قراءت کے بعض اختلافات نمایاں ہونے لگے۔ حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ نے اس صورتحال کی سنگینی محسوس کرتے ہوئے خلیفہ وقت کو متوجہ کیا۔ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے نہایت دوراندیشی کا مظاہرہ کرتے ہوئے صحابہ کرام کی ایک کمیٹی تشکیل دی اور قرآنِ کریم کے مستند نسخے تیار کرا کے مختلف اسلامی مراکز میں روانہ کیے۔ یہ ایسا عظیم الشان کارنامہ ہے جس کے اثرات آج چودہ صدیوں بعد بھی پوری امتِ مسلمہ میں محسوس کیے جا رہے ہیں۔ آج دنیا بھر کے مسلمانوں کے ہاتھوں میں موجود قرآنِ مجید درحقیقت اسی مصحفِ عثمانی کی برکت اور ثمرہ ہے۔ اسی وجہ سے تاریخِ اسلام حضرت عثمان غنی رضی اللہ کو "جامع القرآن" کے لقب سے بھی یاد کرتی ہے۔

کریم گنج، پورن پور، پیلی بھیت، مغربی اتر پردیش
iftikharahmadquadri@gmail.com

☆☆☆

مرغوب اثر فاطمی: اپنی غزلوں کے آئینے میں

کامران غنی صبا
اسسٹنٹ پروفیسر، شعبۂ اردو، نتیشور کالج، مظفر پور

یہ سال 2015 کی بات ہے جب واٹس ایپ گروپ 'بزمِ غزل' کے آن لائن مشاعرے بہت مقبول ہوا کرتے تھے۔ اس گروپ کی شروعات بہار ریاستی ترانہ کے خالق ایم آر چشتی نے کی تھی۔ اس وقت آن لائن مشاعروں کا تصور بالکل نیا تھا۔ "بزمِ غزل" کے توسط سے میری شناسائی کئی اہم شعرا سے ہوئی۔ مرغوب اثر فاطمی صاحب بھی مجھے پہلی بار یہیں ملے۔ چونکہ بزمِ غزل کے اکثر آن لائن مشاعروں کی نظامت میرے ہی ذمے ہوا کرتی تھی، اس لیے شعرا کا تفصیلی تعارف پیش کرنا میری ایک اہم ذمہ داری تھی۔ جب میں نے مرغوب اثر فاطمی کی شخصیت کو جاننے کی کوشش کی تو مجھے ایک حیران کن حقیقت کا سامنا ہوا۔ معلوم ہوا کہ موصوف ایک طویل مدت تک پولیس محکمہ سے وابستہ رہے اور سینئر ڈی ایس پی کے عہدے سے سبکدوش ہوئے۔ ماہرینِ نفسیات کا یہ ماننا ہے کہ پولیس محکمہ جیسے پرتشدد اور دباؤ والے ماحول میں کام کرنے والے افراد کا مزاج سخت ہو جاتا ہے، اخلاقی اور جذباتی اعتبار سے ان کے اندر کمزوری در آتی ہے اور زندگی کی لطیف حسّیات یا تخلیقی حساسیت ان کے اندر ماند پڑ جاتی ہے۔ لیکن مرغوب اثر فاطمی کا یہ کمال ہے کہ اس قدر سخت اور خشک ماحول میں رہتے ہوئے بھی انہوں نے نہ صرف اپنے اندر کے تخلیق کار کو مرنے نہیں دیا، بلکہ اسے اپنی شاعری کے ذریعے زندہ اور توانا رکھا۔ ان کی اب تک پانچ کتابیں منظرِ عام پر آ چکی ہیں اور یہ سبھی کتابیں ان کی ریٹائرمنٹ کے بعد کی ہیں، جو اس بات کی غمازی کرتی ہیں کہ ملازمت کے کٹھن برسوں کے دوران انہوں نے کس صبر و استقامت کے ساتھ اپنے اندر کے تخلیق کار کو محفوظ رکھا۔ مرغوب صاحب نے غزلوں کے ساتھ ساتھ نظمیں بھی کہی ہیں اور ان کی بعض نظمیں بہت عمدہ ہیں جن پر الگ سے لکھا جانا چاہیے، لیکن اس وقت میری توجہ ان کی غزلوں کے حوالے سے ان کی شاعری کا جائزہ لینے پر مرکوز ہے۔ مرغوب اثر فاطمی ایک حساس انسان ہیں اور یہی حساسیت ان کی بنیادی تخلیقی شناخت ہے۔ اپنی تخلیقی کائنات میں محوِ سفر مرغوب اثر فاطمی اردو دنیا کے ناقدین کے رویوں سے کچھ خفا بھی نظر آتے ہیں اور اس کا اظہار انہوں نے بڑے صاف لفظوں میں کیا ہے، ان کے بقول: "رہی بات ناقدین کی تو ان کی صورت حال یہ ہے کہ ان کی نگاہیں زندہ تخلیق کاروں پر کم ہی پڑتی ہیں"۔ (اپنی بات: رنگ چمن زار، صفحہ 14) لیکن کیا واقعی ان کا یہ شکوہ مکمل طور پر درست ہے؟ اگر ہم علمی و ادبی حلقوں میں ان کی پذیرائی کا جائزہ لیں تو صورت حال مختلف دکھائی دیتی ہے۔ مرغوب صاحب اس معاملے میں یقیناً ان خوش نصیب تخلیق کاروں میں سے ہیں جن کے کلام پر پروفیسر وہاب اشرفی، پروفیسر علی احمد فاطمی، ڈاکٹر منظر اعجاز، پروفیسر علیم اللہ حالی، ڈاکٹر ہمایوں اشرف، مفتی ثناء الہدیٰ قاسمی اور احمد صغیر جیسے مشاہیرِ علم و ادب نے نہ صرف توجہ دی ہے بلکہ اپنی تنقیدی آرا کے ذریعے ان کی شعری قد و قامت پر مہرِ تصدیق بھی ثبت کی ہے۔ یہ فہرست خود اس بات کا ثبوت ہے کہ ان کی آواز ناقدین کی سماعتوں تک پہنچی ہے۔ مرغوب اثر فاطمی کی شاعری کا مطالعہ کرتے ہوئے سب سے پہلی بات جو سامنے آتی ہے وہ ان کا وقت اور انسانی نفسیات کا گہرا ادراک ہے۔ ان کے کلام میں وقت کی بے رحمی اور انسانی جذبات کی شکست و ریخت کا ایک ایسا منظرنامہ نظر آتا ہے جو قاری کو غور و فکر پر مجبور کرتا ہے۔ ان کے اشعار میں وقت کو ایک ایسی دیمک قرار دیا گیا ہے جو آہستہ آہستہ زندگی کے حسین نقوش کو مٹا رہی ہے، اور ساتھ ہی ساتھ انسان کی اندرونی الجھنوں اور تشکیک کا اظہار بھی ملتا ہے جو ان کی فکر کی گہرائی کو ظاہر کرتا ہے۔ ان اشعار میں ایک طرف تو قنوطیت کا ہلکا سا رنگ ہے تو دوسری طرف زندگی کے کرب کو سمجھنے کی کوشش بھی ہے:

بنائے وقت کی دیمک نے خوب نقش و نگار
کھلا ہی رکھا گیا تھا مسودہ دل کا
کئی دنوں سے طبیعت ہے سخت الجھن میں
سیاہ فاختہ روتی ہے آ کے آنگن میں
تشکیک و احتمال میں غارت ہوئی یہ عمر
ہم سے مشاہدات میں لغزش بہت ہوئی
اپنا سمجھ کے جس کو سنایا تھا حالِ دل
بیٹھا ہوا ہے بزمِ رقیباں میں شان سے

کامران غنی

مرغوب اثر فاطمی

ان کے یہاں معاشرتی تضادات اور عہدِ حاضر کی منافقت کا ذکر بہت تلخ مگر حقیقت پسندانہ انداز میں ملتا ہے۔ مرغوب صاحب کی فکر صرف ذاتی غم تک محدود نہیں رہتی بلکہ وہ اس معاشرے کے زخموں کو بھی گہرائی سے محسوس کرتے ہیں جہاں سچ بولنے کی قیمت چکانی پڑتی ہے اور قتلِ ناحق جیسے واقعات کو چھپانے کے لیے ڈھٹائی کا سہارا لیا جاتا ہے۔ اسی طرح ان کی شاعری میں زندگی اور موت کے فلسفے کو بھی ایک فنکارانہ آہنگ ملا ہے، جہاں وہ راوی کی خاموشی اور دھوپ کی سیڑھیوں کے استعارے سے کائنات کی بے ثباتی کو بڑی خوبصورتی سے بیان کرتے ہیں:

میں ہوا قتل کون مانے گا
دستِ قاتل پہ جب لہو ہی نہیں
بڑے تپاک سے چڑھتا ہے بام پر سورج
بیچاری دھوپ کئی سیڑھیاں اترتی ہے
غمِ حیات کا قصہ طویل تھا لیکن
سحر سے پہلے ہی خاموش ہو گیا راوی
کمالِ فن تھا کہ محفل کو زعفران کیا
بس اک مقام پہ یک لخت رو گیا راوی

ان کے کلام میں انسانی اقدار کے گرتے ہوئے معیار اور مصلحت پسندی کے خلاف ایک واضح احتجاج محسوس کیا جا سکتا ہے۔ وہ جس معاشرے میں سانس لے رہے ہیں، وہاں کی بے حسی اور چاپلوسی نے انہیں اندر تک جھنجھوڑ کر رکھ دیا ہے۔ ان کے اشعار میں خوابوں کی شکست اور زندگی کے فریبوں کا جو بیان ملتا ہے، وہ اس بات کی دلیل ہے کہ وہ ایک ایسے فنکار ہیں جن کی آنکھیں اپنے اردگرد کے ماحول سے غافل نہیں ہیں۔ ان کی شاعری کا لہجہ سادہ ہونے کے باوجود اپنی تہہ میں مختلف کیفیات کا ایک زندہ جہان پوشیدہ رکھتا ہے:

اک بے زباں کے جسم کے سوختیوں کے ہاتھ
جاگا تھا سارا شہر نگہبان کے سوا
نہ چاہ کر بھی منافق کے ساتھ چلنا پڑا
قدم ملا کے نہ چلتے تو جگ ہنسائی تھی
جو چن کے لاؤں کبھی اپنے خواب کے موتی
جمال رقص کرے چاندنی بھی سو جائے
زبان کاٹ کے دے دی مگر زبان نہ دی
ہم اتنے مصلحت اندیش بھی نہ ہو پائے

ان کی غزلوں کے مجموعی مزاج کو دیکھا جائے تو محسوس ہوتا ہے کہ وہ اپنی شعری کائنات میں ایسے وقار اور دیانت داری کو قائم رکھنا چاہتے ہیں جس کی آج کی دنیا میں شدید کمی ہے۔ وہ خود اپنی غزلوں کے بارے میں کہتے ہیں کہ فکر کی ندرت کو سادہ لہجے میں بیان کرنا ہی ان کا ہدف ہے۔ ان کی شاعری میں کہیں کہیں افلاک کے افسانے اور کہیں عندلیب کی صورت زندگی گزارنے کا جوذکر ہے، وہ ان کے قلبی واردات اور ان کی فکری سطح کی عکاسی کرتا ہے:

گزاری زندگی اک عندلیب کی صورت
حسیں فریب پھراتا ہے ڈال ڈال مجھے
جستجو جس کو تھی اس نے تو کمندیں ڈالیں
اور ہم کھو گئے افلاک کے افسانے میں
دل پذیری کی ہے خواہش تو اثر غزلوں میں
ندرتِ فکر تلے سادہ سا لہجہ رکھ دے

مرغوب اثر فاطمی کی شاعری میں قدروں کی شکست و ریخت، تنہائی، مادیت اور ہندوستانی تہذیب کا زوال جیسے موضوعات کثرت سے ملتے ہیں، جو ان کے کلام کو ایک تہذیبی پس منظر عطا کرتے ہیں۔ تاہم، کہیں کہیں ایسا محسوس ہوتا ہے کہ اپنے شدید احساسات کو اشعار کے قالب میں ڈھالنے کے لیے جس تخلیقی ریاضت اور فنی پختگی کے کٹھن عمل سے گزرنے کی ضرورت تھی، وہاں کچھ تشنگی سی باقی ہے، جس کی وجہ سے بعض اشعار اپنی اثر آفرینی میں قدرے کمزور محسوس ہوتے ہیں۔ مرغوب اثر فاطمی کی شاعری محض الفاظ کی نشست و برخاست کا نام نہیں، بلکہ یہ ایک ایسے شعوری سفر کی بازگشت ہے جو وقت کی دیمک زدہ دیواروں کے بیچ زندہ رہنے کا حوصلہ رکھتی ہے۔ ان کے اشعار میں موجود تنہائی اور مادیت کے خلاف احتجاج، درحقیقت اس انسان کی صدائے بازگشت ہے جو مصلحتوں کے بازار میں بھی اپنی زبان کی حرمت اور فکر کی پاکیزگی کو قائم رکھنے کا جذبہ رکھتا ہے۔ مجھے امید ہے کہ اردو غزل کے کینوس پر مرغوب اثر فاطمی کا نام ایک ایسے دیانت دار تخلیق کار کے طور پر ضرور مستحکم رہے گا جس نے نہ صرف پولیس کی سخت وردی کے اندر اپنے اندر کے حساس تخلیق کار کو زندہ رکھا، بلکہ اس کے توسط سے اپنی شاعری کو ایک ایسی توانا اور حساس شناخت دی جو آنے والی نسلوں کے ذوقِ سلیم کو بھی اپنی طرف متوجہ کرتی رہے گی۔

☆☆☆☆

بشیر بدر کی یادیں: مشاعرہ، سفر اور ادبی بحثیں

صفدر امام قادری

(تیسری قسط)

شعبۂ اردو، کالج آف کامرس، آرٹس اینڈ سائنس، پٹنہ

1987ء کے چار اپریل کی صبح میرے دروازے پر مرحوم قاسم خورشید نے دستک دی اور یہ بتایا کہ افتخار امام صدیقی بمبئی سے ابھی پٹنہ جنکشن پہنچنے والے ہیں۔ انھوں نے ہدایت کی ہے کہ مجھے لے کر وہ اسٹیشن آئیں۔ ہم دونوں پٹنہ جنکشن پر پہنچے اور بمبئی سے جب ٹرین آئی تو دیکھا کہ یک نہ شد دو شد؛ افتخار امام صدیقی کے پیچھے پیچھے ٹرین سے بشیر بدر وارد ہو رہے ہیں۔ وہاں معلوم ہوا کہ ہمارے وطن چمپارن میں نرکٹیا گنج میں بزمِ 'کہکشاں' کی جانب سے منعقد کیے جانے والے ایک مشاعرے میں دونوں حضرات مدعو ہیں۔ افتخار امام صدیقی نے واضح لفظوں میں کہا کہ تمہارے علاقے میں مشاعرہ ہے تو ہم تمہارے بغیر نہیں جائیں گے۔ اس طرح ناچار ان دونوں شعرا کے ساتھ اس مشاعرے کے لیے مجھے رختِ سفر باندھنا پڑا۔ وہ زمانہ تھا جب بشیر بدر شہرت کے آسمان پر جگمگا رہے تھے۔ افتخار امام صدیقی بھی مشاعروں میں اپنے ترنم کا جادو جگانے لگے تھے۔ مشاعروں میں معاوضے کی رقم غیر معمولی نہیں ہوتی تھی جس کی وجہ سے شعرا مختصر دوری کے سفر میں مقامی ٹرین یا بس کا ہی استعمال کرتے تھے۔ پٹنہ سے بہ ذریعہ بس ہم ساتھ ساتھ مظفر پور پہنچے، وہاں سے ٹرین سے مغربی چمپارن کے صدر مقام بتیا کے لیے ٹرین پر سوار ہوئے۔ لوکل ٹرین میں بھیڑ بہت تھی، اس کے باوجود افتخار امام صدیقی کے سفید بال اور سفید جسم کو دیکھتے ہوئے لوگوں نے بیٹھنے کے لیے ان کو جگہ دے دی۔ میں کوشش میں تھا کہ بشیر بدر کے لیے نیچے کہیں جگہ مل جائے لیکن گنجائش پیدا نہیں ہوسکی۔ بہ مشکل سامان رکھنے کے لیے بنے ہوئے لکڑی اور لوہے کے تختے پر کچھ جگہ بنی۔ بشیر بدر کی لمبی ٹانگ تھی، بہت خوشی سے انھوں نے کودتے ہوئے اوپر جگہ لے لی۔ لوگوں کو کسی طرح کھسکا کر میں نے بھی بغل میں بیٹھنے کی سہولت پیدا کر لی۔ بشیر بدر نے بات شروع کی کہ ہم لوگوں کی بات ادھوری رہ گئی، اسے مکمل کر لیں۔ ہوا یوں تھا کہ بس میں سفر کے دوران غزل اور نظم کے صنفی تفوق پر بحث شروع ہوئی۔ میں نے کہا کہ نظم کا مکمل طور پر بدل غزل کا ایک شعر نہیں ہوسکتا۔ بس پر چلتے ہوئے افتخار امام صدیقی بیچ بچاؤ کرتے رہے مگر ٹرین میں ہم اونچی جگہ پر بیٹھے ہوئے تھے۔ بھیڑ کے سبب ہماری آواز نیچے پہنچ نہیں رہی تھی، اس طرح ادبی مذاکرے میں ہم خود ہی ایک دوسرے سے زبانی طور پر گتھم گتھا ہو رہے تھے۔ بشیر بدر فطری طور پر غزل کی طرف داری میں تھے اور مجھ پر کلیم الدین احمد کی تحریروں کے اثرات بہت تھے، لہٰذا نظم کی طرفداری کے لیے شریکِ بحث تھا۔ ایم۔ اے کا طالب علم تھا، جوشِ علم حیرت انگیز پیدا ہو چکا تھا۔ کسی دوسرے سے متاثر ہونے کا آسانی سے سوال پیدا نہیں ہوسکتا تھا۔ مظفر پور سے ہم تین گھنٹے کا سفر کر کے بتیا پہنچ گئے مگر غزل اور نظم میں بڑی صنف کون ہے، اس کے لیے ہم ایک دوسرے کو متفق نہیں کر سکے۔ میں بار بار ارتکازِ خیال اور تصور کی مرکزیت کو اہمیت دیتے ہوئے نظم کی طرف داری میں نت نئی منطقیں پیش کرتا رہا۔ بشیر بدر نے اس بات کا جواب یوں دیا کہ غزل کا ہر شعر ایک مکمل نظم کا بدل ہے کیوں کہ ہر شعر میں ایک مکمل خیال ادا ہوتا ہے اگر وہ ارتکاز نہ ہو تو شعر بگڑ جائے گا۔ اس طرح کی سینکڑوں منطقیں اور طرح طرح کی مثالیں ہم ایک دوسرے کے خلاف پیش کرتے رہے۔ اسٹیشن پر پہنچنے کے بعد ہماری بحث میں ایک وقفہ آیا۔ یوں تو ہمیں مشاعرے کے لیے ابھی تیس کلومیٹر اور آگے نرکٹیا گنج جانا تھا مگر افتخار امام صدیقی نے حکم دیا کہ پہلے بتیا اتر کر ہم تمہارے گھر چلیں گے اور تمہارے والد صاحب سے ملاقات کریں گے۔ میرے والد اشرف قادری سے ان کے خاندانی روابط تھے اور وہ اعجاز صدیقی اور سیماب اکبرآبادی کے دور سے رسالہ 'شاعر' میں چھپتے رہے تھے۔ میں نے سیدھے مشاعرہ گاہ تک پہنچنے کی وکالت کی تو افتخار امام صدیقی نے کہا کہ ابھی وقت ہے، بزرگوں سے ملنا بڑی بات نہیں۔ جب یہاں آ چکے ہیں تو بھلا بزرگوار سے ملے بنا کیسے جائیں گے۔ بعد میں مجھے اندازہ ہوا کہ افتخار امام صدیقی ایک منصوبے کے تحت یہ کام کر رہے تھے۔ انہیں یہ معلوم تھا کہ کوئی ایک برس پہلے سے میں نے اپنے گھر اور خاندان سے تعلقات منقطع کر لیے ہیں۔ اس سفر کو افتخار امام صدیقی نے رشتوں کی دوری میں ایک پل بنا کر استعمال کیا اور اپنے بزرگ ہونے کا ثبوت دیا۔ ایک ہی رکشے پر ہم تینوں بیٹھ کر اسٹیشن سے آگے بڑھے اور قریب میں ہی سول کورٹ میں ان دونوں کو لے کر والد صاحب کے پاس پہنچا۔ حیرت اور مسرت کے جذبات میں یہ ملاقات ہوئی۔ کچہری میں موجود بہت سارے وکلا بشیر بدر کی طرف لپکے اور ہاتھ ملاتے رہے۔ میرے والد صاحب نے کہا کہ مہمانوں کو لے کر میں گھر چلوں اور وہ پیچھے سے وہاں پہنچ رہے ہیں۔ پھر اسی طرح رکشے پر ہم تین سوار بیٹھ کر اپنے گھر پہنچے۔ لاتعلقی کی وجہ سے مجھے یہ معلوم نہیں تھا کہ میرا گھر پورے طور پر توڑ کر بنایا جا رہا ہے۔ گھر پہنچا تو بہ مشکل ایک کمرہ نما جگہ والدہ کے لیے رکھی گئی تھی۔ انھوں نے کہا کہ دونوں مہمانوں کو وہیں بٹھایا جائے۔ جلدی میں کچھ کھانے کا

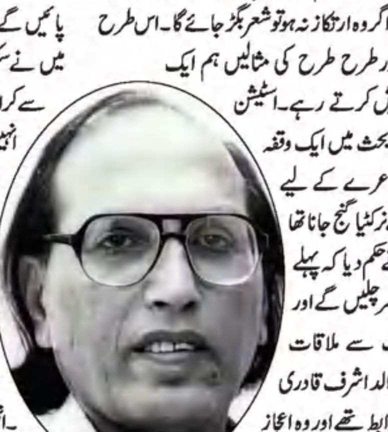

انتظام ہوا۔ اس دوران والد صاحب بھی تشریف لائے۔ دن بھر کے ہم بھوکے پیٹ میں لقمہ ڈالنے کے بعد بشاش ہو گئے۔ ایک گھنٹے کے بعد پھر آگے کے لیے ٹرین تھی، ہم لوگ پھر اسی طرح لوکل ٹرین میں بیٹھ کر نرکٹیا گنج پہنچے۔ جہاں کسی لوج میں ٹھہرنے کے انتظامات تھے۔ نرکٹیا گنج چھوٹی سی جگہ تھی، آسائشوں والے ہوٹل نہیں تھے۔ ڈاکٹر مسلم شہزاد مرحوم اور دلشاد مرحوم کی کوششوں سے بزمِ کہکشاں قائم ہوئی تھی جس کے زیرِ اہتمام سالانہ مشاعرے ہوا کرتے تھے اور ادبی رونق پیدا ہو جاتی تھی۔ وہاں پہنچنے پر معلوم ہوا کہ مشاعرے کی نظامت کے لیے ایک مقامی شاعر جواب مرحوم ہو چکے ہیں، کوشاں ہیں کیوں کہ لوگوں کو یہ معلوم ہو چکا تھا کہ ملک زادہ منظور احمد 11 بجے رات کے بعد ہی شہر میں پہنچ سکیں گے۔ مشاعرہ کسی طور پر بھی 9 بجے سے پہلے شروع کر دینا تھا۔ بڑا مشاعرہ تھا، مجھے خدشہ تھا کہ وہ مقامی شاعر اسے سنبھال نہیں پائیں گے اور مشاعرہ بڑے شعرا کے رہنے کے باوجود بگڑ جائے گا۔ میں نے سکریٹری صاحب سے کہا کہ مشاعرے کی نظامت بشیر بدر سے کرا لیجیے۔ انھوں نے مجھ پر ہی یہ ذمہ داری عاید کر دی کہ آپ انہیں رضامند کرا لیجیے۔ بشیر بدر سے ملک زادہ صاحب کے پہنچنے میں دیر ہونے کی بات بتائی اور انہیں نظامت کے لیے تیار ہونے کی گزارش کرنے لگا۔ بشیر بدر نے دو شرطیں پیش کیں۔ نظامت کے لیے الگ سے بارہ سو روپے انہیں دیے جائیں۔ یاد رہے کہ اس وقت بشیر بدر کو غالباً تین ہزار روپے بہ طور معاوضہ دیے جا رہے تھے۔ منتظمین فوراً تیار ہو گئے۔ میں نے پوچھا کہ دوسری شرط بھی بتا دیں۔ انھوں نے کہا کہ جب میں ایک بار نظامت شروع کر دوں گا تو چاہے کوئی بھی آئے، میں مائک اسے نہیں سونپوں گا۔ مطلب صاف تھا کہ ملک زادہ صاحب اگر بعد میں آتے ہیں تو وہ نظامت نہیں کریں گے۔ یہ مشکل شرط تھی کیوں کہ انہیں لکھنؤ سے صرف اسی لیے بلایا جا رہا تھا مگر کوئی دوسرا چارۂ کار نہیں تھا۔ یہ بات معلوم رہے کہ اس زمانے میں اردو مشاعرے کا جو سب سے مضبوط گروہ تھا، اس میں ملک زادہ منظور احمد اور بشیر بدر کی جوڑی بہت مشہور تھی۔ کہنے والے یہ بھی کہتے تھے کہ ان دونوں نے مل کر کیسے کیسے شعرا کو محفل سے دور کیا یا داخل ہی نہیں ہونے دیا۔ یہ بھی خوب ہوا کہ بشیر بدر نے پہلے شاعر کو آواز دی۔ ایک طرف سے وہ شاعر مائک پر پہنچتا ہے اور لوگوں نے دیکھا کہ دوسری طرف سے چند شعرا کے ساتھ ملک زادہ اسٹیج پر وارد ہوتے ہیں۔ منتظمین بشیر بدر کی شرط سے بندھے ہوئے تھے، نتیجہ یہ ہوا کہ اس مشاعرے میں ملک زادہ منظور احمد شاعرِ محض کے طور پر مائک تک بلائے گئے اور انھوں نے ایک غزل پڑھ کر اپنی شمولیت کا فریضہ ادا کیا اور پھر اسٹیج پر پیچھے جا کر بیٹھ گئے۔ اس مشاعرے کی تاریخ یوں یاد رہ گئی کہ اسی رات مشاعرے کے افتتاحی جلسے کے دوران یہ خبر آئی کہ ہندی کے عہد ساز شاعر اگیے رخصت ہو گئے۔ اس مشاعرے میں بشیر بدر کو دعوتِ کلام دینے کے لیے افتخار امام صدیقی مائک پر آئے۔ وہ ایک غیر معمولی لمحہ تھا۔ افتخار احمد صدیقی نے پیش بندی شروع کی کہ ہم نے میر اور غالب کو نہیں دیکھا۔ انیسویں صدی کے بعض شعرا کی پیش کش کے بارے میں 'آبِ حیات' پڑھ کر سیر ہوئے ہیں مگر آج کے زمانے کے سامعین کے لیے یہ فخر کا مقام ہے کہ وہ اعلان کریں کہ انھوں نے بشیر بدر کو دیکھا ہے۔ انھوں نے یہ بھی کہا کہ ہم بشیر بدر کے عہد میں جی رہے ہیں۔ مشاعرہ صبح تک چلتا رہا اور بشیر بدر کی گل افشانیٔ گفتار جاری رہی۔ دوپہر میں ہم لوگ پھر تیس کلومیٹر دور بتیا آ گئے۔ ایک روز پہلے ہی منظر سلطان اور ایم۔ ایم۔ وفا سے میں نے شام میں ایک مشاعرہ منعقد کرنے کے لیے کہہ دیا تھا۔ بشیر بدر بغیر کسی معاوضے کے ہمارے وطن کا خیال رکھتے ہوئے تیار ہو گئے۔ اس شام مقامی شعرا کے ساتھ یتیم خانہ بدریہ کے احاطے میں لوگوں نے بشیر بدر اور افتخار امام صدیقی کو جی لگا کر سنا۔ یہ بات بھی سمجھ میں آئی کہ عوامی مجمع اور خواص کے حلقے میں پڑھنے کے لیے دونوں نے مختلف انداز کے کلام کا انتخاب کیا تھا اور خواص نے بھی انہیں دل کھول کر داد دی۔ اگلے روز پھر بس اور ٹرین سے ہم عظیم آباد وارد ہوئے جہاں سے دیر رات کو دونوں حضرات کو واپس ہونا تھا۔ میں نے بہ عجلت بہار اردو اکادمی کے ہال میں بشیر بدر اور افتخار امام صدیقی کے اعزاز میں ایک نشست رکھ دی۔ جلدی جلدی ہر حلقے میں لوگوں کو اطلاع دی گئی اور بشیر بدر کے نام سے ایک مجمع وہاں پہنچ گیا۔ ترکیب یہ رکھی گئی تھی کہ انھی دونوں شعرا سے ان کی باتیں سنی جائیں اور زیادہ سے زیادہ ان کا کلام سنا جائے۔ مقامی شعرا ہرگز ہرگز اپنا کلام نہیں پیش کریں گے۔ بشیر بدر سے یہ گزارش کردی گئی کہ اپنی شاعری اور اپنے عہد کے بارے میں بھی وہ گفتگو کرتے چلیں۔ اب وہ مشاعروں میں خوب خوب بولنے لگے تھے اور تازہ تازہ اپنے فضائل و کمالات کے حصار میں بھی مقید ہوئے تھے۔ بشیر بدر نے میر کے 72 نشتر اور اسی طرح اپنے 72 یا اس سے کچھ زیادہ تعداد کے چنندہ اشعار کا دعوا پیش کیا۔ ان سطور کے لکھتے ہوئے اس مجلس کا پورا نقشہ یاد آ جاتا ہے۔ بشیر بدر میر یا بڑے شاعروں کا نام لیتے ہوئے کبھی گالوں پر تھپکیاں دیتے یا اپنے کان پکڑتے یا دونوں ہاتھ جوڑ کر عوام کی عدالت میں یا خدا کو حاضر و ناظر جان کر معافی کے طلب گار ہوتے۔ بار بار کہتے، خدا جھوٹ نہ بلوائے۔ وہ کہتے: مگر میں نے بھی ستر بہتر یا اس سے بڑھ کر ایسے اشعار پیش کر دیے ہیں جو کبھی بھلائے نہیں جا سکیں گے۔ لفظوں اور باڈی لنگویج میں انکسار اور معنی میں تکبر کا عجیب و غریب منظر زندگی میں پہلی بار دیکھا تھا۔ بشیر بدر بعد کے دور میں تو اس انداز سے گفتگو کرنے کے ایسے عادی ہوئے کہ رفتہ رفتہ علمی حلقہ ان کی شاعرانہ خصوصیات کے باوجود ان کی اس کجی سے خود کو الگ تھلگ کرنے کے لیے مجبور ہوا۔ اس کے بعد مختلف مواقع سے عظیم آباد، دلی، بھوپال اور کچھ دوسری جگہوں پر بشیر بدر سے ملاقاتیں رہیں۔ ان کی شہرت اور بدلتی ہوئی زندگی کو بھی دیکھنے سمجھنے کے مواقع ملے مگر اس سفر کا نقش کچھ ایسا قائم ہوا کہ بشیر بدر کی شخصیت کو سمجھنے کے نہ جانے کتنے ذرائع ہمیں وہاں میسر آ گئے۔ اب بھی اس ذاتی ملاقات اور سفر میں بشیر بدر کو جیسے جانا، اسی روشنی میں اب بھی ان کی شخصیت کو پہچاننے کی کوشش کرتا ہوں۔

(اردو کی جدید شاعری میں بشیر بدر کا شناخت نامہ کیا ہے، اسے آئندہ ملاحظہ کریں)

رابطہ: 7903688448

☆☆☆☆

دہلی ہوٹل آتشزدگی: ہوٹل مالک کی فرضی پاسپورٹ ریکیٹ میں ماضی کی گرفتاری جانچ کے دائرے میں

نئی دہلی، 05 جون (یو این آئی) مالویہ نگر آتشزدگی کے معاملے میں، جہاں 21 افراد اپنی جان گنوا بیٹھے، ایک چونکا دینے والے انکشاف میں پولیس ذرائع نے دعویٰ کیا ہے کہ ہوٹل کے مالک لوکیش بجاج کو ماضی میں مبینہ طور پر بنگلہ دیشی شہریوں کو فرضی ہندوستانی پاسپورٹ اور جعلی شناختی دستاویزات فراہم کرنے میں مدد کرنے کے الزام میں گرفتار کیا گیا تھا۔

پولیس ذرائع کے مطابق، بجاج کی ماضی کی گرفتاری کا تعلق بنگلہ دیشی شہریوں کے لیے غیر قانونی دستاویزات اور شناختی کاغذات تیار کرانے کے الزامات سے تھا۔ جواب جاری تحقیقات میں ایک اہم زاویہ بن گیا ہے کیونکہ اس معاملے کی متعدد پہلوؤں کا جائزہ لیا جا رہا ہے۔ مالویہ نگر گیسٹ ہاؤس آتشزدگی کی جاری تحقیقات میں، دہلی پولیس کے ذرائع نے پہلے ہی اشارہ دیا ہے کہ جائیداد کے انتظامی اور آپریٹنگ سے متعلق امور کو مبینہ طور پر اکاؤنٹنٹ شرما اور منیجر رائیش سنبھالتے تھے۔ تفتیش کاروں کو شک ہے کہ لوکیش بجاج نے گیسٹ ہاؤس کے کئی اہم کام، خاص طور پر ریگولیٹری منظوریوں بشمول این او سی، لائسنس اور دیگر تعمیل سے متعلق کاغذی کارروائی کے لیے اپنے اکاؤنٹنٹ اور منیجر کے نام اور دستاویزات کا استعمال کیا۔ جانچ کے دوران، دہلی پولیس نے گیسٹ ہاؤس کے کمروں کی تلاشی کی مہم کے دوران مختلف کمروں سے تقریباً 50-60 موبائل فون برآمد کیے۔ حکام نے وہاں سے تقریباً 30 پاسپورٹ بھی برآمد کیے ہیں، جس سے وہاں مقیم غیر ملکیوں اور دستاویزات کے انتظام کے بارے میں خدشات بڑھ گئے ہیں۔ ابتدائی تحقیقات سے پتہ چلتا ہے کہ آتشزدگی میں زیادہ تر متاثرین کی موت براہ راست جھلسنے کے بجائے دم گھٹنے اور زہریلے دھوئیں کے باعث ہوئی۔ حکام نے اس بات کی بھی تصدیق کی ہے کہ ہلاک ہونے والوں میں زیادہ تر غیر ملکی شہری تھے جو میڈیکل ویزا پر ہندوستان آئے تھے۔ تفتیش کاروں نے مزید انکشاف کیا کہ گیسٹ ہاؤس میں ہر ماہ تقریباً 80 غیر ملکی مہمان ٹھہرتے تھے، اور سرکاری ریکارڈ کے حصے کے طور پر سی-فارم برقرار رکھے جاتے تھے اور فارنرز ریجنل رجسٹریشن آفس میں جمع کرائے جاتے تھے۔

خوبصورت سیاحتی مقام کو کروڑوں درخت کاٹ کر برباد کیا جا رہا ہے: راہل گاندھی

نئی دہلی، 5 جون (یو این آئی) کانگریس کے سابق صدر اور لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی نے گریٹ نکوبار پروجیکٹ کے سلسلے میں مرکز کی مودی حکومت کو سخت تنقید کا نشانہ بنایا ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ ملک کے خوبصورت ترین سیاحتی مقامات میں سے ایک، گریٹ نکوبار پروجیکٹ کے لیے تقریباً ڈیڑھ کروڑ (1.5 کروڑ) درختوں کو کاٹ کر ماحول کو شدید نقصان پہنچایا جا رہا ہے اور اس خطے کی خوبصورتی کو برباد کیا جا رہا ہے۔

عالمی یوم ماحولیات کے موقع پر جمعہ کے روز سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر اپنے ایک پیغام میں مسٹر گاندھی نے لکھا، "میں ہندوستان کے سب سے جنوبی سرے 'اندرا پوائنٹ' گیا۔ وہاں صدیوں پرانے درختوں کے درمیان جنگل قدرتی، مالا مال سمندری زندگی اور حیاتیاتی تنوع (بائیو ڈائیورسٹی) سے بھرپور مرجانی چٹانوں (کورل ریفس) کو دیکھا اور وہاں کے مقامی لوگوں سے بات چیت بھی کی۔ قبائلی برادریوں کی زمین 'جنگلات کے حقوق کے قانون' کی خلاف ورزی کرتے ہوئے چھینی جا رہی ہے اور ان جزائر پر بسائے گئے بہت سے سابق فوجیوں کو بھی مناسب معاوضہ نہیں مل رہا ہے۔"

انہوں نے کہا کہ مرکزی حکومت اور بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) عوام کو بتا رہی ہے کہ گریٹ نکوبار پروجیکٹ دفاعی ضروریات کے لیے ہے، جب کہ ایسا نہیں ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ اگر 'آئی این ایس باز' کی توسیع کی ضرورت ہے تو کانگریس حکومت اس کی مکمل حمایت کرے گی، لیکن بحریہ کا یہ مطالبہ گزشتہ پانچ سال سے زیر التوا ہے۔

کانگریس رہنما نے کہا کہ اس پروجیکٹ کو ٹرانس شپمنٹ پورٹ کے نام پر بھی درست قرار نہیں دیا جا سکتا، کیونکہ ایسا بندرگاہ کیرالہ میں پہلے ہی تیار کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے یہ الزام بھی لگایا کہ اس منصوبے کے تحت مرجانی چٹانوں کو سرکاری نقشوں سے ہٹایا جا رہا ہے اور قبائلی برادریوں کو بے دخل کیا جا رہا ہے تاکہ ایک کاروباری گروپ وہاں ہوٹل اور کیسینو (جوا خانے) تیار کر سکے۔

مسٹر گاندھی نے کہا کہ ملک کے عوام یہ اچھی طرح سمجھتے ہیں کہ کوئی بھی قیمت ان قدرتی اثاثوں کی تباہی کی قیمت پر نہیں ہونا چاہیے جنہیں دوبارہ حاصل نہیں کیا جا سکتا۔ انہوں نے مزید کہا کہ وہ ماحولیاتی توازن کے ساتھ ترقی کے حامی ہیں اور گریٹ نکوبار کو دنیا کے بہترین پائیدار سیاحتی مقامات کے طور پر تیار کیا جا سکتا ہے۔ کانگریس لیڈر کا کہنا تھا کہ یہی وہ ہندوستان ہے جس کے لیے جدوجہد کی جانی چاہیے۔

راجستھان میں ایبولا وائرس کا پہلا مشتبہ معاملہ یوگانڈا سے آئی خاتون کو آئسولیشن میں رکھا گیا

جے پور، 5 جون: راجستھان کی راجدھانی جے پور میں ایبولا وائرس کا پہلا مشتبہ معاملہ سامنے آنے کے بعد محکمہ صحت چوکس ہو گیا ہے۔ [illegible]

☆☆

پٹنہ کے 30 ہوٹلوں اور 130 اسپتالوں پر تالا لگانے کی تیاری

فائر سیفٹی اصولوں کی خلاف ورزی پر کارروائی

پٹنہ، 5 جون: دہلی کے مالویہ نگر میں واقع ایک ریسٹ ہاؤس اور مظفر پور کے ایک اسپتال میں پیش آنے والے آتشزدگی کے واقعات کے بعد بہار فائر بریگیڈ پوری طرح الرٹ موڈ میں آ گیا ہے۔ [illegible] موصولہ معلومات کے مطابق ان مراکز میں نہ تو مناسب وینٹیلیشن کا انتظام ہے، نہ ہنگامی اخراج (ایمرجنسی ایگزٹ) کی سہولت اور نہ ہی آگ بجھانے کے مطلوبہ آلات دستیاب ہیں۔ اگر کسی کلینک یا اسپتال میں شارٹ سرکٹ یا گیس کے اخراج کے باعث آگ لگ جاتی ہے تو وہاں سے لوگوں کو بحفاظت باہر نکالنا تقریباً ناممکن ہو جائے گا۔

بھانگر بم دھماکہ کیس میں این آئی اے کا چھاپہ، تیسرا ملزم گرفتار

نئی دہلی، 05 جون (یو این آئی) مرکزی تفتیشی ایجنسی (این آئی اے) نے جمعرات کو مغربی بنگال کے بھانگڑ بم دھماکہ کیس میں جڑے ہونے پر چھاپہ مار کر ایک اور ملزم کو گرفتار کر لیا۔ دھماکے میں ہلاک ہونے والے اور بم بنانے کے دوران زخمی ہونے والے شخص کو لانے لے جانے کے لیے استعمال کی گئی اسکارپیو کار کے ڈرائیور سنجور مولا کی گرفتاری کے ساتھ ہی اس کیس میں کل گرفتاریوں کی تعداد بڑھ کر تین ہو گئی ہے۔ یہ واقعہ مغربی بنگال اسمبلی انتخابات سے پہلے کا ہے جب ملزم اور اس کے ساتھی دیسی بم بنا رہے تھے۔ اس کیس کے اہم مشتبہ اور سازش کار سابق ایم ایل اے اور شوکت مولا کی رہائش گاہ اور مشتبہ ٹھکانوں سمیت کل آٹھ مقامات پر آج تلاشی لی گئی۔ اس کے علاوہ کیس سے جڑے دیگر ملزمان اور مشتبہ افراد سے متعلق احاطوں کی بھی تلاشی لی گئی۔ اس کارروائی میں کئی قابل اعتراض اشیاء، دستاویزات، الیکٹرانک آلات اور ڈیجیٹل شواہد ضبط کیے گئے ہیں۔ انہیں فورنسک جانچ کے لیے بھیج دیا گیا ہے۔ این آئی اے کی جانچ سے معلوم ہوا ہے کہ دھماکے کے بعد ملزم سنجور مولا نے ہی اس اسکارپیو گاڑی کو چلایا تھا، جس کا استعمال دھماکے میں ہلاک ہونے والے ایک شخص اور دیگر زخمیوں کو لے جانے کے لیے کیا گیا تھا۔ وہ متوفی اور زخمیوں کو پہلے ایک مقامی اسپتال اور پھر ایک دوسری جگہ لے گیا تھا، جہاں سے انہیں ایمبولینس میں شفٹ کر دیا گیا تھا۔ اس کیس میں پہلے ہی گرفتار کیے جا چکے ایمبولینس ڈرائیور فی الحال عدالتی حراست میں ہیں۔ وزارت داخلہ کی ہدایات پر اس کیس کو اپنے ہاتھ میں لینے والی این آئی اے، اس دھماکے کے پیچھے کی بڑی سازش میں ملزمان کے کردار کی جانچ کر رہی ہے۔ شوکت مولا سمیت دیگر مفرور افراد کا پتہ لگانے اور انہیں گرفتار کرنے کی کوششیں مسلسل جاری ہیں۔

انا ملائی کا بی جے پی سے استعفیٰ، پارٹی نے کیا منظور

نئی دہلی، 05 جون (یو این آئی) بھارتیہ جنتا پارٹی کی تمل ناڈو اکائی کے سابق صدر کے انا ملائی نے پارٹی سے استعفیٰ دے دیا ہے اور پارٹی نے ان کا استعفیٰ قبول کر لیا ہے۔ بی جے پی کے قومی جنرل سکریٹری ارون سنگھ نے جمعہ کو ایک بیان میں کہا کہ پارٹی کے قومی صدر نتن نبین نے سابق تمل ناڈو بی جے پی صدر مسٹر انا ملائی کا پارٹی کی بنیادی رکنیت چھوڑنے کا استعفیٰ منظور کر لیا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ مسٹر انا ملائی اسی ہفتے دہلی آئے تھے اور انہوں نے یہاں وزیر داخلہ امت شاہ سمیت پارٹی کے سینئر رہنماؤں سے ملاقات کی تھی۔

وزیر اعظم نے عالمی یوم ماحولیات پر ہندوستان کی حیاتیاتی تنوع کے تحفظ کی کوششوں پر روشنی ڈالی

نئی دہلی، 5 جون (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے جمعہ کو عالمی یوم ماحولیات کے موقع پر [illegible]

تمل ناڈو کے وزیر اعلیٰ تھلاپتی وجے کی آخری فلم 'جن نایکن' کی آن لائن لیک معاملہ پر 6 افراد گرفتار

[illegible] فلم جن نایکن کے لیک ہونے کے بعد سائبر کرائم حکام نے پائریسی نیٹ ورک کی تحقیقات شروع کر دی ہے۔ ڈیجیٹل فرانزک ٹیمیں آن لائن سرگرمیوں، سوشل میڈیا اکاؤنٹس اور باہمی گفتگو کے ریکارڈ کا جائزہ لے رہی ہیں۔ غور کرنے والی بات یہ ہے کہ اداکار کے مداح فلم جن نایکن لیک ہونے کے باوجود سینما گھروں میں دیکھنا چاہتے ہیں، تاہم اس کی ریلیز کے بارے میں اب تک کوئی نیا اعلان سامنے نہیں آیا ہے۔

تاریخ میں آج کا دن

نئی دہلی، 5 جون (یو این آئی) ہندوستان اور عالمی تاریخ میں 6 جون کے اہم ترین واقعات درج ذیل ہیں:

- 1748 پٹیالہ ریاست کے مہاراجہ امر سنگھ کی پیدائش۔
- 1916 امریکہ کے ایسٹ کلیولینڈ میں خواتین کو ووٹ کا حق دیا گیا۔
- 1919 فن لینڈ نے بالشویک کے خلاف جنگ کا اعلان کیا۔
- 1930 ہندی فلموں کے معروف اداکار سنیل دت کی پیدائش۔
- 1967 اسرائیلی فوج نے غزہ پر قبضہ کیا۔
- 1968 دہلی کے سابق وزیر اعلیٰ اور ہندوستانی سیاسی کارکن اروند کیجریوال کی پیدائش۔
- 1981 بہار کی باگمتی ندی میں ایک ٹرین کے گر جانے سے تقریباً 800 لوگوں کی موت۔
- 1995 پاکستان میں کم عمر مجرموں کو کوڑے مارنے یا انہیں پھانسی دینے کی سزا پر پابندی عائد کی گئی۔
- 1997 بنکاک میں ہندوستان، بنگلہ دیش، سری لنکا اور تھائی لینڈ نے 'بسٹیک' نامی اقتصادی تعاون گروپ تشکیل دیا۔
- 2001 نیپال کے شاہی خاندان پر گولیاں دیپندر نے ہی چلائی تھیں، [illegible] کا پولیس میں بیان۔
- 2002 اسرائیلی فوج نے رام اللہ میں فلسطینی رہنما یاسر عرفات کے ہیڈکوارٹر پر حملہ کیا۔
- 2004 سابق امریکی صدر رونالڈ ریگن کا انتقال۔
- 2005 ایران گیس پائپ لائن منصوبے پر ہندوستان اور پاکستان کے درمیان اتفاق ہوا۔
- 2007 جنوبی افریقہ کی نسل پرستی کے خلاف سرگرم رہنما [illegible] کے کینیڈا میں داخلے پر پابندی۔
- 2008 کرناٹک میں بی ایس یدی یورپا کی قیادت میں بی جے پی کی حکومت نے اعتماد کا ووٹ حاصل کیا۔
- 2020 ہندی اور بنگالی سنیما کے معروف اسکرین رائٹر اور ڈائریکٹر باسو چٹرجی کا انتقال۔
- 2023 ایران نے سعودی عرب میں اپنے سفارتی مشن کو دوبارہ کھولنے کا اعلان کیا۔
- 2024 ہندوستانی [illegible] نے تیسری بار [illegible] کے لیے [illegible]۔

'طلبا کے اعتماد کی بحالی بہت ضروری'، نیٹ-یو جی معاملہ پر دگ وجے سنگھ نے پی ایم مودی کو لکھا خط

5 جون: کانگریس کے سینئر لیڈر دگ وجے سنگھ نے نیٹ-یو جی امتحان کے پیپر لیک معاملے پر وزیر اعظم نریندر مودی کو ایک خط لکھا ہے۔ اس خط میں انہوں نے مطالبہ کیا ہے کہ گزشتہ 8 برسوں کے دوران نیشنل ٹیسٹنگ ایجنسی (این ٹی اے) کی جانب سے منعقد کیے گئے امتحانات میں پیپر لیک یا دیگر بے ضابطگیوں کے واقعات پر کی گئی کارروائیوں کی تفصیلات مرتب کی جائیں اور اس سلسلے میں ایک قرطاس ابیض (وائٹ پیپر) جاری کیا جائے۔

تعلیم، خواتین، بچوں، نوجوانوں اور کھیلوں سے متعلق پارلیمانی قائمہ کمیٹی کے چیئرمین دگ وجے سنگھ نے کہا کہ ایسے وقت میں جب لاکھوں طلبا شدید ذہنی دباؤ کا شکار ہیں، ان کا نظام پر اعتماد بحال کرنا ضروری ہے۔ انہوں نے پی ایم مودی کو تحریر کردہ اپنے خط میں لکھا ہے کہ "میں آپ کو ایک نہایت اہم تشویش سے آگاہ کرنے کے لیے لکھ رہا ہوں، جس کا اظہار گزشتہ چند ہفتوں کے دوران متعدد طلبا نے مجھ سے کیا ہے۔ ایسے وقت میں جب نیٹ-یو جی 2026 کا امتحان منسوخ کر دیا گیا ہے، اس کے لاکھوں طلبا کی ذہنی صحت پر گہرے اثرات مرتب ہوئے ہیں۔ ان کے دباؤ کی ایک بڑی وجہ یہ ہے کہ ماضی میں پیپر لیک کے معاملات کی تحقیقات کس طرح کی گئیں، اس بارے میں واضح معلومات کا فقدان ہے۔"

راجیہ سبھا رکن دگ وجے سنگھ کا کہنا ہے کہ فی الحال پیپر لیک سے متعلق معاملات میں سی بی آئی، مرکزی حکومت اور ریاستی حکومتوں کی دیگر تحقیقاتی ایجنسیوں کی کارروائیوں کا کوئی جامع اور عوامی ریکارڈ موجود نہیں ہے۔ سرکاری معلومات کی عدم دستیابی کے باعث مختلف رپورٹس اور افواہوں نے جنم لیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ "مثال کے طور پر مجھے بار بار یہ شکایت موصول ہوئی ہے کہ ہزاری باغ میں نیٹ-یو جی 2024 کے پیپر لیک معاملے کا مرکزی ملزم سنجیو مکھیا صرف مبینہ طور پر ضمانت پر رہا ہے۔ اسی طرح خبر ملی ہے کہ سی بی آئی نے ایک کلوزر رپورٹ داخل کی ہے، جس میں کہا گیا ہے کہ 2024 کے یو جی سی-نیٹ امتحان میں کوئی بے ضابطگی نہیں ہوئی تھی، حالانکہ اس امتحان کو اسی وقت نیشنل ٹیسٹنگ ایجنسی نے منسوخ کر دیا تھا۔"

دگ وجے سنگھ نے بتایا کہ جب دہلی کی ایک عدالت نے سی بی آئی سے اپنی کلوزر رپورٹ کے لیے تحریری وضاحت طلب کی تو سی بی آئی نے مزید وقت مانگ لیا۔ ان کے مطابق وضاحت میں تاخیر سے ہندوستانی طلبا میں منفی پیغام گیا ہے۔

انہوں نے کہا کہ "ہندوستان کے طلبا میں انصاف فراہم کرنے کے حوالے سے انتظامیہ کی صلاحیت اور سنجیدگی پر دوبارہ اعتماد بحال کرنے کے لیے میری تجویز ہے کہ حکومت ایک وائٹ پیپر جاری کرے، جس میں گزشتہ 8 برسوں کے دوران این ٹی اے کے زیر اہتمام ہونے والے امتحانات میں پیپر لیک اور دیگر بے ضابطگیوں کے تمام واقعات کا ریکارڈ پیش کیا جائے۔" انہوں نے کہا کہ وائٹ پیپر میں این ٹی اے اور تحقیقاتی ایجنسیوں کی جانب سے کی گئی کارروائیوں کی تفصیلات بھی شامل ہونی چاہئیں، جن میں ہر کیس میں گرفتار افراد کے نام درج ہوں، خواہ تحقیقات جاری ہوں یا مکمل ہو چکی ہوں، اور یہ بھی بتایا جائے کہ تحقیقاتی ایجنسی نے چارج شیٹ داخل کی ہے یا کلوزر رپورٹ۔ دگ وجے سنگھ نے مزید کہا کہ اس دستاویز میں یہ وضاحت بھی ہونی چاہیے کہ کلوزر رپورٹ کیوں داخل کی گئی، نیز ہر ملزم کی موجودہ حیثیت بھی بیان کی جائے، مثلاً اس پر مقدمہ چل رہا ہے، وہ ضمانت پر ہے یا اسے سزا سنائی جا چکی ہے۔ انہوں نے اپنے خط کے اختتام میں کہا کہ "مجھے یقین ہے آپ ان مسائل پر ذاتی طور پر سنجیدگی اور فوری توجہ دیں گے جس کی ان کی ضرورت ہے۔"

☆☆☆

آبنائے ہرمز سے بارودی سرنگیں ہٹانے کیلئے برطانیہ اور فرانس متحرک

لندن، 5 جون، (یو این آئی) برطانیہ اور فرانس امریکہ اور ایران کے درمیان حالیہ کشیدگی کے بعد آبنائے ہرمز کو بحری بارودی سرنگوں سے پاک کرنے کیلئے ایک وسیع بین الاقوامی مشن کی قیادت کرنے کی تیاری کر رہے ہیں۔ باخبر ذرائع کا کہنا ہے کہ لندن اور پیرس اس مشن کے بنیادی منصوبوں کو حتمی شکل دے چکے ہیں۔ خبر رساں ادارے بلومبرگ کے مطابق اس آپریشن کے امریکہ اور ایران کے درمیان تجارتی جہاز رانی کی بحالی سے متعلق کسی مفاہمت کے چند روز بعد شروع ہونے کا امکان ہے۔

آبنائے ہرمز دنیا کی اہم ترین بحری گزرگاہوں میں شمار ہوتی ہے، جہاں سے عالمی تیل اور گیس کی برآمدات کا بڑا حصہ گزرتا ہے۔ حالیہ کشیدگی کے باعث اس علاقے میں بحری نقل وحرکت شدید متاثر ہوئی ہے۔

ذرائع کے مطابق 15 ممالک پر مشتمل ایک اتحاد اس مشن میں شامل ہوگا اور متعدد ممالک پہلے ہی افرادی قوت اور سازوسامان فراہم کرنے کا عہد کر چکے ہیں۔

رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ فوجی منصوبہ ساز ان بارودی سرنگوں کو ہٹانے کیلئے اعلیٰ سطح کی ہم آہنگی کر رہے ہیں جو مبینہ طور پر پاسداران انقلاب کی جانب سے آبنائے کے بعض حصوں میں بچھائی گئی ہیں۔

ذرائع نے بتایا کہ لاجسٹک تیاریاں تقریباً مکمل ہیں، تاہم خصوصی معاون بحری جہازوں سمیت کچھ اضافی وسائل کی ضرورت اب بھی موجود ہے۔

رپورٹ کے مطابق دستوں کی تعیناتی اس وقت تک شروع نہیں ہوگی جب تک امریکہ اور ایران کے درمیان ایسا معاہدہ طے نہیں پا جاتا جو تجارتی جہاز رانی کی مکمل بحالی اور آپریشنز کیلئے محفوظ ماحول کی ضمانت فراہم کرے۔

امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے حال ہی میں دعویٰ کیا تھا کہ امریکی افواج آبنائے میں موجود بیشتر بحری بارودی سرنگیں ہٹانے میں کامیاب ہو چکی ہیں، جبکہ امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نے کہا تھا کہ ایران نے آبنائے کے وسیع علاقوں میں بارودی سرنگیں بچھا رکھی ہیں۔

دوسری جانب ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے مذاکرات میں پیش رفت نہ ہونے کا عندیہ دیتے ہوئے کہا ہے کہ جنوبی لبنان میں اسرائیلی فوجی کارروائیوں کے باعث بات چیت پیچیدگی کا شکار ہے۔

رپورٹ کے مطابق یہ یورپی اقدام خلیج میں سلامتی اور عالمی توانائی کی سپلائی کو مستحکم بنانے کیلئے برطانیہ اور فرانس کے بڑھتے ہوئے کردار کی عکاسی کرتا ہے۔

اس سلسلے میں رائل نیوی نے جبرالٹر سے سپورٹ جہاز "آر ایف اے لیسے بے" روانہ کیا ہے، جو بارودی سرنگوں کا پتہ لگانے اور انہیں ناکارہ بنانے والے جدید اور بغیر پائلٹ نظاموں سے لیس ہے۔

ماہرین کے مطابق اس مشن کی کامیابی عالمی توانائی کی منڈیوں میں استحکام اور دنیا کی اہم ترین بحری گزرگاہوں میں سے ایک کے ذریعے تیل کی ترسیل کی بحالی میں اہم کردار ادا کرسکتی ہے۔

وزیراعظم مودی میرے اچھے دوست، ہندوستان کے ساتھ جلد ہوگا تجارتی معاہدہ: ٹرمپ

واشنگٹن، 5 جون (یو این آئی) امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے امید ظاہر کی ہے کہ ہندوستان اور امریکہ جلد ہی ایک تجارتی معاہدے تک پہنچ جائیں گے۔ یہ بات انہوں نے ایک پریس کانفرنس میں کہی۔ انہوں نے کہا، "ہم ایک معاہدے تک ضرور پہنچیں گے، کیونکہ میں ہندوستانی وزیراعظم کو بہت پسند کرتا ہوں۔ وہ میرے اچھے دوست ہیں۔ ہمارے درمیان بہترین تال میل ہے اور ہم مل کر یہ ڈیل کرنے جا رہے ہیں۔"

انہوں نے یہ بھی کہا کہ امریکہ اب "ہندوستان کے ساتھ کافی منافع کما رہا ہے۔ "پہلے صورتحال مختلف تھی اور ہندوستان بھاری ٹیرف لگا کر امریکہ سے پیسے کماتا تھا۔ اپنی بات کو سمجھانے کے لیے مسٹر ٹرمپ نے امریکی موٹرسائیکل برانڈ 'ہارلے ڈیوڈسن' کی مثال دی۔ انہوں نے دلیل دی کہ ماضی میں ہندوستان کے لگائے گئے اونچے ٹیرف کی وجہ سے اس باوقار مینوفیکچرر کے لیے ہندوستان میں اپنی گاڑیاں بیچنا بے حد مشکل ہوگیا تھا۔

مسٹر ٹرمپ نے کہا، "ماضی میں، وہ ہارلے ڈیوڈسن کو اپنی موٹرسائیکلیں نہیں بیچنے دیتے تھے۔ انہوں نے 200 فیصد کا ٹیرف لگا رکھا تھا، جس سے ہارلے ڈیوڈسن کے لیے راستے بند ہو گئے تھے۔ آخر کار کمپنی کو ہندوستان جا کر اپنے خود کے پلانٹ لگانے پڑے۔ جو ہوا وہ بدقسمت تھا، لیکن ایسا ہوا۔ یہ سب میرے دورِ اقتدار سے پہلے کی بات ہے۔ "انہوں نے کہا، "وہ کبھی یہاں موٹرسائیکلیں بیچتے تھے۔ کیا آپ جانتے ہیں کہ ہم ان سے کتنا محصول لیتے تھے؟ کچھ بھی نہیں۔ اور اب صورتحال اس کے بالکل الٹ ہے۔ ہم ہندوستان کے ساتھ کافی منافع کما رہے ہیں۔ "امریکی صدر نے یہ بھی الزام لگایا کہ ہندوستان برسوں سے امریکی پالیسیوں کا فائدہ اٹھا رہا تھا اور بھاری بھرکم ٹیرف وصول کر رہا تھا۔ انہوں نے کہا، "وہ ہماری کمپنیوں سے بھاری مقدار میں ٹیرف وصولتے تھے اور ہم ان سے کچھ بھی نہیں لیتے تھے۔"

مسٹر ٹرمپ کا یہ بیان ایسے وقت میں آیا ہے، جب امریکی وفد نے نئی دہلی میں ایک عبوری دوطرفہ معاہدے پر چار دنوں تک چلی بات چیت کو جمعرات کو مکمل کیا ہے۔ ہندوستان کی وزارتِ تجارت نے اس بات چیت کے بارے میں کہا کہ تجارتی بات چیت تعاون اور عملیت پسندی کی روح سے بھری رہی۔ دونوں فریقین نے ایک ایسے باہمی طور پر فائدہ مند معاہدے تک پہنچنے کے عزم کا اعادہ کیا، جو دوطرفہ تجارت اور اقتصادی تعلقات کو مضبوط کرے۔

افغان پناہ گزینوں کا ایرانی پولیس پر بھتہ خوری اور املاک ضبط کرنے کا الزام

ہرات۔ 5 جون، (یو این آئی) ایران سے واپس آنے والے افغان پناہ گزینوں نے الزام عائد کیا ہے کہ ایرانی پولیس اہلکار افغانستان واپس بھیجے جانے والے افراد سے رقم وصول کرتے ہیں اور بعض اوقات راستہ جاری رکھنے یا ملک بدری کے عمل کو تیز کرنے کے لیے ان سے بھتہ طلب کیا جاتا ہے۔

افغان پناہ گزینوں نے میڈیا کو بتایا کہ بہت سے افراد اپنے مالی حقوق اور اجرتیں وصول کیے بغیر ہی ایران سے نکال دیے گئے، جبکہ بعض کا دعویٰ ہے کہ ان کی رقم اور ذاتی املاک بھی ضبط کرلی گئیں۔

واپس آنے والے ایک افغان پناہ گزین نے کہا کہ سرحد کی جانب سفر کے دوران متعدد افغانوں کو براہ راست بھتہ خوری کا سامنا کرنا پڑا اور بعض پولیس اہلکاروں نے نقل وحرکت میں سہولت کے نام پر رقم طلب کی۔

ذرائع کے مطابق کئی افغان کارکن ملک بدری سے قبل اپنی ملازمتوں سے محروم ہو گئے اور آجروں سے واجبات بھی وصول نہ کرسکے۔ بعض افراد حراستی مراکز یا راستے میں مختلف ادائیگیوں کے بعد تقریباً خالی ہاتھ سرحد تک پہنچے۔

رپورٹس کے مطابق تہران اور اصفہان سمیت مختلف ایرانی شہروں سے افغانستان واپس آنے والے افراد نے دعویٰ کیا کہ انہیں راستے میں فیسوں اور رشوت کی ادائیگی پر مجبور کیا گیا۔

افغانستان کے صوبہ ہرات میں واقع اسلام قلعہ سرحدی گزرگاہ پر واپس آنے والوں نے بتایا کہ بعض افغان شہریوں کے قانونی دستاویزات ہونے کے باوجود انہیں دباؤ اور مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔

بعض افراد نے الزام لگایا کہ ان کے رہائشی کاغذات تسلیم نہیں کیے گئے، جبکہ کچھ نے اجرت نہ ملنے اور موبائل فون سمیت ذاتی سامان ضبط کیے جانے کی شکایت بھی کی۔

دوسری جانب ایرانی حکام نے کہا ہے کہ مالی واجبات رکھنے والے غیر ملکی شہری امیگریشن پولیس اور متعلقہ اداروں کے پاس اپنی شکایات درج کرا سکتے ہیں۔

ایرانی پولیس کے ترجمان سعید منتظر المہدی کے مطابق شکایات موصول ہونے پر ان کی پیروی کی جاسکتی ہے اور اس مقصد کے لیے ایک نظام بھی تیار کیا جا رہا ہے۔

تاہم واپس آنے والے افغانوں کا کہنا ہے کہ ملک بدری کی تیز رفتار کارروائیوں کے باعث انہیں اپنی اجرتیں وصول کرنے، سامان سمیٹنے یا قانونی چارہ جوئی کا مناسب موقع نہیں ملتا۔

ادھر ہیومن رائٹس واچ نے اپنی سابقہ رپورٹوں میں ایران میں افغان پناہ گزینوں کے خلاف جسمانی تشدد، نامناسب حراستی حالات اور زبردستی اخراجات وصول کیے جانے کے واقعات کا ذکر کیا ہے۔

تنظیم نے مطالبہ کیا ہے کہ ایرانی حکام افغان شہریوں کے خلاف مبینہ خلاف ورزیوں کا خاتمہ کریں اور ملک بدر کیے جانے والے افراد کو اپنی اجرتیں وصول کرنے اور املاک کے تصرف کا مناسب موقع فراہم کریں۔

رپورٹس کے مطابق یہ صورتحال ایسے وقت میں سامنے آئی ہے جب بڑی تعداد میں افغان شہری ایران اور دیگر پڑوسی ممالک سے واپس افغانستان آ رہے ہیں، جس کے باعث ملک کے امدادی اور سماجی نظام پر اضافی دباؤ بڑھ رہا ہے۔

جنگ بندی کے باوجود اسرائیلی حملے جاری
لبنان میں 8 افراد جاں بحق

بیروت، 5 جون، (یو این آئی) اسرائیل اور لبنان کے درمیان جنگ بندی کے اعلان کے باوجود اسرائیلی حملے جاری رہے، جس کے نتیجے میں متعدد ہلاکتیں اور زخمی ہونے کی اطلاعات موصول ہوئی ہیں۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق اسرائیلی فوج نے جمعرات کو جنوبی لبنان کے مختلف علاقوں پر بمباری کی، جس کے بعد دریائے زہرانی کے جنوب میں واقع علاقوں کے رہائشیوں کو اپنے گھروں میں واپس نہ جانے کی ہدایت کی گئی۔ رپورٹس کے مطابق اقوام متحدہ کی امن فوج کے ایک مورچے کے قریب مارٹر گولے گرنے سے زخمی ہونے والا ایک اہلکار بعد ازاں دم توڑ گیا۔ لبنانی وزارتِ صحت کے مطابق جنگ بندی کے بعد ہونے والے اسرائیلی حملوں میں 8 افراد جاں بحق اور 8 زخمی ہوئے ہیں۔ جاں بحق ہونے والوں میں 3 بچے اور 2 خواتین بھی شامل ہیں۔ دوسری جانب میڈیا رپورٹس میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ اسرائیلی حملوں کے جواب میں حزب اللہ نے اسرائیلی فوجی اہداف پر راکٹ حملے کیے۔ حزب اللہ کے سربراہ نعیم قاسم نے اسرائیل کے ساتھ مذاکرات کو "شرمناک" قرار دیتے ہوئے کہا کہ جب تک لبنانی عوام نشانہ بنتے رہیں گے، اسرائیل بھی محفوظ نہیں رہے گا۔ واضح رہے کہ گزشتہ روز امریکی ثالثی کے نتیجے میں اسرائیل اور لبنان جنگ بندی پر متفق ہوئے تھے۔ امریکی محکمہ خارجہ کے مطابق دونوں ممالک نے جنگ بندی کے ساتھ ساتھ مذاکرات کا سلسلہ جاری رکھنے پر بھی اتفاق کیا ہے، جبکہ اگلے مذاکرات 22 جون کو متوقع ہیں۔

ایران سے جنگ کے دوران امریکی طیارہ بردار جہاز پر آگ لگنے سے نقصان کی ویڈیو سامنے آ گئی

واشنگٹن، 5 جون (یو این آئی) ایران سے جنگ کے دوران امریکی طیارہ بردار بحری جہاز پر آگ لگنے کے بعد ہونے والے نقصان کی ویڈیو سامنے آ گئی۔ امریکی ٹی وی نے طیارہ بردار بحری جہاز یو ایس ایس جیرالڈ آر فورڈ میں آگ لگنے کے بعد ہونے والے نقصان کی نئی ویڈیو جاری کی جس میں دیکھا جاسکتا ہے کہ جہاز میں لگنے والی آگ ابتدائی دعوؤں سے زیادہ تباہ کن نکلی۔ سی این این کی جانب سے جاری خصوصی ویڈیو میں دیکھا جاسکتا ہے کہ آگ سے فوجیوں کے رہائشی بنکرز مکمل تباہ ہو گئے تھے۔ اس حوالے سے جہاز پر سوار ایک سیلر نے امریکی ٹی وی کو بتایا کہ آگ لگنے کے بعد ہمیں لگا کہ جہاز غرق ہو جائے گا۔ دوسری جانب امریکی ٹی وی نے اپنی رپورٹ میں بتایا کہ جنگی جہاز کی مرمت پر کم از کم ایک سال لگے گا۔ کویت انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر ڈرون حملے کی سرویلنس ویڈیو جاری واضح رہے کہ مارچ میں ایران سے جنگ کے دوران یو ایس ایس جیرالڈ آر فورڈ میں آگ لگنے کے بعد امریکی بحریہ نے کہا تھا کہ آگ سے زخمی ہونے والے دو اہلکاروں کو طبی امداد دی گئی جب کہ جہاز مکمل آپریشنل ہے۔

جرمنی میں بورڈنگ کے دوران نوز گیئر گرنے سے نیا بوئنگ طیارہ زمین بوس، کئی افراد زخمی

برلن، 5 جون (یو این آئی) جرمنی کے فرینکفرٹ ایئرپورٹ پر مسافروں کی بورڈنگ کے دوران اچانک نوز گیئر گرنے سے نیا بوئنگ طیارہ دھڑام سے زمین بوس ہوگیا۔ بوئنگ 787-9 طیارے نے 5 ماہ قبل لفتھانسا ایئر میں شمولیت کے بعد جنوری میں پہلی پرواز کی تھی۔ جمعرات کو فرینکفرٹ ایئرپورٹ کے برج اے 15 پر لاس اینجلس کی پرواز LH-450 کی بورڈنگ کے لیے موجود تھا۔ حادثے کے وقت صرف عملے کے ارکان اور زمینی عملہ سوار تھا۔ لفتھانسا ایئر کے ترجمان کے مطابق متعدد افراد کو معمولی چوٹیں آئیں، کیبن کریو کے دو ارکان اور گراؤنڈ ہینڈلنگ فراہم کرنے والوں کے متعدد ملازمین کو تشخیص اور علاج کے لیے اسپتال لے جایا گیا۔

زیلنسکی نے پوتن کو جنگ ختم کرنے اور ملاقات کی پیشکش کردی

کیف، 5 جون، (یو این آئی) یوکرین کے صدر ولودیمیر زیلنسکی نے روسی صدر ولادیمیر پوتن سے جنگ کے خاتمے کا مطالبہ کرتے ہوئے دوطرفہ ملاقات کی پیشکش کی ہے۔ خبر رساں اداروں کے مطابق مسٹر زیلنسکی نے روسی صدر کو ایک خط ارسال کیا ہے، جس میں کہا گیا ہے کہ لڑائی بہت ہو چکی ہے اور اب جنگ کے مستقبل کا فیصلہ روس کو کرنا ہوگا۔ خط میں کہا گیا کہ یوکرین مذاکرات کے دوران جنگ بندی کیلئے تیار ہے، تاہم اگر روس جنگ بندی پر آمادہ نہیں ہوتا تو یوکرین اپنی دفاعی جنگ جاری رکھنے کیلئے بھی تیار ہے۔ مسٹر زیلنسکی نے اپنے پیغام میں دعویٰ کیا کہ روسی افواج رواں سال ڈونیٹسک کے پورے علاقے پر قبضہ حاصل نہیں کرسکیں گی۔ دوسری جانب کریملن کے ترجمان نے کہا ہے کہ مسٹر زیلنسکی کا خط ابھی صدر پوتن کے سامنے پیش نہیں کیا گیا، تاہم اگر وہ چاہیں تو ماسکو آ کر روسی صدر سے ملاقات کر سکتے ہیں۔ واضح رہے کہ حالیہ عرصے میں روس نے یوکرین کے تقریباً 2440 مربع کلومیٹر علاقے پر قبضے کا دعویٰ کیا ہے اور مختلف محاذوں پر پیش قدمی جاری رکھی ہوئی ہے۔

آئی اے ای اے ایران کی بیشتر جوہری تنصیبات تک رسائی سے محروم

ویانا، 5 جون، (یو این آئی) بین الاقوامی ایٹمی توانائی ایجنسی نے کہا ہے کہ وہ بوشہر نیوکلیئر پاور پلانٹ کے علاوہ ایران کی بیشتر جوہری تنصیبات تک رسائی حاصل کرنے سے اب بھی قاصر ہے، جس کے باعث جوہری سرگرمیوں کی نگرانی اور ان کی مکمل تصدیق کرنے کی اس کی صلاحیت محدود ہو گئی ہے۔

فرانسیسی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق آئی اے ای اے نے کہا ہے کہ اسے ایران میں غیر اعلانیہ جوہری سرگرمیوں اور جوہری مواد کے ممکنہ وجود کے بارے میں شدید خدشات لاحق ہیں۔

ایجنسی کے مطابق ایران کے جوہری پروگرام سے وابستہ بعض مقامات اور سرگرمیوں کے بارے میں معلومات میں مسلسل خلا موجود ہے، جس سے نگرانی کا عمل متاثر ہو رہا ہے۔

آئی اے ای اے نے مزید کہا کہ معائنے اور جوہری تنصیبات تک رسائی پر عائد پابندیوں کے باعث وہ ایران کے پاس موجود اعلیٰ افزودہ یورینیم کے ذخیرے کی مقدار اور مقام کی تصدیق کرنے سے قاصر ہے، جس پر اسے بڑھتی ہوئی تشویش ہے۔

رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ اگرچہ ایران کی جوہری تنصیبات پر فوجی حملوں نے ایک غیر معمولی صورت حال پیدا کی ہے، تاہم ایجنسی کے نزدیک ایران میں تصدیقی سرگرمیوں کی فوری بحالی انتہائی اہمیت رکھتی ہے۔

آئی اے ای اے نے یاد دلایا کہ گزشتہ چند برسوں کے دوران تعاون میں کمی اور معائنہ کاروں کی رسائی پر پابندیوں کے باعث ایرانی جوہری پروگرام کی نگرانی کی اس کی صلاحیت میں نمایاں کمی آئی ہے۔

ایجنسی کے مطابق افزودہ یورینیم کے ذخائر کی تصدیق کا معاملہ اب بھی تہران اور آئی اے ای اے کے درمیان سب سے اہم حل طلب مسائل میں شامل ہے، کیونکہ ذخائر کی اصل مقدار اور مقام کے بارے میں غیر یقینی صورتحال ایرانی جوہری سرگرمیوں کا درست جائزہ لینے میں رکاوٹ بن رہی ہے۔ یہ پیش رفت ایسے وقت میں سامنے آئی ہے جب ایران کے جوہری پروگرام سے متعلق سفارتی کوششیں جاری ہیں اور مغربی ممالک ایران سے شفافیت بڑھانے اور بین الاقوامی معائنہ کاروں کے ساتھ مکمل تعاون کا مطالبہ کر رہے ہیں، جبکہ ایران مسلسل مؤقف اختیار کیے ہوئے ہے کہ اس کا جوہری پروگرام پرامن مقاصد کے لیے ہے۔

سعودی عرب میں دنیا کی بلندترین عمارت نے دوران تعمیر منفرد اعزاز حاصل کرلیا

جدہ، 5 جون (یو این آئی) سعودی عرب میں دنیا کی نئی بلندترین عمارت تعمیر کی جا رہی ہے جو اب مکمل ہونے کے قریب پہنچ گئی ہے۔

سعودی عرب کے ساحلی شہر میں تعمیر ہونے والی مستقبل میں دنیا کی بلندترین عمارت جے ای سی ٹاور کی 102 منزلیں مکمل ہو چکی ہیں اور یہ منصوبہ تیزی سے اپنے اونچائی ایک کلومیٹر 0.62) میل) سے بھی زائد کی جانب تیزی سے گامزن ہے۔ زیر تعمیر عمارت جے ای سی ٹاور 100 منزلوں کی تکمیل کے بعد دنیا کی ان 25 بلند عمارتوں میں شامل ہوگئی ہے، جن کی 100 یا اس سے زائد منزلیں ہیں جب کہ کئی سنگ میل اس عمارت نے ابھی عبور کرنے ہیں۔

عمارت کے آرکیٹیکٹس ایڈرین سمتھ اور گورڈن گل نے حال ہی میں تصدیق کی ہے کہ یہ کم از کم 157 منزلوں پر مشتمل ہوگا۔ یہ عمارت اپنی تکمیل کے بعد دنیا کی سب سے اونچی عمارت، برج خلیفہ (دبئی) جس کی بلندی 2712 فٹ یا 828 میٹر سے اس سے نمایاں طور پر اونچی ہو کر دنیا کی سب سے بلندترین عمارت کا اعزاز حاصل کرلے گی۔

دوسری جانب یہ امریکہ کی فلک بوس عمارت ون ورلڈ ٹریڈ سینٹر 1776 فٹ یا 514 میٹر سے تقریباً دوگنا اونچی ہوگی۔ اس منصوبے کو عملی جامہ پہنانے والی انجینئرنگ فرم Thornton Tomasetti کا کہنا ہے کہ عمارت کو بغیر کالم، آؤٹ ٹریگرز، فرش بیم، اسپینڈرل بیم، اور عمودی منتقلی کے، خاص طور پر اس لیے ڈیزائن کیا گیا ہے کہ اسے تیزی سے اور موثر طریقے سے تعمیر کیا جائے، تمام دیواریں آپس میں جڑی ہوئی ہیں اور ہر ساختی عنصر ہوا اور کشش ثقل دونوں کے بوجھ کے خلاف مزاحمت کرتا ہے۔

عمارت کے نیچے، ایک ایسا نظام پایا جاتا ہے جو بڑے پیمانے پر وزن کو سپورٹ کرتا ہے۔ 5 میٹر یا 16.4 فٹ موٹی بیڑا فاؤنڈیشن 270 بورڈ ڈھیروں پر مشتمل ہے اور ہر ایک کا قطر 1.8 میٹر یا 5.10 فٹ ہے، جو 105 میٹر یا 344 فٹ گہرائی تک جاتا ہے۔ پہلے جدہ کی پہچان کنگڈم یا جدہ ٹاور تھا تاہم JEC ٹاور دنیا میں ہلچل مچانے والا ہے۔ اس عمارت پر تعیش ہوٹل، دفاتر اور محلاتی اپارٹمنٹس ہوں گے۔

ایرانی سپریم لیڈر سے ملاقات باعث اعزاز ہوگی: صدر ٹرمپ

واشنگٹن، 5 جون (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ معاہدہ ہو جائے تو ہوسکتا ہے کہ ایرانی سپریم لیڈر سے ملاقات ہو جائے۔

امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اوول آفس میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا ہے کہ میں ایرانی سپریم لیڈر سے ملنا نہیں چاہتا لیکن ان سے ملاقات میں مجھے کوئی مسئلہ بھی نہیں۔ اگر ملاقات ہوئی تو اعزاز کی بات ہوگی۔

صدر ٹرمپ نے کہا کہ ایران کے ساتھ اگر معاہدہ طے پاتا ہے تو مجتبیٰ خامنہ ای سے ملاقات ممکن ہے اور بہتر بھی یہی ہوگا کہ ڈیل ہونے کے بعد ایرانی سپریم لیڈر سے ملاقات ہو۔ انہوں نے کہا کہ میں ایران کو ایٹمی ہتھیار رکھنے کی اجازت نہیں دے سکتا، سبھی اتفاق کرتے ہیں کہ ایران کے پاس ایٹمی ہتھیار نہیں ہونے چاہئیں۔ بغیر کسی ڈیل کے بھی ایرانی یورینیم حاصل کیا جا سکتا ہے۔ ہم اسے ابھی حاصل کر سکتے ہیں اور مجھے نہیں لگتا کہ وہ ہمیں روک سکتے ہیں۔ ہم فوجی طاقت یا معاہدے کے ذریعے جیتیں گے۔

امریکی صدر نے مزید کہا کہ ہمارے پاس دنیا کی طاقتور ترین فوج ہے، ہمیں نیٹو کی ضرورت نہیں۔ ہم نے ایران کی بحریہ اور فضائیہ کو ختم کر دیا۔ اس کے تمام 159 جہاز سمندر کی تہہ میں ہیں۔ اب ایران کے پاس نہ کوئی لیڈر شپ ہے اور نہ ہی فوجی جنرلز ہیں۔

ٹرمپ نے ایک بار پھر میڈیا پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ ایران میں جو کچھ ختم کر سکتے ہیں کر دیا، لیکن فیک نیوز جھوٹ بولتی ہے۔ ایران جنگ سے متعلق فیک نیوز کی خبروں کو دیکھیں تو حیران ہوتے ہیں۔ فیک نیوز کو ایران کے سمندر کی تہہ میں موجود جہازوں کو دیکھنا چاہیے۔ امریکی صدر نے مزید کہا کہ ایران کے ساتھ معاہدے کے نکات جلد سامنے آ جائیں گے۔ معاہدے کے اہم ترین نکات یہ ہیں کہ آبنائے ہرمز کو فوری طور پر کھول دیا جائے گا۔ ہم خلا سے ایرانی جوہری مقامات کی نگرانی کر رہے ہیں، جو بھی ایرانی جوہری مقامات کے قریب پہنچے گا ہم اس سے نمٹیں گے۔

ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا کہ ہم نے قومی سلامتی کے معاملے پر اہم کام کیے ہیں۔ میں نے 8 جنگیں رکوائیں، اور مزید جنگیں بھی رکواؤں گا۔ مجھے نیشنل سیکیورٹی کا تجربہ ہے، ایک اور جنگ بھی روکنے جا رہا ہوں۔ یہ بہت اچھا ہوگا اگر یوکرین اور روس کے صدر ملاقات کریں۔ ان کا کہنا تھا کہ مجھے یقین ہے لبنان میں امن ہو جائے گا، اس سے متعلق نیتن یاہو اور حزب اللہ سے بات ہوئی ہے۔ لیکن اگر ایران ہمارے فوجیوں کو قتل کرے گا تو یہ جنگ کی طرف واپسی کی وجہ ہو سکتی ہے۔

صدر ٹرمپ نے ہندوستان پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ بھارت نے امریکا سے بہت فائدہ اٹھایا اور اس کے ذمہ دار بھی ہم خود ہیں، کیونکہ امریکا میں بے وقوف لوگ بیٹھے تھے، جس کی وجہ سے بھارت نے فائدہ اٹھایا۔ بھارت نے بہت ٹیرف لگائے اور یہاں کچھ بنایا بھی نہیں۔

وزیراعظم کیئر اسٹارمر کا ایلون مسک پر برطانیہ میں تقسیم کو ہوا دینے کا الزام

لندن، 5 جون، (یو این آئی) برطانوی وزیراعظم کیئر اسٹارمر نے ٹیکنالوجی کے شعبے کے ارب پتی کاروباری شخصیت ایلون مسک پر برطانیہ میں تقسیم کو ہوا دینے کا الزام عائد کیا ہے۔ کیئر اسٹارمر نے کہا کہ ایلون مسک گزشتہ چند روز سے برطانوی سیاست میں مداخلت کی کوشش کر رہے ہیں اور ان کے بیانات معاشرتی تقسیم کو بڑھاوا دے رہے ہیں۔ انہوں نے الزام لگایا کہ ہینری نوواک کے قتل کے بعد ایلون مسک برطانیہ میں اختلافات اور تقسیم کو مزید ہوا دینے کی کوشش کر رہے ہیں۔ دوسری جانب وزیراعظم کی مقتول ہینری نوواک کے اہل خانہ سے بھی ملاقات ہوئی۔ اس موقع پر کیئر اسٹارمر نے کہا کہ ہینری نوواک ایسی میراث کے مستحق ہیں جو اس المناک سانحے کے بعد بھی طویل عرصے تک یاد رکھی جائے۔ اس سے قبل بھی کیئر اسٹارمر نے برطانوی رکن پارلیمان جیس اساتو کی حمایت کی تھی، جنہوں نے ایلون مسک کے مصنوعی ذہانت پر مبنی چیٹ بوٹ کے خلاف قانونی کارروائی شروع کی تھی۔ حالیہ بیانات کے بعد برطانیہ میں سیاسی حلقوں اور سوشل میڈیا پر اس معاملے پر بحث میں مزید شدت آنے کا امکان ظاہر کیا جا رہا ہے۔

آسنسول کارپوریشن گودام کا اچانک معائنہ میں لاپروائی کا پردہ فاش، وزیر اگنی مترا پال کی رپورٹ طلب

آسنسول: 5رجون، (عوامی نیوز سروس): مغربی بنگال حکومت کے شہری ترقی کے وزیر اگنی مترا پال نے آج آسنسول کے کالی پہاڑی علاقے میں واقع آسنسول میونسپل کارپوریشن کے ایک گودام کا اچانک دورہ کیا دورے کے دوران انہوں نے گودام کے زمینی حقائق کا معائنہ کیا اور وہاں موجود عہدیداروں سے تفصیلی بات چیت کی۔ نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے وزیر اگنی مترا پال نے کہا کہ معائنہ کے دوران اہم بے ضابطگیاں پائی گئیں کوڑے کی گاڑیاں، پانی کے چھڑکاؤ، اور صفائی کے کارکنوں کے زیر استعمال دیگر ضروری سامان بڑی مقدار میں ذخیرہ کیا گیا تھا لیکن انہیں کبھی بھی کارکنوں تک نہیں پہنچایا گیا انہوں نے سختی سے کہا کہ ان اہم سامان کے ذخیرہ کرنے کی وجہ سے صفائی کے کارکن گزشتہ 15 سالوں سے انتہائی مشکل اور نامساعد حالات میں کام کرنے پر مجبور ہیں تاہم نئی حکومت کے اقتدار میں آنے کے بعد ایسی غفلت برداشت نہیں کی جائے گی اطلاع کے مطابق معاملے کو سنجیدگی سے لیتے ہوئے شہری ترقیات کے وزیر نے عہدیداروں کو گودام میں محفوظ تمام اشیاء کی تفصیلی فہرست تیار کرنے کی سختی سے ہدایت دی ہے اور کہا ہے کہ انہیں یہ فہرست آج شام تک موصول ہوجائے اس کے بعد وہ آسنسول میونسپل کارپوریشن سے اس بات کا تعین کرنے کے لیے بات کرے گی کہ یہ اشیاء صفائی کارکنوں تک کیوں نہیں پہنچی ہیں وزیر پال نے اس بات پر گہری حیرت اور غصے کا اظہار کیا کہ میونسپل کارپوریشن باقاعدگی سے ٹینڈر جاری کررہی ہے لیکن ٹینڈر کے ذریعے جمع کی گئی تمام اشیاء کی تقسیم نہیں کی جارہی ہے انہوں نے واضح کیا کہ وہ اس افراتفری کی وجہ کی مکمل تحقیقات کریں گی تاکہ ذمہ داروں کے خلاف مناسب کارروائی کی جاسکے اور صفائی کے کارکنوں کو ان کے جائز حقوق مل سکیں۔

قومی شاہراہ پر خوفناک تصادم کے بعد ڈمپر میں آتشزدگی، ڈرائیور جاں بحق

آسنسول: 5رجون، (عوامی نیوز سروس): صبح نیشنل ہائی وے 19 پر ایک خوفناک سڑک حادثے میں کوئلے سے لدے ڈمپر ٹرک کے ڈرائیور کی المناک موت ہوگئی یہ حادثہ آسنسول سے جھارکھنڈ جانے والے راستے پر میلا کولا موڑ کے قریب پیش آیا جہاں ایک ڈمپر اور ٹریلر آپس میں ٹکرا گئے، جس سے ڈمپر میں آگ لگ گئی۔ واقعے سے علاقے میں کچھ دیر کے لیے خوف وہراس پھیل گیا۔ اطلاعات کے مطابق دونوں ہیوی گاڑیاں جھارکھنڈ کی طرف جا رہی تھیں معروف ٹریلر الیکٹرک ٹرانسفارمر لے کر جارہا تھا جب کہ پیچھے آنے والا ڈمپر کوئلہ لے جارہا تھا۔ ابتدائی معلومات کے مطابق ڈمپر ٹریلر کے پچھلے حصے سے ٹکرا گیا۔ ٹکر اتنی شدید تھی کہ ڈمپر کے اگلے حصے کو شدید نقصان پہنچا اور لمحوں میں آگ لگ گئی۔ عینی شاہدین کے مطابق حادثے کے وقت ڈمپر ڈرائیور کیبن کے اندر پھنس گیا تھا۔ ٹکر سے گاڑی کا اگلا حصہ تباہ ہونے کی وجہ سے وہ فرار ہونے میں ناکام رہا آگ تیزی سے پھیل گئی جس سے امدادی کارروائیاں شروع ہونے سے پہلے ہی صورتحال تشویشناک ہوگئی۔ مقامی لوگوں نے ابتدائی مدد فراہم کرنے کی کوشش کی تاہم آگ کی شدت نے ڈرائیور تک پہنچنے سے روک دیا۔ واقعہ کی اطلاع ملنے پر پولیس اور نیشنل ہائی وے اتھارٹی آف انڈیا (NHAI) اور فائر ڈپارٹمنٹ کی ٹیم فوری طور پر موقع پر پہنچ گئی۔ فائر فائٹرز نے کافی کوشش کے بعد آگ پر قابو پالیا۔ آسنسول فائر ڈپارٹمنٹ کے حکام کے مطابق آگ بجھانے کے لیے خصوصی احتیاط برتی گئی کیونکہ گاڑی میں آتش گیر مواد اور کوئلہ موجود تھا۔ آگ پر قابو پانے کے بعد ڈرائیور کو گاڑی سے باہر نکالا گیا تاہم وہ پہلے ہی دم توڑ چکا تھا۔ پولیس نے لاش کو تحویل میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا۔ اس کے علاوہ حادثے کی وجوہات کی تحقیقات شروع کردی گئی ہیں حکام کا کہنا ہے کہ حادثہ کن حالات میں پیش آیا اس بارے میں تفصیلی معلومات اکٹھی کی جارہی ہیں۔ ڈرائیوروں، عینی شاہدین اور متعلقہ فریقین سے بھی پوچھ گچھ کی جارہی ہے۔ حادثے کی وجہ سے قومی شاہراہ پر ٹریفک کچھ دیر کے لیے متاثر رہی۔ پولیس نے حادثے کا شکار ہونے والی گاڑیوں اور تباہ شدہ پرزوں کو ہٹانے کے بعد ٹریفک کو معمول پر بحال کردیا۔ اس دوران روٹ پر گاڑیوں کی لمبی قطاریں بھی دیکھی گئیں۔

☆

پاناگڑھ ایئر فورس اسٹیشن کے قریب سی سی ٹی وی کیمرے لگانے کے الزام میں گیراج مالک سمیت 2 گرفتار

آسنسول: 5رجون، (عوامی نیوز سروس): پولس نے پچھم بردوان ضلع کے پاناگڑھ ایئر فورس اسٹیشن کی سیکورٹی سے جڑے ایک سنگین معاملے میں دو لوگوں کو گرفتار کیا ہے اطلاع کے مطابق الزام یہ ہے کہ ایئر فورس اسٹیشن سے صرف 10 میٹر کے فاصلے پر ایک لمبے پائپ پر نصب ایک سی سی ٹی وی کیمرہ کئی مہینوں سے ایئر بیس کے اندر ہونے والی سرگرمیوں کی ریکارڈنگ کررہا تھا۔ فضائیہ کے اہلکاروں نے کچھ دن پہلے اس کیمرے کو دیکھا۔ تحقیقات سے معلوم ہوا کہ کیمرہ 360 ڈگری گھومنے کی صلاحیت رکھتا تھا اور ایئر بیس کے اندرونی اور مرکزی دروازے کی تصاویر کھینچ رہا تھا اس کے بعد ایئر فورس انتظامیہ نے کانکسا پولیس اسٹیشن میں شکایت درج کرائی شکایت کی بنیاد پر پولیس نے کیمرہ قبضے میں لے لیا اور تکنیکی جانچ کی نتائج کی بنیاد پر، پولیس نے گیراج کے مالک منا پنڈت اور کیمرہ لگانے والے سندیپ دوبے کو گرفتار کرلیا دونوں پاناگڑھ علاقے کے رہنے والے ہیں گرفتار ملزمان کو پولیس کی تحویل میں لے لیا گیا بتایا جاتا ہے کہ کیس کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے آسنسول-درگاپور پولیس کمشنریٹ کے کمشنر ڈاکٹر پرناو کمار نے ذاتی طور پر کانکسا پولیس اسٹیشن کا دورہ کیا انہوں نے ملزم سے پوچھ گچھ کی اور سی سی ٹی وی فوٹیج کا جائزہ لیا پولیس کا کہنا ہے کہ واقعے کی تفصیلی تفتیش جاری ہے، ابھی تک مکمل حقیقت سامنے نہیں آئی۔ دونوں ملزمان سے پوچھ گچھ کرکے یہ جاننے کی کوشش کی جارہی ہے کہ کیمرہ لگانے کا مقصد اور کیا کوئی بڑا نیٹ ورک ملوث تھا۔ قابل ذکر ہے کہ اس سے قبل بھی قومی سلامتی کے اہلکاروں نے پاناگڑھ اور کنکسا علاقوں سے کارروائی کی تھی کنکسا کے علاقے سے قومی سلامتی سے متعلق مقدمات میں گرفتاریاں کی گئی ہیں اسی وجہ سے فوجی لحاظ سے اہم پاناگڑھ علاقے میں اس طرح کے واقعات پولیس اور سیکورٹی ایجنسیوں کے لیے پریشانی کا باعث بن گئے ہیں۔

ہیلمٹ کی چیکنگ کے ساتھ ٹریفک قوانین پر خصوصی زور

آسنسول: 5رجون، (عوامی نیوز سروس): سڑک کی حفاظت کو ترجیح دیتے ہوئے، انڈال ٹریفک پولیس نے ایک جامع بیداری اور نفاذ کی مہم شروع کی۔ انڈال کے ٹاپ لائن ایریا سمیت مختلف بڑی سڑکوں پر چلائی گئی اس خصوصی مہم کے دوران ٹریفک قوانین کی پاسداری کے لیے چیک کیا گیا اور ڈرائیوروں کو محفوظ سفر کی اہمیت سے آگاہ کیا گیا محکمہ ٹریفک کے سینئر افسران نے اس مہم کی قیادت کی مہم کے دوران دو پہیہ گاڑیوں کی خصوصی چیکنگ کی گئی۔ ٹریفک اہلکاروں نے مختلف مقامات پر گاڑیوں کو روک کر ہیلمٹ کے استعمال، گاڑیوں کے کاغذات اور دیگر ضروری حفاظتی معیارات کو چیک کیا ان قوانین کی خلاف ورزی کرنے والے ڈرائیوروں کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی کی گئی انہیں روڈ سیفٹی کی اہمیت سے بھی آگاہ کیا گیا۔ ٹریفک حکام کا کہنا ہے کہ سر کی چوٹیں سڑک کے حادثات میں سنگین چوٹوں اور اموات کی ایک بڑی وجہ ہیں اس لیے ہیلمٹ کا استعمال نہ صرف ایک قانونی ذمہ داری ہے بلکہ زندگی کی حفاظت کا ایک اہم ذریعہ بھی ہے۔ عہدیداروں نے دو پہیہ گاڑیوں کے ڈرائیوروں اور ڈبل سواروں کو ہیلمٹ پہننے کی ضرورت پر زور دیا۔ مہم کے دوران کئی ڈرائیوروں کو ٹریفک قوانین کے حوالے سے ضروری معلومات بھی فراہم کی گئیں۔ پولیس افسران نے عوام کو آگاہ کیا کہ احتیاط، تحمل اور سڑک کے قوانین پر عمل کرکے حادثات کے امکانات کو نمایاں طور پر کم کیا جاسکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ٹریفک قوانین شہریوں کی حفاظت کے لیے بنائے گئے ہیں اور ان پر عمل کرنا ہر ایک کی ذمہ داری ہے محکمہ ٹریفک کے حکام نے واضح کیا کہ روڈ سیفٹی مہم مستقبل میں بھی جاری رہے گی۔ خلاف ورزیوں کے خلاف قانونی کارروائی کی جائے گی اور وقفے وقفے سے انسپکشن مہم چلائی جائے گی انہوں نے کہا کہ بیداری اور سختی سے نفاذ دونوں کے ذریعے سڑک حادثات کو کم کیا جاسکتا ہے۔

ضلع اسپتال میں لاپروائی ناقابل برداشت: اگنی مترا

آسنسول: 5رجون، (عوامی نیوز سروس): مغربی بنگال حکومت کے ایک وزیر اور آسنسول جنوبی بی جے پی ایم ایل اے اگنی مترا پال نے آسنسول ضلع اسپتال میں روگی کلیان سمیتی کے عہدیداروں کے ساتھ صحت خدمات کے سلسلے میں جائزہ میٹنگ کی اجلاس کے بعد ہسپتال انتظامیہ، ڈاکٹروں اور عملے کو غفلت، لاپرواہی اور مریضوں کے ساتھ ناروا سلوک پر سخت وارننگ جاری کی گئی اگنی مترا نے کہا کہ اگر مریضوں یا ان کے اہل خانہ کو کسی قسم کی تکلیف یا بدسلوکی کا سامنا کرنا پڑتا ہے تو انہیں اپنے نام سمیت شکایت درج کرانی چاہیے اس مقصد کے لیے سوشل میڈیا نمبر جاری کیا جائے گا، اور قصوروار پائے جانے والوں کے خلاف کارروائی کی جائے گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہسپتالوں میں بائیومیٹرک حاضری کافی نہیں ہے تمام ملازمین کو وقت کی پابندی اور جوابدہی کو یقینی بنانا چاہیے۔ صفائی، سیکورٹی، اور انفراسٹرکچر کو بہتر بنانے کے لیے ہدایات بھی درکار ہیں وزیر نے ہسپتال کے احاطے میں گندگی، ناقص باتھ رومز، آوارہ جانوروں کی موجودگی اور ٹوٹو ڈرائیوروں کی بدنظمی پر برہمی کا اظہار کیا انہوں نے صفائی کے نظام کو مضبوط بنانے، عمارتوں کو سفید کرنے اور سیکورٹی بڑھانے کی ہدایت کی۔ انہوں نے ریمپ کی کمی کو بھی ایک سنگین مسئلہ قرار دیا اور ہنگامی حالات میں مریضوں کے محفوظ انخلاء کے لیے انفراسٹرکچر کو مضبوط بنانے پر زور دیا۔ وزیر نے کہا کہ ڈاکٹروں اور ہیلتھ ورکرز کی کمی کو پورا کرنے کے لیے محکمہ صحت سے بات چیت کی جائے گی انہوں نے کچھ ڈاکٹروں کی محدود حاضری اور پرائیویٹ پریکٹس پر بھی سوال اٹھایا، یہ کہتے ہوئے کہ این پی اے لینے والے ڈاکٹروں کو پوری لگن کے ساتھ خدمات فراہم کرنی چاہئیں۔

عالمی یوم ماحولیات تقریب کے دوران بھگوا ایم ایل اے اور ترنمول لیڈران ایک ساتھ رونق اسٹیج

آسنسول: 5رجون، (عوامی نیوز سروس): جہاں مغربی بنگال کی سیاست اکثر بی جے پی اور ترنمول کانگریس کے درمیان تلخ سیاسی لڑائی میں الجھی رہتی ہے، وہیں عالمی یوم ماحولیات کے موقع پر آسنسول میونسپل کارپوریشن میں ایک مختلف تصویر سامنے آئی کارپوریشن کے احاطے میں منعقدہ ایک تقریب میں BJP ایم ایل اے کرشنیندو مکھرجی اور TMC کے کئی نمائندے ایک ہی اسٹیج پر ایک ساتھ نظر آئے۔ پروگرام میں بی جے پی ایم ایل اے کرشنیندو مکھرجی، آسنسول کے ترنمول میئر بیدھان اپادھیائے، ڈپٹی میئر سید وسیم الحق، ڈپٹی میئر ابھیجیت گھٹک، کارپوریشن کے چیئرمین امرناتھ چٹرجی اور بورڈ کے چیئرمین انیل سنہا سمیت کئی معززین ایک اسٹیج پر ایک ساتھ موجود تھے سب نے ماحولیات کے تحفظ کا پیغام دیتے ہوئے "ماں کے نام ایک درخت" مہم کے تحت لوگوں میں پودے تقسیم کیے۔ سیاسی اختلافات سے اوپر اٹھ کر ماحول کو بچانے کے لیے متحد ہونے والے رہنماؤں کی یہ تصویر لوگوں میں موضوع بحث بن گئی۔ تقریب کے دوران سب نے زیادہ سے زیادہ درخت لگانے اور ماحولیات کے تحفظ کا عہد کیا۔

کونسلر کا شوہر فوجداری مقدمہ میں گرفتار

آسنسول: 5ر جون، (عوامی نیوز سروس): جموڑیہ پولیس نے 43 سالہ سیتارام روئیداس ایک مجرمانہ معاملے میں ایک ملزم کو گرفتار کیا اور اسے آسنسول چیف جوڈیشل مجسٹریٹ (سی جے ایم) کی عدالت میں پیش کیا۔ ملزم سیتارام روئیداس جموڑیہ تھانہ علاقہ کے روداس پاڑا کا رہنے والا ہے اور وارڈ 5 کی کونسلر وندنا روئیداس کا شوہر ہے۔ پولیس ذرائع کے مطابق ملزم کے خلاف جموڑیہ پولیس اسٹیشن کیس نمبر 178**/26، مورخہ 17 مئی 2026 کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ ان پر انڈین پینل کوڈ (آئی پی سی) کی مختلف سنگین دفعات کے تحت فسادات، غیر قانونی اجتماع، حملہ، شدید چوٹ پہنچانے، قتل کی کوشش، املاک کو نقصان پہنچانے، دھمکیاں دینے اور اجتماعی عصمت دری کے لیے مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ پولیس نے ملزم کو سخت سیکیورٹی میں عدالت میں پیش کیا۔ جموڑیہ پولیس اسٹیشن کے ایک سب انسپکٹر نے، جو کیس کی تفتیش کررہے تھے، عدالت میں چالان پیش کیا۔ ملزمان کو عدالت میں پیش کرنے کے لیے پولیس کے خصوصی دستے کا انتظام کیا گیا تھا ادھر مقامی سیاسی حلقوں میں ملزمان کی گرفتاری پر کہرام مچ گیا ہے۔ تاہم، مزید تفصیلات جاری نہیں کی جارہی ہیں، یہ کہتے ہوئے کہ اس معاملے میں پولیس کی تفتیش جاری ہے۔ عدالت میں پیشی کے بعد عدالت کی ہدایت کے مطابق مزید قانونی کارروائی کی جائے گی۔ پولیس حکام کے مطابق کیس کی تمام پہلوؤں سے تفتیش کی جارہی ہے اور شواہد کی بنیاد پر مزید کارروائی کی جائے گی۔

آہ! استادالحفاظ حافظ محمد شرف الدین اشرفی، خطیب سنی جامع مسجد مرولیا کا انتقال

آسنسول: 5رجون، (عوامی نیوز سروس): خاک ہوکر عشق میں آرام سے سونا ملا، جان کی اکسیر ہے الفت رسول اللہ کی۔ احباب اہلسنت وفدایان ملت کو بڑے ہی افسوس کے ساتھ یہ جانکاہ خبر دی جارہی ہے کہ سنی جامع مسجد مرولیا کے سابق خطیب وامام اور دارلعلوم ضیاء الحبیب مرولیا ضلع پرولیا کے استاد حافظ وقاری محمد شرف الدین شرفی رحمتہ اللہ علیہ کا آج بتاریخ 5 مئی 2026 بروز جمعہ مبارکہ بوقت 10 بجے دن انتقال ہوگیا۔ اناللہ وانا الیہ راجعون! نماز جنازہ انکے آبائی وطن بھیمائن ضلع جموئی بہار مورخہ 6 مئی 2026 بروز سنیچر بوقت 8 بجے صبح ادا کی جائے گی۔ حضرت موصوف منکسر المزاج نہایت خلیق دیندار تھے اپنے ملنیوالوں کا مسکرا کر خیر مقدم کیا کرتے تھے۔ جید الحفاظ اور باوقار خطیب تھے تقریباً چالیس سال تک انھوں نے سنی جامع مسجد مرولیا میں امامت کے فرائض اور دارلعلوم ضیاء الحبیب میں 15 سال درس وتدریس کے فرائض انجام دیکر گویا انھوں نے اپنی پوری زندگی کا اکثر حصہ دین کی خدمات میں گزار دی خدا رحمت کند ایں پاک طینت را۔ آہ آج وہ ہمارے درمیان نہیں رہے مگر دین کی خدمات کی بدولت ہمیشہ یاد کیے جائیں گے۔ دعا ہے مولائے قادر وقیوم اپنے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کے طفیل حضرت قاری صاحب کی مغفرت فرماکر جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور لواحقین ومحبین کو صبر جمیل عطا فرمائے آمین ثم آمین یارب العالمین۔

عرش پر دھومیں مچیں وہ مومن صالح ملا
فرش سے ماتم اٹھے وہ طیب وطاہر گیا

شریک غم قاری عبدالرحیم حبیبی مرولیا استاد دارلعلوم اہلسنت مخدوم العلوم سریپور، خادم اہلسنت محمد مبین احمد حبیبی نائب صدر آل انڈیا علماء ومشائخ بورڈ ضلع پچھم بردوان مغربی بنگال وخطیب اہلسنت مسجد کریم ڈنگال برن پور آسنسول بنگال۔

غیر قانونی ریت اور کوئلہ سنڈیکیٹ چلانے کے الزام میں ترنمول کے زونل صدر گرفتار

آسنسول: 5رجون، (عوامی نیوز سروس): درگاپور گوگلا خطہ کے ترنمول کانگریس کے صدر گوتم گھوش کو فرید پور (لاؤدوہا) پولیس اسٹیشن نے گرفتار کیا ہے جس پر اجے ندی سے بڑے پیمانے پر غیر قانونی ریت کی کان کنی، کوئلے کی اسمگلنگ، سنڈیکیٹ کی سرگرمیوں اور علاقے میں دہشت پھیلانے کے سنگین الزامات ہیں گزشتہ رات اس ہائی پروفائل گرفتاری کے بعد، ملزم لیڈر کو درگاپور مجسٹریٹ کورٹ میں پیش کیا گیا، جہاں عدالت نے اسے پوچھ گچھ کے لیے پولیس ریمانڈ پر بھیجنے کا حکم دیا۔ بی جے پی کا پولیس اسٹیشن کے باہر احتجاج، اس وقت کشیدگی عروج پر جب فرید پور تھانے کی پولیس قانونی کارروائیاں پوری کر رہی تھی اور جب ملزم گوتم گھوش کو عدالت میں طبی معائنے کے بعد پولیس اسٹیشن سے باہر لے جایا جارہا تھا تو وہاں پہلے سے موجود بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے کارکنوں کی ایک بڑی تعداد نے اسے دیکھ کر پرتشدد احتجاج شروع کر دیا۔ مظاہرین نے ٹی ایم سی لیڈر کو گھیر لیا اور "چور، چور" کے نعرے لگائے۔ اس اچانک مظاہرے سے تھانے کے احاطے اور آس پاس کے علاقے میں کچھ دیر کے لیے تناؤ کا ماحول پیدا ہوگیا جسے موقع پر موجود پولیس فورس نے بڑی تدبیر سے نمٹا دیا۔ ذرائع اور مقامی شکایات کے مطابق، گوتم گھوش خطے میں ریت اور کوئلے کی غیر قانونی اسمگلنگ میں ملوث ایک انتہائی بااثر اور منظم نیٹ ورک کا ماسٹر مائنڈ تھا حکمراں جماعت کے زونل صدر ہونے کے ناطے انہیں انتظامی حمایت ملتی رہی، جس کی آڑ میں وہ برسوں سے اجے ندی کے مختلف گھاٹوں پر کام کر رہے تھے وہ غیر قانونی طور پر ریت اٹھا رہا تھا اور کوئلے کی غیر قانونی کان کنی کرکے اسمگل کررہا تھا اس کے علاوہ اس نے اپنا سیاسی اثرورسوخ استعمال کرتے ہوئے مقامی تاجروں اور ٹھیکیداروں سے سنڈیکیٹ کے نام پر رقم بٹوری۔ اپوزیشن جماعتوں کے کارکنوں پر جان لیوا حملے کرنے اور دھمکیاں دینے کے کئی سنگین مقدمات بھی درج کیے گئے ہیں۔ فرید پور پولیس اسٹیشن کے سرکاری ذرائع کے مطابق، یہ بڑی کارروائی مختلف تحریری شکایات، بھتہ خوری اور اسمگلنگ کی معلومات کی بنیاد پر طویل مدتی تفتیش کے بعد کی گئی پولیس نے عدالت سے ملزمان کا زیادہ سے زیادہ ریمانڈ حاصل کرلیا ہے تاکہ اسمگلنگ سنڈیکیٹ میں ملوث دیگر بااثر شخصیات بشمول مالی ذرائع اور ہتھیاروں کے نیٹ ورک کا پردہ فاش کیا جاسکے علاقے میں امن و امان برقرار رکھنے کے لیے پولیس کی اضافی نفری تعینات کردی گئی ہے۔

سابق ایم ایل اے نریندر ناتھ چکرورتی کے دفتر میں سرکاری امدادی سامان کے غلط استعمال پر سیاسی ہنگامہ، بھاجپا کا احتجاج

آسنسول: 5رجون، (عوامی نیوز سروس): سرکاری امدادی سامان کے مبینہ غلط استعمال کو لے کر بنکولہ علاقے میں سیاسی سرگرمیاں تیز ہوگئی ہیں پنڈیشور اسمبلی حلقے کے ترنمول کانگریس (ٹی ایم سی) کے سابق ایم ایل اے اور پچھم بردوان ضلع ترنمول صدر نریندر ناتھ چکرورتی کی رہائش گاہ کے قریب واقع ایک گودام سے مبینہ طور پر سرکاری ترپال اور دیگر امدادی سامان برآمد ہونے کے بعد سے علاقے میں سیاسی ماحول گرم ہے اطلاع کے مطابق جمعہ کے روز، بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے کارکنان گودام کے باہر جمع ہوئے اور اس معاملے کی غیر جانبدارانہ اور اعلیٰ سطحی تحقیقات کا مطالبہ کرتے ہوئے زبردست احتجاج کیا احتجاج کرنے والے بی جے پی لیڈروں اور کارکنوں کا الزام ہے کہ سرکاری سامان، جو غریبوں اور ضرورت مندوں کو بروقت پہنچایا جانا چاہیے تھا جان بوجھ کر اس گودام میں چھپا کر رکھا گیا تھا اپوزیشن نے اسے عوامی حقوق پر براہ راست حملہ اور سرکاری وسائل کا بے دریغ استعمال قرار دیا ہے بی جے پی کا یہ بھی کہنا ہے کہ یہ کوئی الگ تھلگ واقعہ نہیں ہے انتخابات کے بعد سے ضلع میں ترنمول کانگریس کے کئی دیگر رہنماؤں کے احاطے میں سرکاری سامان ملنے کے اسی طرح کے الزامات سامنے آئے ہیں اس پورے واقعہ نے علاقے میں سرکاری اسکیموں پر عمل آوری اور حکومت کے کام کاج پر سوالات کھڑے کردیئے ہیں سرکاری اسکیموں کے نفاذ اور ضروری ڈسٹری بیوشن سسٹم پر سنگین سوالات اٹھائے گئے ہیں۔ معاملے کی حساسیت اور علاقے میں بڑھتی ہوئی سیاسی کشیدگی کو دیکھتے ہوئے انتظامیہ نے فوری کارروائی کی ہے مقامی پولیس اور مرکزی سیکورٹی فورسز کی ایک بڑی تعداد کو گودام کے باہر اور آس پاس کے علاقوں میں تعینات کیا گیا ہے تاکہ امن و امان کو برقرار رکھا جاسکے دوسری طرف، فی الحال اس پورے تنازعہ پر ترنمول کانگریس کی طرف سے کوئی تبصرہ کوئی سرکاری وضاحت یا جواب سامنے نہیں آیا ہے مقامی انتظامیہ اور پولیس حکام کا کہنا ہے کہ گودام سے برآمد ہونے والے مواد کی مکمل تفتیش کی جارہی ہے تحقیقات مکمل ہونے کے بعد ہی یہ واضح ہوسکے گا کہ کیا برآمد شدہ سامان واقعی سرکاری امدادی فنڈ کا تھا اور اسے کس مقصد کے لیے وہاں رکھا گیا تھا دریں اثنا، بی جے پی نے دوٹوک انداز میں انتظامیہ کو خبردار کیا ہے کہ اگر اس معاملے میں ملوث افراد کے خلاف جلد از جلد سخت قانونی کارروائی نہیں کی گئی تو وہ آنے والے دنوں میں اپنے احتجاج میں شدت پیدا کریں گے۔

پنچایت دفتر وقت پر نہیں کھلنے پر احتجاج

آسنسول: 5رجون، (عوامی نیوز سروس): صبح جموڑیہ اسمبلی حلقہ کے تحت آنے والے تاپشی گرام پنچایت دفتر کے باہر اس وقت کشیدہ صورتحال پیدا ہوگئی جب بھارتیہ جنتا پارٹی کے کارکنوں نے علامتی طور پر پنچایت دفتر کے مرکزی دروازے کو روک کر احتجاج شروع کیا بی جے پی کارکنوں نے یہ الزام لگاتے ہوئے یہ احتجاج شروع کیا کہ پنچایت دفتر وقت پر نہیں کھلتا اور عام شہریوں کو ضروری خدمات دستیاب نہیں ہیں مظاہرین کا الزام ہے کہ تپشی گرام پنچایت دفتر طویل عرصے سے حکومت کے مقرر کردہ ٹائم ٹیبل پر عمل نہیں کررہا ہے پنچایت دفتر وقت پر نہ کھلنے کی وجہ سے علاقے کے دیہاتیوں کو برتھ ڈیتھ سرٹیفکیٹ، ہاؤسنگ اسکیموں سے متعلق دستاویزات، سماجی تحفظ کی اسکیموں کے لیے درخواستیں، پینے کے پانی سے متعلق شکایات اور دیگر ترقیاتی کاموں میں مشکلات کا سامنا ہے مسئلہ حل کرنے میں کافی دشواری ہے۔ بی جے پی لیڈروں کا کہنا ہے کہ پنچایت انتظامیہ، پردھان اور متعلقہ حکام کو کئی بار تحریری اور زبانی طور پر اس مسئلہ سے آگاہ کیا گیا ہے، لیکن حالات میں کوئی بہتری نہیں آئی ہے۔ ان کا الزام ہے کہ پنچایت انتظامیہ کی بے حسی کی وجہ سے گاؤں والوں کا وقت اور پیسہ دونوں برباد ہورہے ہیں اس کی مخالفت میں پارٹی کارکنوں نے پنچایت دفتر کے سامنے احتجاجی دھرنا دیا اور بلاک کر دیا احتجاج کی خبر پھیلتے ہی مقامی لوگوں کی بڑی تعداد بھی پنچایت دفتر کے باہر جمع ہوگئی۔

ترنمول کے دو نوجوان لیڈر جبراً وصولی اور ہراساں کرنے کے الزام میں گرفتار

آسنسول: 5رجون، (عوامی نیوز سروس): رانی گنج بی جے پی منڈل-1 کے ایک سرگرم کارکن کوشک مکھرجی کی شکایت کی بنیاد پر رانی گنج پولیس اسٹیشن نے ترنمول کانگریس کے دو نوجوان لیڈروں کو گرفتار کیا ان کی شناخت شبھو بھٹاچاریہ اور تیتاس بنرجی کے طور پر ہوئی ہے۔ شبھو ترنمول یوتھ کانگریس کے رانی گنج شہر کے صدر ہیں، اور تیتاس ترنمول چھاترا پریشد کے ضلعی لیڈر ہیں۔ دونوں کو گزشتہ رات گرفتار کیا گیا اور آسنسول ڈسٹرکٹ کورٹ میں پیش کیا گیا۔ کوشک مکھرجی نے الزام لگایا کہ 2021 کے ریاستی اسمبلی انتخابات میں ترنمول کی جیت کے بعد دونوں لیڈروں نے اپنے حامیوں کے ساتھ بی جے پی ممبران اور ان کے اہل خانہ پر مسلسل دباؤ ڈالا اور ہراساں کیا شکایت کے مطابق، بی جے پی کے حامیوں کو دھمکیاں دی گئیں، حملہ کیا گیا اور ان کی سیاسی سرگرمیوں میں رکاوٹ ڈالی گئی۔ اس طرح کے واقعات کافی عرصے سے جاری تھے۔ شکایت کنندہ کا دعویٰ ہے کہ پولیس اسٹیشن کے احاطے میں بھی اس پر حملہ کیا گیا انہوں نے یہ بھی الزام لگایا کہ انہیں مرکزی حکومت کے ذریعہ چلائی جارہی COVID-19 ویکسینیشن مہم تک رسائی میں رکاوٹوں کا سامنا کرنا پڑا۔ شکایت میں دونوں لیڈروں پر شہریوں سے پیسے بٹورنے انہیں دھمکیاں دینے، سرکاری اسکیموں کے فوائد سے محروم کرنے اور ترقیاتی کاموں میں رکاوٹ ڈالنے کا الزام لگایا گیا ہے بی جے پی کارکن کا دعویٰ ہے کہ پچھلی شکایات درج کرنے کے باوجود کوئی موثر کارروائی نہیں کی گئی ذرائع کا کہنا ہے کہ تفتیش جاری ہے ترنمول کانگریس کے کئی دیگر رہنماؤں کے خلاف بھی جبری وصولی اور ہراساں کرنے کی شکایات موصول ہوئی ہیں، جن کی جانچ کی جارہی ہے پولیس کا کہنا ہے کہ تحقیقات کے بعد ضروری قانونی کارروائی کی جائے گی۔

آج سے انڈیا اور افغانستان کے درمیان واحد کرکٹ ٹسٹ نیو چنڈی گڑھ میں

نیو چنڈی گڑھ،5رجون: سنیچر سے انڈیا اور افغانستان کے درمیان واحد کرکٹ ٹسٹ مہاراجہ یادو وندرا سنگھ انٹرنیشنل کرکٹ اسٹیڈیم ملا نپور میں کھیلا جائے گا جو نیو چنڈی گڑھ میں بنایا گیا ہے اور اس کی حیثیت انٹرنیشنل میچوں کو منعقد کرنے کے سلسلے میں یہ پہلا قدم ہے۔ انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل2026) کے اختتام کے بعد انڈین ٹیم پنک گیند سے کھیلنے کے لئے تیار ہے۔ شبھمن گل اس ٹسٹ میں انڈین ٹیم کی قیادت کریں گے۔6رجون سے شروع ہونے والے واحد ٹسٹ کرکٹ میں اس وقت انڈیا اور افغانستان کے درمیان ہونے والے اس ٹسٹ کو بہت اہمیت دی جارہی ہے۔ اس ٹسٹ کی کپتانی شبھمن گل کریں گے جب کہ نائب کپتان کے ایل راہل اور وکٹ کیپر رشبھ پنت اور آل راؤنڈر نتیش کمار ریڈی ٹیم انڈیا کے متوقع فرسٹ الیون میں شامل ہیں۔ انڈیا جسے گزشتہ سال جنوبی افریقہ کے خلاف 2 ٹسٹ سیریز میں 2-صفر سے شکست ہو چکی ہے۔ اس کے بعد انڈیا کے لیے اس سیزن کا پہلا ٹسٹ کرکٹ ہے ۔ ویسے افغانستان کے ساتھ جو یہ واحد ٹسٹ کھیلا جا رہا ہے وہ ورلڈ ٹسٹ چمپئن شپ (ڈبلیو ٹی سی) کا حصہ نہیں ہے لیکن اس سیزن کے وسط میں انڈیا کو سری لنکا اور نیوزی لینڈ کے ساتھ جو مکمل سیریز کھیلنی ہوگی وہ ورلڈ ٹسٹ چمپئن شپ کا حصہ ہوگی۔ اس طویل فارمیٹ والے ٹسٹ کرکٹ میں انڈیا کی ہر ممکنہ کوشش یہی ہوگی کہ اس میں کھلاڑیوں کو اپنی کارکردگی دکھانے کا بھرپور موقع فراہم کیا جائے گا کہ وہ اس ٹسٹ میں افغانستان کے ساتھ کھیل کر اپنی انفرادیت کا مظاہرہ کردکھائیں۔ چونکہ اس ٹسٹ میں انڈین ٹیم میں باصلاحیت بلے بازوں اور بالروں کو شامل کیا گیا ہے لیکن یہ سبھی کھلاڑی پچھلے دو مہینوں سے مسلسل ٹی-20 مقابلے (آئی پی ایل) کھیلتے رہے ہیں لہٰذا ایسے میں ان لوگوں کو اس فارمیٹ والے مقابلے میں کھیلنے میں پریشانیاں ضرور لاحق ہوسکتی ہیں، لیکن گل، پنت، راہل، وغیرہ ایسے سنجیدہ کھلاڑی ٹیم میں شامل ہیں جن سے امید کی جاسکتی ہے کہ جس طرح سے وہ آئی پی ایل میں اپنی مہارت کا مظاہرہ کرتے رہے ہیں بالکل اسی طرح سے وہ افغانستان کے خلاف ٹسٹ کرکٹ میں اپنی انفرادیت کا مظاہرہ کردکھائیں گے ۔ انڈین ٹیم مندرجہ ذیل کھلاڑیوں پر مشتمل ہے:

شبھمن گل (کپتان)، کے ایل راہل (نائب کپتان)، یشوسوی جیسوال، سائی سدرشن، رشبھ پنت (وکٹ کیپر)، دیودت پڈی کل، نتیش کمار ریڈی، واشنگٹن سندر، کلدیپ یادو، محمد سراج، پرسیدھ کرشنا، مانو سوتھر، گرنور برار، ہرش دوبے اور دھرو جیوریل۔

واضح رہے کہ انڈیا اور افغانستان کے درمیان اب تک صرف ایک ٹسٹ2018 میں چیناسوامی اسٹیڈیم میں کھیلا گیا تھا جس میں انڈیا نے بہت ہی آسانی کے ساتھ ایک اننگ اور262 رنوں سے شکست دی تھی اور یہ ٹسٹ بمشکل دو دن چلا تھا۔

صادیو مانے ورلڈ کپ میں سینیگل اسکواڈ میں شامل

ڈاکر (گھانا)، 5رجون: 2026 فیفا ورلڈ کپ فٹ بال آئندہ ہفتے 11 جون سے امریکہ، کناڈا اور میکسیکو میں مشترکہ طور پر کھیلا جائے گا۔ اس مرتبہ 32 ٹیموں کے بجائے 48 ٹیموں کو شامل کیا گیا ہے جس میں براعظم افریقہ کی دس ٹیمیں ہیں۔ ایسے میں گھانا اور سینیگل کو بھی کوالیفائی کرنے کا موقع ملا ہے اور دونوں افریقی ملک نے مشترکہ طور پر اپنے 26رکھلاڑیوں کے ناموں کا اعلان کردیا ہے۔ گھانا اور سینیگل کی ٹیموں میں ایسے اسٹار کھلاڑی بھی شامل ہیں جو اسپینی لیگ، جرمن لیگ، انگلش پریمیئر لیگ اور ریئل میڈرڈ، ایف سی بارسلونا کی نمائندگی کرتے ہیں۔ گھانا نے اپنی ٹیم کے لئے ہیڈ کوچ کارلوس کوئیروز کو شامل کیا ہے جنہوں نے انتہائی تجربہ کار 26 کھلاڑیوں کے ناموں کا اعلان کیا ہے جس میں چار کھلاڑی23 سالہ ہیں اور انڈر-18 ورلڈ کپ میں نمائندگی کرچکے ہیں۔ گھانا نے تین گول کیپر، 8 ڈیفنڈر، 7 مڈفیلڈرس اور7 فارورڈوں کو ٹیم میں شامل رکھا ہے اور سیاہ فام کھلاڑیوں کے ساتھ نوجوان کھلاڑی بھی شامل ہیں جو برازیلین لیگ میں نمائندگی کرتے رہے ہیں۔ گھانا کی ٹیم میں حیرت انگیز طور پر محمد قدوس اور الکزینڈر رزیکو شامل نہیں ہیں کیوں کہ وہ دونوں زخمیوں کی فہرست میں ہیں۔ گھانا جو اپنے انٹرنیشنل کرکٹ کیریئر میں پانچویں مرتبہ ورلڈ کھیلنے جا رہا ہے اسے گروپ-I میں رکھا گیا ہے اور اس کے ساتھ پناما، انگلینڈ اور کروشیا ہیں اور گھانا کا ورلڈ کپ میں پہلا میچ 17 جون پناما کے ساتھ ہوگا جب کہ اس سے پہلے کروشیا اور انگلینڈ کے درمیان زبردست مقابلہ ہوگا۔ گھانا2010 ورلڈ کپ میں کوارٹر فائنل تک پہنچا تھا لیکن گزشتہ دو ورلڈ کپ 2018 اور 2022 میں وہ گروپ اسٹیج سے آگے نہیں بڑھ سکا تھا۔

دوسری طرف سینیگل نے اپنی ٹیم میں صادیو مانے (Sadio Mane) کو شامل کیا ہے جو ماضی میں لیورپول اور بائرن میونخ جیسی ٹیموں کی نمائندگی کرچکا ہے ، اس وقت 34 سالہ صادیو مانے سعودی پرو-لیگ کلب النصر کے لئے کھیلتا رہا ہے، جس میں پرتگالی اسٹار کرستیا نورونالڈو بھی شامل ہے۔ سینیگل کی ٹیم حسب ذیل ہے:

ایڈورڈ مینڈی، کولی بولی، موسیٰ نکہت، ممدوح سرے، عبدالحئی، کریپن ڈیاٹا، اسماعیل یعقوب، ادریس ، الامین کنارا، حبیب دیارا، صادیو مانے، اسماعیل سارے، الامین ناڈیا، ابراہیم۔

ورلڈ کپ کی تیاریوں پر سوالات کے باوجود پاکستان نے آسٹریلیا کے خلاف پچ حکمتِ عملی کا دفاع کیا

لاہور، 5 جون (یواین آئی) پاکستان اور آسٹریلیا کے درمیان تین ایک روزہ بین الاقوامی میچوں کی سیریز میں سب سے زیادہ بحث پچوں کے حوالے سے ہوئی۔ پاکستان نے راولپنڈی اور لاہور میں سیریز کے تینوں میچوں کے لیے اسپن کے موافق پچیں تیار کیں تاکہ نسبتاً کمزور آسٹریلیائی ٹیم کے خلاف اپنے گھریلو حالات کا بھرپور فائدہ اٹھایا جاسکے ۔ پاکستان نے جمعرات کو قذافی اسٹیڈیم میں کھیلے گئے سنسنی خیز کم اسکور والے مقابلے میں کامیابی حاصل کرتے ہوئے سیریز 2-1 سے اپنے نام کی، تاہم یہ سوال بدستور زیر بحث ہے کہ آیا یہ کامیابی 2027 کے ون ڈے ورلڈ کپ کی تیاریوں میں واقعی مددگار ثابت ہوگی یا نہیں۔ اگلا ورلڈ کپ جنوبی افریقہ، زمبابوے اور نمیبیا میں کھیلا جائے گا، جہاں حالات عموماً تیز گیند بازوں کے لیے زیادہ سازگار ہوتے ہیں۔ دوسرے ون ڈے سے قبل پاکستان کے ہیڈ کوچ مائیک ہیسن نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر راولپنڈی کی پچ کا دفاع کرتے ہوئے کہا تھا کہ جنوبی افریقہ، زمبابوے اور نمیبیا کی تمام پچیں رفتار اور اچھال والی نہیں ہوتیں۔ انہوں نے یقین دلایا کہ ٹیم ورلڈ کپ سے قبل مختلف قسم کے حالات کے مطابق تیاری کرے گی۔ سیریز جیتنے کے بعد کپتان شاہین شاہ آفریدی نے بھی پچوں کے حوالے سے اپنی ٹیم کی حکمت عملی کا دفاع کیا اور کہا کہ ہر ٹیم کو اپنے فائدے کے مطابق حالات تیار کرنے کا حق حاصل ہے۔ انہوں نے کہا، "ورلڈ کپ میں ابھی 15 ماہ باقی ہیں۔ ہر ٹیم اپنے ہوم گراؤنڈ پر جیت کے لیے اپنی پسند کی پچ تیار کرتی ہے۔ ہمارے سامنے ویسٹ انڈیز اور انگلینڈ کے خلاف ٹیسٹ سیریز بھی ہیں، جن میں یہ کھلاڑی حصہ لیں گے اور ورلڈ کپ کی تیاری کرسکیں گے۔" شاہین نے مزید کہا، "جب ہم محمد رضوان کی قیادت میں آسٹریلیا گئے تھے تو وہاں سبز اور اچھال والی پچوں پر کھیلے اور سیریز جیتی۔ جب آسٹریلیا یہاں آئے تو ہم انہیں سبز پچیں نہیں دے سکتے، کیونکہ ہمیں بھی جیتنا ہوتا ہے۔ یہ مشکل وکٹیں تھیں، جہاں رنز بنانا یا وکٹ پر وقت گزارنا آسان نہیں تھا۔ ورلڈ کپ سے پہلے ہمارے پاس کافی وقت ہے اور ہم مختلف نوعیت کی پچوں پر بھی تیاری کریں گے۔" پاکستانی ٹیم انتظامیہ رواں سال دوطرفہ سیریز میں نوجوان کھلاڑیوں کو آزمانے پر توجہ دے رہی ہے تاکہ 2027 کے ورلڈ کپ سے قبل بینچ اسٹرینتھ کو مضبوط بنایا جاسکے۔ بنگلہ دیش کے خلاف تین ون ڈے میچوں میں چھ کھلاڑیوں کو ڈیبیو کا موقع دیا گیا تھا، جبکہ اس سیریز کے پہلے میچ میں عرفات منہاس نے ون ڈے کریئر کا آغاز کیا۔

بائیں ہاتھ کے اسپنر عرفات منہاس نے اپنے پہلے ہی ون ڈے میں پانچ وکٹیں لے کر تاریخ رقم کی اور اس فارمیٹ میں ڈیبیو میچ میں یہ کارنامہ انجام دینے والے پہلے پاکستانی کھلاڑی بن گئے۔ آل راؤنڈ کارکردگی کی بدولت انہیں سیریز کا بہترین کھلاڑی بھی قرار دیا گیا۔ تاہم دوسرے اور تیسرے ون ڈے میں پاکستان نے کوئی نیا کھلاڑی میدان میں نہیں اتارا اور تینوں میچوں میں ایک ہی الیون برقرار رکھی، حالانکہ احمد دانیال اور روحیل نذیر جیسے غیر تجربہ کار کھلاڑی بینچ پر موجود تھے۔ اس سیریز میں شاداب خان کی واپسی بھی خاصی زیر بحث رہی۔ 2023 کے ورلڈ کپ کے بعد یہ ان کے پہلے ون ڈے میچز تھے۔ ابتدائی دو مقابلوں میں وہ دونوں ٹیموں کے سب سے مہنگے بولر ثابت ہوئے، تاہم آخری میچ میں انہوں نے زیادہ نظم وضبط کے ساتھ بولنگ کرتے ہوئے بہتر کارکردگی دکھائی۔

رمیش بابو پرگیانند فائنل راؤنڈ میں پہنچے، اساؤ بایوا نے جیتا خاتون زمرے کا خطاب

اوسلو (ناروے)، 5 جون (یواین آئی) ہندوستان کے پرگیانند رمیش بابو نے ناروے چیس 2026 کے نویں راؤنڈ میں ہم وطن گوکیش ڈوماراجو کو ہرا کر جمعہ کے روز فائنل راؤنڈ میں جگہ بنالی ہے۔ دوسری طرف بیبسارا اساؤبایوا نے خاتون زمرے کا خطاب اپنے نام کرلیا ہے۔ ورلڈ نمبر 1 میگنس کارلسن کے خلاف ویسلی سو کا کلاسیکل گیم برابری (ڈرا) پر ختم ہوا۔ اس کے بعد سو نے آرماگیڈن گیم جیت کر اضافی پوائنٹ حاصل کیا اور فائنل راؤنڈ سے قبل اپنی برتری برقرار رکھی۔ پرگیانند رمیش بابو نے دن کی سب سے اہم کلاسیکل جیت حاصل کی اور کالے مہروں کے ساتھ کھیلتے ہوئے ورلڈ چمپئن گوکیش ڈوماراجو کو شکست دی۔ ایک مشکل مقابلے کے مڈل گیم میں گوکیش پر دباؤ بنانے کے بعد پرگیانند نے کھیل پر کنٹرول حاصل کیا اور اعتماد کے ساتھ فتح درج کی۔ اس جیت سے پورے 3 پوائنٹس حاصل کرکے پرگیانند کے 15 پوائنٹس ہوگئے ہیں اور وہ ٹورنامنٹ میں سب سے آگے چل رہے ویسلی سو سے محض آدھا پوائنٹ پیچھے ہیں۔ علی رضا فیروزہ بھی خطابی دوڑ میں مضبوطی سے بنے ہوئے ہیں۔ ونسنٹ کیمر کے خلاف ایک مشکل کلاسیکل گیم سے ابھرنے کے بعد، علی رضا نے آرماگیڈن میں جیت درج کرکے اضافی پوائنٹ حاصل کیا۔ کیمر نے کلاسیکل گیم میں طویل وقت تک دباؤ بنائے رکھا لیکن علی رضا نے سمجھداری سے دفاع کرکے خطاب جیتنے کی اپنی امیدوں کو زندہ رکھا۔

نویں راؤنڈ کے بعد کی صورتحال: ویسلی سو 15.5 پوائنٹس کے ساتھ ناروے چیس میں سب سے آگے ہیں۔ پرگیانند 15 پوائنٹس کے ساتھ دوسرے نمبر پر ہیں، جبکہ علی رضا فیروزہ 14.5 پوائنٹس لے کر ان کے ٹھیک پیچھے تیسرے مقام پر ہیں۔ بیبسارا اساؤبایوا نے ایک راؤنڈ باقی رہتے ہوئے ہی 'ناروے چیس ویمن ' کا خطاب اپنے نام کرلیا۔ اساؤبایوا کا انا مجیچک کے خلاف کلاسیکل گیم ڈرا رہا۔ بعد میں مجیچک نے کالے مہروں کے ساتھ آرماگیڈن گیم ڈرا کھیل کر آرماگیڈن قوانین کے تحت فیصلہ کن جیت حاصل کی اور اضافی پوائنٹ حاصل کیا، لیکن اس نتیجے کے باوجود ٹاپ پر اساؤبایوا کی برتری برقرار رہی۔ خواتین کے مقابلے میں ژوجینر نے کلاسیکل گیم میں واحد فیصلہ کن جیت درج کی۔ انہوں نے کالے مہروں سے کھیلتے ہوئے ہندوستان کی دیویا دیشمکھ کو شکست دی۔ مقابلے کے درمیان کے سنسنی خیز دور میں ژو نے اپنا دباؤ بنائے رکھا اور جب دیویا ٹائم ٹربل (وقت کی کمی) سے جوجھ رہی تھیں، تو ژو نے اس کا فائدہ اٹھا کر فتح حاصل کی۔ اس جیت سے انہیں 3 اہم پوائنٹس ملے اور وہ دوسرے مقام پر پہنچ گئیں۔ ہندوستان کی ہمپی کونیرو اور موجودہ خاتون ورلڈ چمپئن جوو ینجن کے درمیان کلاسیکل گیم ڈرا رہا۔ اس کے بعد جوو ینجن نے کالے مہروں سے آرماگیڈن گیم جیت کر اضافی پوائنٹ حاصل کیا۔ بیبسارا اساؤبایوا 16.5 پوائنٹس کے ساتھ 'ناروے چیس ویمن ' میں سب سے آگے ہیں اور انہوں نے پہلا مقام پکا کرلیا ہے۔ ژوجینر 13 پوائنٹس کے ساتھ دوسرے اور انا مجیچک 12 پوائنٹس کے ساتھ تیسرے نمبر پر ہیں۔

شوٹ آؤٹ میں ہاری ہندوستانی انڈر 18- خواتین ٹیم، چین نے بنائی فائنل میں جگہ

کاکامیگاہارا، 5 جون (یواین آئی): جاپان میں چار کوارٹر تک چلے سخت اور زبردست مقابلے کے بعد جمعہ کے روز ہندوستانی خواتین ٹیم کو انڈر 18-ایشیا کپ کے سیمی فائنل میں چین کے ہاتھوں شوٹ آؤٹ میں 3-1 سے ہار کا سامنا کرنا پڑا۔ چین کی خواتین ٹیم کا فائنل میں مقابلہ جاپان اور کوریا کے درمیان ہونے والے دوسرے سیمی فائنل کی فاتح ٹیم سے ہوگا۔ ہندوستانی ٹیم کے لیے نوشین ناز نے (تیسرے) اور کرن ایکا نے 54) ویں) منٹ میں گول کیے، جبکہ لی جیان 24) ویں) اور ژانگ یوزینگ 48) ویں) منٹ میں چین کے لیے گول کرنے والی کھلاڑی رہیں۔ ہندوستان نے پہلے کوارٹر میں شاندار شروعات کی اور تیسرے منٹ میں ہی پہلا گول کردیا۔ کپتان سویٹی کجور نے مڈفیلڈ سے سرکل کے اندر ایک بہترین پاس دیا، جس پر نوشین نے تیسرے منٹ میں زوردار بیک ہینڈ شاٹ کے ذریعے گول کرکے ہندوستان کو شروعاتی برتری دلادی۔ دونوں ٹیموں نے مڈفیلڈ میں اچھا کھیل دکھایا، لیکن پہلے کوارٹر میں مزید کوئی گول نہ ہوسکا۔ چین کو 21 ویں منٹ میں پنالٹی کارنر ملا لیکن فینگ جیاکسن کے ڈریگ فلک کو ہندوستانی گول کیپر مہک پر یہار نے شاندار انداز میں روک لیا۔ تاہم، 24 ویں منٹ میں ہندوستان کے دفاع (ڈیفنس) کی ایک غلطی کا فائدہ اٹھاتے ہوئے چین کی لی جیان نے فیلڈ گول کرکے اسکور 1-1 سے برابر کردیا۔ تیسرے کوارٹر میں چین کو 34 ویں منٹ میں پنالٹی کارنر ملا لیکن ہندوستانی ڈیفنس نے انہیں برتری حاصل کرنے کا موقع نہیں دیا۔ 43 ویں منٹ میں ہندوستان کو بھی پنالٹی کارنر ملا، لیکن وہ اسے گول میں تبدیل نہ کرسکے اور تیسرا کوارٹر ختم ہونے تک اسکور 1-1 ہی رہا۔ چوتھے کوارٹر کے 48 ویں منٹ میں چین کی ژانگ یوزینگ نے ریبونڈ پر گیند کو گول پوسٹ میں ڈال کر اپنی ٹیم کو 1-2 کی برتری دلادی۔ لیکن یہ برتری زیادہ دیر قائم نہ رہ سکی اور 54 ویں منٹ میں ہندوستان کی کرن نے پنالٹی کارنر کو گول میں بدل کر اسکور پھر سے 2-2 سے برابر کردیا۔ فل ٹائم تک اسکور 2-2 رہنے کے بعد میچ کا فیصلہ شوٹ آؤٹ سے ہوا۔ شوٹ آؤٹ میں چین نے ہندوستان کو 1-3 سے ہرادیا، جہاں ان کی گول کیپر لیو زیو نے شاندار دفاع کیا۔ چین کے لیے لوٹونگ ٹونگ ,گے چن اور گوؤ جیاکسن نے گول کیے، جبکہ ہندوستان کی طرف سے شوٹ آؤٹ میں گول کرنے والی واحد کھلاڑی سندیپ کماری تھیں۔ خواتین کا دوسرا سیمی فائنل جاپان اور کوریا کے درمیان کھیلا جائے گا۔ ہندوستانی ٹیم اب ہفتے کے روز صبح 9:30 بجے اس میچ میں ہارنے والی ٹیم کے خلاف کانسی کے تمغے کے لیے میدان میں اترے گی۔

نیپال، ملیشیا، ہانگ کانگ اور عمان ایشین گیمز 2026 کے لیے کوالیفائی کر گئے

نئی دہلی، 5 جون (یواین آئی) سنگاپور میں کھیلے گئے کوالیفائنگ ٹورنامنٹ کے بعد نیپال، ملیشیا، ہانگ کانگ اور عمان نے جاپان میں ستمبر-اکتوبر میں ہونے والے 2026 کے ایشین گیمز کے مردوں کے کرکٹ مقابلے کے لیے کوالیفائی کرلیا ہے۔ اس ٹورنامنٹ میں نیپال اور ملیشیا نے گروپ اے میں جبکہ ہانگ کانگ اور عمان نے گروپ بی میں ٹاپ پوزیشن حاصل کی۔ گروپ اے: نیپال اور ملیشیا کی شاندار کارکردگی: نیپال کی شاندار شروعات: رواں سال ٹی 20-ورلڈ کپ کھیلنے والی نیپال کی ٹیم نے اپنے سفر کا آغاز چین کو 221 رن سے ہرا کر کیا۔ نیپال نے پہلے بلے بازی کرتے ہوئے 2 وکٹوں پر 313 رن کا ہمالیائی اسکور بنایا، جس میں اوپنر کشال بھرتیل نے محض 43 گیندوں پر 129 رن کی طوفانی اننگز کھیلی۔ اس اسکور کے ساتھ ہی نیپال مینز ٹی 20- کرکٹ میں ایک سے زیادہ بار 300 پلس اسکور بنانے والی دنیا کی پہلی ٹیم بن گئی ہے۔

دوسری بڑی جیت: اپنے دوسرے میچ میں نیپال نے ملیشیا کو 167 رن سے شکست دی۔ اس میچ میں بھی کشال بھرتیل نے ایک اور شاندار سنچری اسکور کی، جس کی بدولت ٹیم نے 7 وکٹوں پر 275 رنس بنائے۔ گروپ پوزیشن: قطر کی ٹیم کے ٹورنامنٹ شروع ہونے سے پہلے دستبردار ہوجانے کی وجہ سے، نیپال نے ان دو فتوحات کے ساتھ گروپ میں پہلی پوزیشن حاصل کرلی۔ ملیشیا کی کوالیفکیشن: ملیشیا نے اپنے افتتاحی میچ میں چین کو شکست دے کر ایشین گیمز کے لیے اپنی جگہ پکی کی۔

گروپ بی: ہانگ کانگ اور عمان کی بالادستی:

گروپ بی میں ہانگ کانگ اور عمان دونوں ٹیموں نے بحرین اور سنگاپور کو شکست دے کر ناقابلِ شکست رہنے کا اعزاز برقرار رکھا۔ ان دونوں کے درمیان ہونے والا آخری لیگ میچ اب محض سیمی فائنل کے لائن اپ کا فیصلہ کرنے کی ایک رسمی کارروائی ہے۔ ہانگ کانگ اور عمان کے میچ کی فاتح ٹیم سیمی فائنل میں ملیشیا سے ٹکرائے گی، جبکہ ہارنے والی ٹیم کا مقابلہ نیپال سے ہوگا، حالانکہ ان میچوں کے نتائج سے کوالیفکیشن پر کوئی اثر نہیں پڑے گا۔

ایشین گیمز 2026 کا شیڈول اور ٹیمیں: یہ چاروں کوالیفائر ٹیمیں اب افغانستان، بنگلہ دیش، ہندوستان، پاکستان اور سری لنکا کے ساتھ شامل ہوں گی، جنہوں نے ایشیا کے فل ممبر ممالک ہونے کی وجہ سے براہِ راست کوالیفائی کرلیا ہے، جبکہ جاپان میزبان ملک ہونے کے ناطے اس کا حصہ بنے گا۔

مردوں کا ٹورنامنٹ: 24 ستمبر سے شروع ہوگا اور اس کا فائنل 3 اکتوبر کو کھیلا جائے گا۔

خواتین کا ٹورنامنٹ: گزشتہ ہفتے تھائی لینڈ، ملیشیا اور چین نے 8 ٹیموں کے خواتین کے کرکٹ ایونٹ کے لیے کوالیفائی کیا تھا، جو 17 سے 22 ستمبر تک منعقد ہوگا۔

ڈائمنڈ لیگ: ہندوستانی ایتھلیٹ سچن یادو آٹھویں نمبر پر

روم، 6 جون (یواین آئی) ہندوستانی ایتھلیٹ سچن یادو کا ڈائمنڈ لیگ 2026 میں آغاز انتہائی مایوس کن رہا۔ وہ مردوں کے نیزہ پھینکنے کے (جیولن تھرو) مقابلے میں 10 کھلاڑیوں کے درمیان 79.18 میٹر تھرو کے ساتھ آٹھویں پوزیشن پر رہے۔ اس مقابلے میں اولمپک میڈل جیتنے والے جولیس یگو اور جیکب واڈلیچ جیسے نامور کھلاڑی بھی شامل تھے۔ جمعرات کے روز منعقد ہونے والا یہ مقابلہ 26 سالہ سچن یادو کا پہلا بین الاقوامی ایتھلیٹکس ایونٹ تھا۔ اس سے قبل انہوں نے گزشتہ سال ٹوکیو میں ہونے والی ورلڈ چمپئن شپ میں 86.27 میٹر کے اپنے ذاتی بہترین ریکارڈ کے ساتھ چوتھی پوزیشن حاصل کی تھی۔ ٹوکیو میں یادو نے اپنے ہی ملک کے دوبار کے اولمپک میڈل یافتہ نیرج چوپڑا کو بھی پیچھے چھوڑ دیا تھا، جو 84.03 میٹر کے ساتھ آٹھویں نمبر پر رہے تھے۔ سچن یادو کا اس سیزن کا بہترین تھرو 81.95 میٹر ہے، جو انہوں نے اپریل میں نئی دہلی میں انڈین ایتھلیٹکس سیریز 3 کے دوران کیا تھا۔ واضح رہے کہ ایتھلیٹکس فیڈریشن آف انڈیا نے کامن ویلتھ گیمز کے لیے کوالیفائنگ اسٹینڈرڈ 82.61 میٹر مقرر کیا ہے۔

رومیش پتھیر اگے کا ایشیائی ریکارڈ کے قریب ترین تھرو

صرف 35 سینٹی میٹر کا فرق: سری لنکا کے رومیش پتھیر اگے اولمپک چمپئن ارشد ندیم کا ایشیائی ریکارڈ توڑنے کے بالکل قریب پہنچ گئے۔ اسٹیڈیو اولمپیکو میں رومیش پتھیر اگے کا 92.62 میٹر کا فاتحانہ تھرو، پیرس 2024 اولمپکس میں ارشد ندیم کے ایشیائی ریکارڈ اور گولڈ میڈل جیتنے والے تھرو (92.97 میٹر) سے محض 35 سینٹی میٹر کم تھا۔

کیریئر کی بہترین کارکردگی: 23 سالہ سری لنکن کھلاڑی کا پچھلا بہترین تھرو 89.37 میٹر تھا، جو انہوں نے مارچ میں ایک گھریلو مقابلے میں حاصل کیا تھا، جب کہ اگلے مہینے نیروبی میں انہوں نے 89.28 میٹر کا تھرو بھی کیا تھا۔ 90 میٹر کلب میں شمولیت: رومیش پتھیر اگے نے یہ کارنامہ اپنی دوسری کوشش میں انجام دیا، جبکہ پہلی کوشش میں انہوں نے 84.49 میٹر کا فاصلہ طے کیا تھا۔ اس شاندار کارکردگی کے ساتھ ہی وہ جیولن تھرو میں 90 میٹر کا ہندسہ عبور کرنے والے چوتھے ایشیائی کھلاڑی بن گئے ہیں۔ ان سے پہلے چائینز تاپے کے چینگ چاؤسون (91.36 میٹر)، ہندوستان کے نیرج چوپڑا (90.23 میٹر) اور ارشد ندیم یہ سنگِ میل عبور کرچکے ہیں۔

20 سال پرانا ریکارڈ ٹوٹ گیا: انہوں نے ناروے کے اینڈریئس تھورکلڈسن کا 2006 میں بنایا گیا 90.34 میٹر کا 20 سال پرانا میٹ ریکارڈ بھی 2.28 میٹر کے بڑے فرق سے توڑ دیا۔ رومیش پتھیر اگے کے نام اب اس سال مردوں کے جیولن تھرو میں دو بہترین تھرو کا ریکارڈ درج ہوچکا ہے، جو کہ سری لنکا کا نیا قومی ریکارڈ بھی ہے۔ اس مقابلے میں گریناڈا کے سابق ورلڈ چمپئن اینڈرسن پیٹرز 83.91 میٹر کے ساتھ دوسرے نمبر پر رہے، جبکہ امریکہ کے کرٹس تھامسن نے 83.89 میٹر کے تھرو کے ساتھ تیسری پوزیشن حاصل کی۔

پروہاکی لیگ سے قبل پاکستان ٹیم کو بڑا دھچکا، دو اہم کھلاڑی زخمی

لاہور، 5 جون، (یواین آئی) پروہاکی لیگ سے قبل پاکستان ہاکی ٹیم کو بڑا دھچکا لگا ہے، جہاں پاکستانی اسکواڈ کے متعدد کھلاڑی انجریز کا شکار ہوگئے ہیں۔ ذرائع کے مطابق نیشنل ہاکی اسٹیڈیم کی آسٹروٹرف کھلاڑیوں کی انجریز کی ایک بڑی وجہ بنی، جس کے باعث پاکستانی ٹیم کے دو سینئر کھلاڑی ایونٹ سے باہر ہوگئے ہیں۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ سفیان خان اور حنان شاہد تربیتی کیمپ کے دوران انجری کا شکار ہوئے اور اب پروہاکی لیگ میں شرکت نہیں کرسکیں گے۔ اطلاعات کے مطابق کھلاڑیوں نے آسٹروٹرف کے معیار پر پہلے ہی تحفظات کا اظہار کیا تھا۔ حتمی تربیتی کیمپ کے آغاز پر پاکستانی کپتان عماد بٹ اور سفیان خان نے ٹرف کی رفتار کو سست قرار دیتے ہوئے اس پر کھیلنے میں پیش آنے والی مشکلات کی نشاندہی کی تھی۔

کھلاڑیوں کے مطابق آسٹروٹرف کا استعمال کم ہونے کے باعث اس کی رفتار اور کارکردگی متاثر ہوئی، جس سے کھیل کے دوران مسائل سامنے آئے۔ ذرائع نے مزید بتایا کہ کیمپ میں انجریز کے باوجود تاحال متاثرہ کھلاڑیوں کے علاج اور بحالی کے لیے کوئی باقاعدہ منصوبہ سامنے نہیں آیا۔ پاکستانی ہاکی ٹیم پروہاکی لیگ کی تیاریوں میں مصروف ہے، تاہم اہم کھلاڑیوں کی انجریز نے ٹیم مینجمنٹ کے لیے نئی مشکلات کھڑی کردی ہیں۔

آسٹریلیائی ہائی کمیشن کی پاکستان کو ون ڈے سیریز جیتنے پر مبارکباد

اسلام آباد، 5 جون، (یواین آئی) آسٹریلوی ہائی کمیشن نے پاکستان کرکٹ ٹیم کو آسٹریلیا کے خلاف ایک روزہ سیریز جیتنے پر مبارکباد پیش کی ہے۔ ہائی کمیشن کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا کہ پاکستان ون ڈے سیریز جیتنے کا حقیقی حقدار تھا اور پاکستان کی ٹیم اس کامیابی پر مبارکباد کی مستحق ہے۔ بیان میں مزید کہا گیا کہ آسٹریلوی ٹیم کو دوبارہ پاکستان میں کھیلتے دیکھنا خوش آئند ہے اور کرکٹ ایک بار پھر دونوں ممالک کے درمیان تعلقات کو مزید مضبوط بنانے کا ذریعہ بن رہی ہے۔ آسٹریلوی ہائی کمیشن نے پاکستانی کپتان شاہین شاہ آفریدی کی قیادت اور کارکردگی کو بھی سراہتے ہوئے انہیں مبارکباد دی۔ واضح رہے کہ پاکستان نے تیسرے اور فیصلہ کن ون ڈے میچ میں آسٹریلیا کرکٹ ٹیم کو 4 وکٹوں سے شکست دے کر تین میچوں کی سیریز 2-1 سے اپنے نام کی۔

Aawami news Kolkata
Also published from Ranchi & Patna
Saturday, 6th June, 2026

روزنامہ عوامی نیوز کولکاتا
سنیچر، ۶ ؍جون ۲۰۲۶ء

SPORTS

کھیل کی دنیا

فیفا ورلڈکپ 2026: رونالڈو، میسی، نیمار سمیت کن کھلاڑیوں کا آخری ورلڈکپ ہوسکتا ہے؟

5؍جون: فیفا ورلڈکپ 2026 جہاں دنیا کی بہترین ٹیموں کے درمیان ٹائٹل کی جنگ کا میدان بنے گا وہیں یہ عظیم فٹبالرز کے لیے عالمی اسٹیج پر آخری حاضری بھی ثابت ہوسکتا ہے۔ کرسٹیانو رونالڈو، لیونل میسی، نیمار، لوکا موڈرچ، محمد صلاح اور دیگر تجربہ کار ستارے ممکنہ طور پر اپنے کیریئر کا آخری ورلڈکپ کھیلنے جارہے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ شائقین کی نظریں نہ صرف ٹورنامنٹ بلکہ ان لیجنڈری کھلاڑیوں کی آخری عالمی مہم پر بھی مرکوز ہیں۔ 41 سالہ پرتگالی اسٹار کرسٹیانو رونالڈو اپنے ریکارڈ چھٹے ورلڈکپ میں شرکت کرنے جارہے ہیں۔ رونالڈو نے رواں سیزن میں النصر کے لیے 37 میچز میں 30 گول اسکور کیے جبکہ پرتگال کے لیے ان کے مجموعی گولز کی تعداد 143 تک پہنچ چکی ہے۔

وہ اس ایونٹ میں 150 انٹرنیشنل گول کرنے والے پہلے کھلاڑی بننے کا اعزاز حاصل کرسکتے ہیں۔ رونالڈو کے شاندار کیریئر کے باجود وہ آج تک ورلڈکپ ٹرافی اٹھانے میں ناکام رہے ہیں۔

لیونل میسی، ارجنٹینا: 38 سالہ لیونل میسی بھی اپنے ریکارڈ چھٹے ورلڈکپ میں شرکت کریں گے اور دفاعی چیمپئن ارجنٹینا کی قیادت کریں گے۔ ارجنٹینا کے سب سے زیادہ گول کرنے والے اور سب سے زیادہ میچ کھیلنے والے کھلاڑی میسی کو ٹورنامنٹ سے قبل انجری مسائل کا سامنا رہا ہے، جس کے باعث ان کی مکمل فٹنس پر سوالات موجود ہیں۔ تاہم آٹھ مرتبہ بیلن ڈی اور جیتنے والے میسی اب بھی ارجنٹینا کی سب سے بڑی امید سمجھے جاتے ہیں۔

لوکا موڈرچ، کروشیا: 40 سالہ کروشین کپتان لوکا موڈرچ اپنے پانچویں ورلڈکپ میں میدان میں اتریں گے، جو ان کا آخری عالمی کپ بھی ہوسکتا ہے۔ موڈرچ نے 2018 میں کروشیا کو ورلڈ کپ فائنل تک پہنچانے اور 2022 میں تیسری پوزیشن حاصل کرنے میں اہم کردار ادا کیا تھا۔

نیمار جونیئر، برازیل: برازیل کی جانب سے سب سے زیادہ گول کرنے والے کھلاڑی نیمار 34 برس کی عمر میں ورلڈکپ کھیلنے جا رہے ہیں۔ ڈھائی سال بعد قومی ٹیم میں واپسی کرنے والے نیمار کو ماضی میں متعدد انجریز کا سامنا رہا ہے۔ اگرچہ وہ رونالڈو اور میسی سے کم عمر ہیں تاہم 2030 کے ورلڈ کپ تک ان کی عمر 38 برس ہو جائے گی اور ان کے کیریئر میں انجریز کو دیکھتے ہوئے 2026 کا ٹورنامنٹ ان کا آخری ورلڈکپ سمجھا جارہا ہے۔

مینوئل نوئر، جرمنی: جرمنی کے تجربہ کار گول کیپر مینوئل نوئر 40 سال کی عمر میں ریٹائرمنٹ سے واپسی کے بعد ورلڈکپ اسکواڈ کا حصہ بنے ہیں۔ نوئر اپنے کیریئر میں چار ورلڈکپ کھیل چکے ہیں اور 2014 میں جرمنی کی عالمی ٹائٹل جیت میں اہم کردار ادا کیا تھا۔

2026 کا ایونٹ ان کے لیے بھی عالمی کپ کا یقینی طور پر آخری ایونٹ قرار دیا جارہا ہے۔

محمد صلاح، مصر: افریقا کے عظیم ترین فٹبالرز میں شمار کیے جانے والے محمد صلاح نے لیورپول کے ساتھ شاندار کامیابیوں کے بعد عالمی شہرت حاصل کی اور کلب کے ساتھ 9 بڑے اعزازات اپنے نام کیے۔ 33 سالہ صلاح اگرچہ اب اپنے کیریئر کے عروج پر نہیں رہے تاہم مصر کے شائقین اب بھی ان سے بڑی توقعات وابستہ کیے ہوئے ہیں۔ امکان ظاہر کیا جارہا ہے کہ یہ ان کا دوسرا اور شاید آخری ورلڈکپ ہو۔

کیون ڈی بروئنے، بیلجیم
2014 سے 2022 تک بیلجیم کی 'گولڈن جنریشن' کے اہم رکن رہنے والے کیون ڈی بروئنے اب بھی کلب اور قومی ٹیم کے لیے کلیدی کردار ادا کر رہے ہیں۔ رواں ماہ 35 برس کے ہونے والے ڈی بروئنے کے لیے 2026 کا ورلڈکپ چوتھا اور غالباً آخری عالمی کپ ہوگا۔
بیلجیم کی کامیابی کی امیدیں بڑی حد تک ان کی کارکردگی سے وابستہ ہیں۔

ورجل وین ڈائک، نیدرلینڈز: نیدرلینڈز کے کپتان اور تجربہ کار دفاعی کھلاڑی ورجل وین ڈائک اگلے ماہ 35 برس کے ہو جائیں گے۔ لیورپول کے ساتھ چیمپئنز لیگ اور پریمیئر لیگ جیتنے والے وین ڈائک اگرچہ اب اپنے بہترین دور سے آگے نکل چکے ہیں، تاہم وہ اب بھی ڈچ ٹیم کے اہم ستون سمجھے جاتے ہیں۔
2026 کا ورلڈکپ ان کے کیریئر کا تیسرا اور ممکنہ طور پر آخری عالمی کپ ہوگا۔

سادیو مانے، سینیگال: سینیگال کے اسٹار ونگر سادیو مانے 2022 کے ورلڈکپ سے قبل انجری کے باعث ایونٹ سے محروم ہوگئے تھے تاہم اب وہ میدان میں اترنے کے لیے مکمل فٹ ہیں۔ 34 سالہ مانے اپنے سنہری دور سے آگے نکل چکے ہیں، تاہم وہ اب بھی سینیگال کی ٹیم کے لیے اہم کھلاڑی سمجھے جاتے ہیں۔ یہ ان کا تیسرا اور غالباً آخری ورلڈ کپ ہوگا، خاص طور پر اس تناظر میں کہ وہ پہلے ہی اشارہ دے چکے ہیں کہ حالیہ افریقی کپ آف نیشنز ان کا آخری ٹورنامنٹ تھا۔

گیلرمو اوچوا، میکسیکو: میکسیکو کے تجربہ کار گول کیپر گیلرمو اوچوا بھی لیونل میسی اور کرسٹیانو رونالڈو کی طرح ریکارڈ چھٹے ورلڈکپ میں شرکت کرنے جا رہے ہیں۔ اگلے ماہ 41 برس کے ہونے والے اوچوا گزشتہ چند برسوں سے قومی ٹیم سے باہر تھے، تاہم اپنے ملک میں ہونے والے ورلڈکپ کے لیے انہیں دوبارہ اسکواڈ میں شامل کیا گیا ہے۔
انہوں نے اعلان کیا ہے کہ ٹورنامنٹ کے اختتام پر وہ بین الاقوامی فٹبال سے ریٹائر ہوجائیں گے۔
واضح رہے کہ امریکا، کینیڈا اور میکسیکو میں مشترکہ طور پر منعقد ہونے والے فیفا ورلڈکپ 2026 کا 11 جون سے آغاز ہوگا۔

ورلڈکپ وارم اپ میچ، اعصاب شکن مقابلے کے بعد اسپین اور عراق کے درمیان میچ 1-1 سے برابر

میڈرڈ، 5 جون (یواین آئی) فیفا ورلڈکپ 2026 کے سلسلے میں میزبان اسپین اور عراق کی ٹیموں کے درمیان کھیلا گیا وارم اپ میچ انتہائی سخت مقابلے کے بعد 1-1 سے ڈرا ہوگیا۔ لاکورونا میں کھیلے گئے ورلڈکپ وارم اپ میچ میں عراق نے شاندار دفاعی کھیل کا مظاہرہ کرتے ہوئے ہسپانوی فٹ بال ٹیم کو 1-1 سے ڈرا پر روک دیا ہے۔ ہسپانوی کوچ لوئس ڈی لا فوئنٹے نے اس میچ میں بارسلونا کے مڈفیلڈر مارک برنال اور رئیل سوسائٹیڈ کے ڈیفینڈر جون مارٹن کو ڈیبیو کرایا، جبکہ نیکو ولیمز، لامین یامال اور وکٹر مونیوز جیسے اہم کھلاڑی انجری کے باعث سکواڈ کا حصہ نہیں تھے۔ میچ کے 16ویں منٹ میں فیران ٹوریس نے گول کر کے اسپین کو عراق کے خلاف

0-1 کی برتری دلائی، تاہم عراقی ٹیم نے میچ میں واپسی کے لیے زیادہ وقت نہ لیا اور 27ویں منٹ میں عراق کی ٹیم کے میرچاس ڈوسکی نے شاندار گول داغ کر مقابلہ 1-1 سے برابر کر دیا۔ میچ کے دوسرے ہاف میں ہسپانوی ٹیم نے گیند پر 72 فیصد کنٹرول برقرار رکھنے کے باوجود عراقی دفاع کو توڑنے میں ناکامی کا سامنا کیا۔ دوسرے ہاف میں ہسپانوی کوچ نے مارک پوبل اور گونزالو گارسیا سمیت مزید نئے کھلاڑیوں کو آزمایا لیکن وہ کوئی واضح موقع بنانے میں ناکام رہے۔ عراق کی ٹیم ورلڈکپ میں فرانس، سینیگل اور ناروے کے ساتھ ایک مشکل گروپ میں شامل ہے۔ ہسپانوی ٹیم 9 جون کو پیرو کے خلاف اپنا آخری وارم اپ میچ امریکا میں کھیلے گی، جس کے بعد 15 جون کو کیپ ورڈی کے خلاف ورلڈکپ مہم کا آغاز کرے گی۔

عالمی کپ کی تیاریاں: آئیوری کوسٹ نے فرانس کو اپ سیٹ شکست دے دی

نانت، 5 جون (یواین آئی) عالمی کپ 2026 کے وارم اپ میچوں میں ایک بڑا الٹ پھیر دیکھنے کو ملا ہے، جہاں آئیوری کوسٹ نے ایک سنسنی خیز مقابلے کے بعد عالمی کپ کی فیورٹ ٹیم فرانس کو 2 کے مقابلے میں 1 گول سے شکست دے کر سب کو حیران کر دیا۔ فرانس کے شہر نانت میں کھیلے گئے اس میچ میں فرانسیسی ٹیم کو اپنے ہی ہوم گراؤنڈ پر ہزیمت کا سامنا کرنا پڑا۔ میچ کے پہلے ہاف کے آخری منٹ میں ریان شرکی نے بہترین ڈرابلنگ کا مظاہرہ کرتے ہوئے ایک شاندار لو-سٹرائیک کے ذریعے فرانس کو 1 گول کی برتری دلائی۔ تاہم، دوسرے ہاف میں آئیوری کوسٹ نے جارحانہ واپسی کی۔ 53ویں منٹ میں گویلا ڈوئے نے گول کر کے اسکور 1۔ 1 سے برابر کر دیا۔ میچ ختم ہونے سے چند منٹ قبل، مانچسٹر یونائیٹڈ کے ونگر عماد ڈیالو نے متبادل کھلاڑی کے طور پر میدان میں آتے ہی ایک شاندار اور جادوئی گول داغ کر آئیوری کوسٹ کو 2۔ 1 کی تاریخی فتح دلا دی۔ فرانسیسی کپتان کائلان ایمباپے اس میچ میں اولیور جیروڈ کے 57 گولز کا قومی ریکارڈ توڑنے کی امید کے ساتھ میدان میں اترے تھے، لیکن وہ بری طرح ناکام رہے۔ ہیڈ کوچ ڈیڈیر ڈیشامپس نے انہیں ہاف ٹائم پر ہی گراؤنڈ سے باہر بلا لیا، جس کے باعث وہ 56 گولز کے ساتھ دوسرے نمبر پر ہی موجود ہیں۔ فرانسیسی ٹیم اب پیر کے روز للی میں شمالی آئرلینڈ کے خلاف اپنا اگلا وارم اپ میچ کھیلے گی، جس کے بعد وہ 16 جون کو نیوجرسی (ایسٹ ردرفورڈ) میں سینیگال کے خلاف اپنے عالمی کپ کے سفر کا آغاز کرے گی۔

ایورسٹ پر معجزہ، مردہ تصور کیے جانے والے نیپالی گائیڈ دوا شیرپا 6 روز بعد زندہ مل گئے

کھٹمنڈو، 5 جون (یواین آئی) دنیا کی بلند ترین چوٹی ماؤنٹ ایورسٹ پر 6 روز قبل لاپتہ ہونے والے 52 سالہ نیپالی کوہ پیما گائیڈ دوا شیرپا ناقابل یقین طور پر زندہ سلامت مل گئے ہیں۔ ماؤنٹ ایورسٹ چوٹی سر کرنے کے بعد واپسی پر 7,500 میٹر کی قاتل بلندی پر لاپتہ ہونے والے نیپالی کوہ پیما دوا شیرپا کو مردہ سمجھ کر ان کے اہل خانہ نے آخری رسومات کی دعائیں بھی کر دی تھیں تاہم جمعرات کو وہ شدید فراسٹ بائٹ کے باوجود بیس کیمپ کے قریب کھمبو آئس فال پر رینگتے ہوئے پائے گئے۔
ریسکیو حکام نے اسے تاریخ کا انوکھا ترین سیلف ریسکیو اور حقیقی معجزہ قرار دیا ہے کیونکہ اتنی بلندی پر آکسیجن کی شدید کمی کے باوجود 6 دن تک اکیلے زندہ رہنا ناممکن مانا جاتا تھا۔ برطانوی کوہ پیما کرس تھرال کے ساتھ 11 روز کی کٹھن مہم کے بعد لاپتہ ہونے والے دوا شیرپا نے ممکنہ طور پر خود کو بچانے کے لیے راستے میں موجود خیموں کا سہارا لیا۔ دوا شیرپا کو ہیلی کاپٹر کے ذریعے فوری طور پر کھٹمنڈو کے ہیمز ہسپتال منتقل کیا گیا جہاں آئی سی یو میں ان کا علاج جاری ہے، ڈاکٹروں کے مطابق وہ ہوش میں ہیں اور ان کی حالت خطرے سے باہر ہے۔

آسٹریلیا کے خلاف سیریز جیت کر خوش ہیں، پچز آسان نہیں تھیں: شاہین آفریدی

لاہور، 5 جون، (یو این آئی) پاکستان ون ڈے ٹیم کے کپتان شاہین شاہ آفریدی نے آسٹریلیا کے خلاف سیریز جیتنے کے بعد کہا ہے کہ ہوم سیریز میں ہر ٹیم اپنی حکمت عملی اور پچز تیار کرتی ہے، پاکستان نے بھی کامیابی حاصل کرنے کیلئے یہی راستہ اختیار کیا۔ لاہور میں کھیلے گئے تیسرے ون ڈے میں پاکستان نے آسٹریلیا کرکٹ ٹیم کو 4 وکٹوں سے شکست دے کر تین میچوں کی سیریز 2-1 سے اپنے نام کر لی تھی۔ پاکستان نے 158 رنز کا ہدف 42ویں اوور میں حاصل کر لیا تھا۔

میچ کے بعد پریس کانفرنس کرتے ہوئے شاہین آفریدی نے کہا کہ ورلڈ کپ میں ابھی 14 سے 15 ماہ باقی ہیں، اس لیے اس مرحلے پر کسی حتمی نتیجے پر پہنچنا قبل از وقت ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ سیریز کے دوران وکٹیں مشکل تھیں اور ان پر رنز بنانا آسان نہیں تھا، تاہم ٹیم نے حالات کے مطابق بہترین کھیل پیش کیا۔
کپتان کا کہنا تھا کہ کھلاڑیوں کو مسلسل مواقع فراہم کرنے کی غرض سے ٹیم میں زیادہ تبدیلیاں نہیں کی گئیں۔ انہوں نے شاداب خان کی کارکردگی کا دفاع کرتے ہوئے کہا کہ ان پر سوالات اٹھائے گئے، لیکن انہوں نے نظم و ضبط کے ساتھ بولنگ کی اور ٹیم کو کامیابی دلانے میں اہم کردار ادا کیا۔
شاہین آفریدی نے مزید کہا کہ دو فاسٹ بولرز کے امتزاج میں حارث رؤف بہتر انتخاب ثابت ہوئے، جبکہ سینئر کھلاڑی بھی اپنی کارکردگی میں بہتری لانے کی کوشش کر رہے ہیں، اس لیے انہیں مناسب وقت اور اعتماد دیا جانا چاہیے۔

انگلینڈ کو 140 رن پر سمیٹنے کے بعد نیوزی لینڈ نے 61 پر گنوائے چھ وکٹ

لارڈز، 5 جون (یواین آئی): کائل جیمیسن (پانچ وکٹ) اور نیتھن اسمتھ (تین وکٹ) کی بہترین گیند بازی کے دم پر نیوزی لینڈ نے پہلے ٹیسٹ میچ کے پہلے دن جہاں انگلینڈ کو پہلی اننگز میں 140 رن کے اسکور پر سمیٹ دیا، وہاں دن کا کھیل ختم ہونے تک خود بھی 61 رن پر اپنے چھ وکٹ گنوا کر شدید بحران کا شکار ہوگئی ہے۔ فی الحال گلین فلپس (ناٹ آؤٹ 31) اور نیتھن سمتھ (ناٹ آؤٹ (6 کریز پر موجود ہیں۔ نیوزی لینڈ نے جمعرات کو ٹاس جیت کر انگلینڈ کے خلاف پہلے گیند بازی کرنے کا فیصلہ کیا۔ بلے بازی کے لیے اتری انگلینڈ کی ٹیم کو نیوزی لینڈ کی تباہ کن گیند بازی کا سامنا کرنا پڑا۔ انگلینڈ کے ہیری بروک (56) کو چھوڑ کر ان کا کوئی بھی بلے باز پچ پر زیادہ دیر نہ ٹک سکا۔ بین ڈکٹ (19)، کپتان بین اسٹوکس (12) اور شعیب بشیر (14) رن بنا کر پویلین لوٹ گئے۔ ٹیم کے چھ بلے باز دہائی کے ہندسے (ڈبل فگر) تک بھی نہ پہنچ سکے اور جوش ٹنگ 10 رن بنا کر ناٹ آؤٹ رہے۔ انگلینڈ کی پوری ٹیم 39.4 اوورں میں 140 رن پر ڈھیر ہوگئی۔ نیوزی لینڈ کی طرف سے کائل جیمیسن نے پانچ، نیتھن اسمتھ نے تین اور ولیم اورورک نے دو وکٹ حاصل کیے۔ اس کے بعد اپنی پہلی اننگز شروع کرنے والی نیوزی لینڈ کی ٹیم کو انگلینڈ کے اولی رابنسن کے قہر کا سامنا کرنا پڑا۔ اولی رابنسن نے محض سات اووروں میں 12 رن دے کر نیوزی لینڈ کے تین ٹاپ آرڈر بلے بازوں کو پویلین کی راہ دکھا دی۔ 10ویں اوور میں رابنسن نے ڈیرل مچل (12) کو آؤٹ کر کے اپنا چوتھا شکار کیا۔ 13ویں اوور میں جوش ٹنگ نے ٹام بلنڈل کو 4 رن پر بولڈ آؤٹ کر دیا۔ اسٹمپس کے وقت تک نیوزی لینڈ نے 19.2 اووروں میں چھ وکٹ کے نقصان پر 61 رن بنا لیے تھے اور گلین فلپس (ناٹ آؤٹ 31) کے ساتھ نیتھن اسمتھ (ناٹ آؤٹ (6 کریز پر ڈٹے ہوئے تھے۔ انگلینڈ کے لیے اولی رابنسن نے چار وکٹ لیے جبکہ گس اٹکنسن اور جوش ٹنگ نے ایک ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔ دونوں ٹیموں کے گیند بازوں نے ٹیسٹ میچ کے پہلے ہی دن مجموعی طور پر 16 وکٹ حاصل کیے۔

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor-Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804
پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30، چترنجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتا۔ 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیوٹ لمیٹیڈ۔ 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع۔ ایڈیٹر: پریم شنکر، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی۔-(پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ)RNI WBURD/2014/56804